Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

حدیث نبوی ﷺ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”تمہارے بہترین افراد وہ ہیں جن کو دیکھ کر اللہ کی یاد آئے۔“
سنن ابن ماجہ:4119

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولیرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:12 ● 33 شمارہ: ● 12 جلد: ● KOLKATA ● Monday, 3rd February, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۴ رشعبان المعظم ● ۲۰۲۵ء سوموار ۳ رفروری ● کلکتہ

ایودھیا میں دلت لڑکی کا بے دردی سے قتل، آنکھیں نکالی گئیں
بغیر کپڑوں کے بھیانک حالت میں لاش ملی

ایودھیا 2فروری: اتر پردیش کے ایودھیا ضلع میں پولیس نے ہفتہ کے روز ایک لاپتہ شیڈول کاسٹ (ایس سی) لڑکی کی برہنہ لاش برآمد کی جس کا بے دردی سے قتل کیا گیا تھا، اس کی آنکھیں نکال لی گئیں تھیں اور اس کے جسم پر کئی زخم تھے۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق پولیس نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ لڑکی کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی گئی اور پھر اسے قتل کر دیا گیا۔ ایودھیا پولس کے سرکل آفیسر (سی او) آشوتوش تیواری نے کہا، "پولیس نے جمعہ کو 22 سالہ لڑکی کے لاپتہ ہونے کی شکایت موصول ہونے کے بعد ایف آئی آر درج کی تھی۔ لڑکی کی برہنہ لاش ہفتہ کی صبح برآمد ہوئی۔ پولیس پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہی ہے جس کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق لاش انتہائی خوفناک حالت میں تھی جسے دیکھ کر جاں بحق لڑکی کی بڑی بہن اور گاؤں کی دو خواتین بے ہوش ہو گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ لڑکی جمعرات کی رات 10 بجے یہ کہہ کر گھر سے نکلی تھی کہ وہ کسی مذہبی تقریب میں جا رہی ہے، لیکن وہ واپس نہیں آئی، جس کے بعد گھر والوں نے گاؤں میں اس کی تلاش کی۔ ذرائع کے مطابق اہل خانہ نے جمعہ کو ایودھیا پولیس اسٹیشن میں لڑکی کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ لواحقین نے الزام لگایا کہ پولیس لڑکی کی سرگرمی سے تلاش کرنے کے بجائے محض رسمی کارروائی کر رہی ہے۔ اس نے بتایا کہ ہفتہ کی صبح لڑکی کے بہنوئی کو اس کی لاش گاؤں سے آدھا کلومیٹر دور ایک چھوٹی نہر میں ملی۔ اس نے لاش ملنے کی اطلاع اہل خانہ کو دی جس کے بعد موقع پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ اہل خانہ کے مطابق لڑکی کی آنکھیں نکالی گئی تھیں اور اس کے جسم کی کئی ہڈیاں بھی ٹوٹی ہوئی تھیں۔ اس نے شبہ ظاہر کیا کہ لڑکی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی اور پھر اسے قتل کر دیا گیا۔ لواحقین نے بتایا کہ لڑکی کی لاش برہنہ حالت میں ملی، اس کی آنکھیں نکالی گئی تھیں، اس کے ہاتھ پاؤں رسی سے بندھے ہوئے تھے اور چہرے اور کھوپڑی پر شدید چوٹوں کے نشانات تھے۔ پولیس نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

دہلی فساد پر بنی فلم 'دہلی 2020' کی ریلیز پر پابندی والی شرجیل امام کی عرضی کو ہائی کورٹ نے کیا خارج

نئی دہلی، 2فروری: دہلی ہائی کورٹ نے دہلی فساد پر بنی فلم 'دہلی 2020' پر پابندی لگانے کا مطالبہ کرنے والی شرجیل امام سمیت 4 عرضیوں کو خارج کر دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ یہ عرضی فی الحال قبل از وقت ہے کیوں کہ اس فلم کو ابھی سنسر بورڈ سے سرٹیفکیٹ ملنا باقی ہے۔ مذکورہ حکم سچن دتا کی بنچ نے دیا ہے۔ ساتھ ہی جسٹس سچن دتا کی بنچ نے پروڈیوسر کی اس دلیل کو بھی قبول کر لیا جس میں فلم بنانے والی کمپنی نے عدالت کو یقین دلایا تھا کہ وہ بغیر سنسر بورڈ سرٹیفکیٹ کے انٹرنیٹ پر بھی فلم کو ریلیز نہیں کریں گے۔ علاوہ ازیں عدالت نے کہا کہ اس کے علاوہ پروڈیوسر نے واضح کیا کہ یہ فلم ایک افسانوی اور ڈرامائی تصویر کشی ہے۔ اس کا مقصد فروری 2020 میں پیش آنے والے واقعات کی لفظی تعمیر نو کا ارادہ نہیں ہے۔ عدالت نے اس کے ساتھ ہی الیکشن کمیشن کو حکم دیا کہ وہ عرضی گزاروں کی اس شکایت پر بھی غور کریں کہ فلم کے ٹریلر کا استعمال دہلی اسمبلی انتخاب میں ووٹرز کو متاثر کرنے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں عدالت نے الیکشن کمیشن کو حکم دیا کہ اگر ضرورت پڑے تو قواعد و ضوابط کے مطابق ضروری کارروائی بھی کریں۔ واضح ہو کہ اس معاملے میں پہلے دہلی فساد

............باقی صفحہ 10 پر

گجرات: عقیدت مندوں کو لے جا رہی بس کھائی میں گری، 5 کی موت، 17 شدید زخمی

گجرات 2فروری: گجرات کے ڈانگ ضلع میں اتوار کی صبح ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا۔ عقیدت مندوں کو لے جا رہی ایک پرائیویٹ بس ساپوتارا ہل اسٹیشن کے پاس گہری کھائی میں گر گئی۔ اس دردناک حادثے میں 5 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ 17 دیگر افراد شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں، جن کا علاج سول اسپتال میں چل رہا ہے۔ اس المناک حادثہ کے بعد مہلوکین کے اہل خانہ میں ماتم کا ماحول ہے۔ ایس پی ایس جی پاٹل نے بتایا کہ یہ حادثہ صبح 15:4 بجے ہوا، جب ساپوتارا ہل اسٹیشن کے قریب ڈرائیور نے بس پر سے اپنا توازن کھو دیا۔ 48 تیرتھ یاتریوں کو لے جا رہی بس ڈیوائڈر کو توڑتے ہوئے 35 فٹ گہری کھائی میں گر گئی۔ حادثے میں 2 خواتین اور 3 مردوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ مہلوکین مدھیہ پردیش کے الگ ?الگ ضلعوں شیو پوری، گنا اور اشوک نگر کے رہائشی بتائے جاتے ہیں۔ مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ کا خدشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ سنگین طور پر زخمی 17 عقیدت مندوں کو وا?ہوا کے سول اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

............باقی صفحہ 10 پر

ٹرمپ کا ایک اور حکم صادر، کینیڈا-میکسیکو پر 25 فیصد اور چین پر 10 فیصد ٹیرف نافذ، تجارتی جنگ کا خطرہ!

امریکہ 2فروری: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ عہدہ سنبھالتے ہی زبردست ایکشن موڈ میں ہیں اور انہوں نے فیصلوں کی جھڑی لگا کر عالمی سیاست میں ہلچل پیدا کر دی ہے۔ اپنے تازہ فیصلے میں ٹرمپ نے میکسیکو اور کینیڈا سے درا?مدات پر 25 فیصد ٹیرف اور چین سے درا?مد پر 10 فیصد ٹیرف لگانے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ ان کے اس حکم کے بعد تجارتی جنگ (ٹریڈ وار) کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ یہ 2?1 ٹریلین ڈالر کی سالانہ تجارت کو متاثر کر سکتا ہے۔ ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے ہی اس کے امکانات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔

............باقی صفحہ 10 پر

غزہ سے 64 لاشیں برآمد، سول ڈیفنس نے سنگین انسانی بحران کا دیا انتباہ

غزہ، 2فروری (یو این آئی) غزہ کے سول ڈیفنس نے ہفتے کے روز فلسطینی علاقے میں سنگین انسانی حالات کا انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ اس نے غزہ پٹی میں 64 لاشیں برآمد کی ہیں۔ ایک پریس بیان میں سول ڈیفنس نے اعلان کیا کہ شمالی غزہ سے 37 لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ بیان کے مطابق، اسرائیلی فورسز نے کمال عدوان اسپتال کے ارد گرد مختلف تدفین کی جگہوں سے لاشوں کو کھلے مقامات پر جمع کرنے کے لیے بلڈوزر کا استعمال کیا۔ بعد ازاں سول ڈیفنس کی ٹیموں نے انہیں بیت لاہیا قبرستان میں دوبارہ سپرد خاک کر دیا۔ اس دوران غزہ

............باقی صفحہ 10 پر

IH
ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایونیو، کولکاتا - 700012
A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)
DEPARTMENT AVAILABE
- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY
کینسر سمیت دیگر بیماریوں کے علاج کیلئے
سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے
PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)
- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER
24x7 EMERGENCY SERVICE
FIRHAD HAKIM
President
AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

مہا کمبھ سے دو لوگ گھر واپس لوٹے
اتر پردیش پولس کے کردار پر سخت برہم

علی پور دوار اور جلپائی گوڑی:2فروری (عوامی نیوز سروس) وہ خود ہی اپنے گھر واپس لوٹ آئے۔ دوسری جانب پولس نے عنبری سے معمر شخص کا پتہ لگایا۔ فی الحال، جلپائی گوڑی ضلع کے دونوں سروں سے دو خاندانوں کو راحت کی خبر ملی ہے۔ اس کے علاوہ جنکشن کا رہنے والا رتن پنڈت علی پوردوار ضلع سے کمبھ میلہ میں گم ہونے کے بعد سنیچر کو گھر واپس آ گیا۔ راج گنج، جلپائی گوڑی کی رہنے والی 58 سالہ ریزمیت اپنے شوہر کے ساتھ مہا کمبھ کے لیے روانہ ہوئی تھی۔ وہ گزشتہ بدھ کو نہانے کے بعد واپسی پر ایک حادثے کے دوران اپنے شوہر سے بچھڑ گئی تھی۔ اسی دن، آنگوری، مینا گوری، جلپائی گوڑی کے رہنے والے 63 سالہ رادھے شیام مجمدار کمبھ اسنان میں لاپتہ ہو گئے تھے۔ دونوں کو ان کے گھر والوں نے شدت سے تلاش کیا۔ جمعہ کی رات ریسمیت دیوی ٹرین سے اکیلی گھر پہنچی تو سب لوگ حیران رہ گئے۔ راج گنج کے ایم ایل اے کھگیشور رائے اس رات اس کے گھر گئے تھے۔ بعد میں اتر پردیش پولس پر تنقید کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ اتر پردیش پولس نے ان لوگوں کے ساتھ تعاون نہیں کیا۔ ریزمیت اپنی ہی کوشش سے گھر لوٹ آئی ہے۔ دوسری طرف رادھے شیام بابو کو نہ ملنے پر ان کے اہل خانہ نے سنیچر کی صبح مینا گوری پولس اسٹیشن سے رجوع کیا۔ مینا گوری پولس اسٹیشن کے آئی سی سبل گھوش نے کہا کہ وہ اتر پردیش پولس سے رابطہ کر کے رادھے شیام بابو کو تلاش کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ فی الحال وہ صحت مند ہیں۔ انہوں نے گھر والوں سے ویڈیو کال پر بات بھی کی ہے۔ یہ خاندان دوپہر کو اتر پردیش کے لیے روانہ ہو رہا ہے۔ دریں اثنا، رتن بابو، جو پیشہ سے درزی ہے، منگل کو ریل بازار سے علاقے کے دوسرے لوگوں کے ساتھ کمبھ میلے میں گئے تھے۔ بدھ کو ٹرین سے اترنے کے بعد وہ اپنے ساتھی مسافروں سے بچھڑ گئے تھے۔ پھر بھی اس نے مونی اماسیہ پر کمبھ میں غسل کیا۔ اس کے پاس موبائل فون نہیں تھا۔ آخر کار مقامی لوگوں سے پوچھنے کے بعد وہ آج گھر واپس آ گیا۔ گھر لوٹتے ہوئے رتن بابو نے کہا کہ بچھڑنے کے بعد مجھے وہاں کی انتظامیہ سے کوئی مدد نہیں ملی۔ کسی طرح میں ایک دوسرے سے پوچھ ہوا اپنے گھر واپس لوٹا ہوں۔

6 سال بعد انصاف ملا، راناگھاٹ گینگ ریپ اور قتل کے 2 مجرموں کو عمر قید

رانا گھاٹ، 2رفروری: تقریباً 6 سال بعد انصاف ملا ہے۔ رانا گھاٹ کی عدالت نے معمر خاتون کے اجتماعی عصمت دری اور قتل کے الزام میں 2 مجرموں کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ اس عدالت کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج سومین گپتا نے دونوں کو مجرم قرار دینے کے بعد جج نے عمر قید کا حکم سنایا۔ اس کے علاوہ 25 ہزار روپے جرمانہ اور عدم ادائیگی پر 6 ماہ قید کی سزا کا حکم دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ یہ واقعہ 18 مئی 2018 کو پیش آیا تھا۔ جب پینسٹھ سالہ خاتون رانا گھاٹ تھانہ علاقہ میں ریلوے لائن سے متصل محلے میں رہتی تھی۔ بوڑھی عورت کی بیٹی کے سسرال کچھ دور ی پر واقع ہے۔ واقعہ کی صبح بوڑھی عورت کی بیٹی گھر آئی تھی۔ وہ جب اپنے گھر میں داخل ہوئی تو کمرے کا دروازہ کھلا ملا۔ وہ اپنی ماں کو آواز دی تاہم، اسے شک ہوا کہ اسے اپنی ماں کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ اس نے دیکھا کہ بوڑھی ماں فرش پر بے ہوش پڑی ہے۔ اس وقت بوڑھی عورت نیم برہنہ تھی۔ ضعیفہ کی سارے جسم پر چوٹ کے نشانات تھے اور وہ خون کے لوتھڑی ہوئی تھی۔ پڑوسیوں کی مدد سے اسے بچا کر اسپتال پہنچایا گیا۔ لیکن کوئی زندگی کی بازی ہار گئی اور ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ معمر خاتون کو زیادتی کے بعد قتل کیا گیا تھا۔ متوفی کی بیٹی نے رانا گھاٹ پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ تفتیش پر پولس کو پتہ چلا کہ سہا کر شکلدر اور تنو سرکار نامی دو نوجوان اس میں ملوث ہیں۔ کیونکہ، بوڑھی خاتون کی بیٹی نے پولس کو بتایا کہ واقعہ کی صبح اس نے جھنکر اور تنو کو اپنی ماں کے گھر سے کچھ غیر فطری حالت میں نکلتے دیکھا تھا۔ تفتیش پر، پولس کو معلوم ہوا کہ جھنکر اور تنو دونوں عصمت دری اور قتل کے بعد ممبئی فرار ہو گئے تھے۔ وہاں سے انہوں نے نیپال فرار ہونے کا منصوبہ بنایا تھا۔ مجرموں کے ایک جاننے والے سے ملی اطلاع کی بنیاد پر، پولس نے ممبئی میں تیزی سے چھاپہ مارا۔ پولس نے وہاں جا کر دونوں کو پکڑ لیا۔ متعدد گواہوں کی شہادتوں کی بنیاد پر مجرموں کے خلاف اجتماعی زیادتی اور قتل کے مقدمات درج کیے گئے۔ جج سومین گپتا نے جمعہ کو انہیں مجرم قرار دیا۔ سنیچر کے روز، عدالت نے انہیں عمر قید کا حکم دیا۔

حی علی الصلاۃ
الصلاۃ خیر من النوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
03 رفروری 2025

فجر	4 بج 52 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج 15 منٹ
ظہر	11 بج 50 منٹ
عصر	3 بج 50 منٹ
مغرب	5 بج 31 منٹ
عشاء	6 بج 42 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ

بیوی کو جان سے مارنے کے بعد شوہر نے ٹرین کے سامنے چھلانگ لگادی

رائے گنج، 2رفروری: ایک نوجوان نے اپنی بیوی کا گلا گھونٹ کر قتل کرنے کے بعد ٹرین کے آگے کود کر خودکشی کر لی۔ ابھی تک اس کی وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ یہ ازدواجی تنازع تھی یا کچھ اور معاملہ، ڈانکھولا چوکی پولس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ مرنے والے جوڑے کا نام پوجا منڈل اور دھیرن بسواس تھا۔ پانچ سال پہلے ان کی شادی ہوئی تھی۔ ان دونوں کی ایک بیٹی بھی ہے۔ پوجا کے والد کا گھر بنا علاقہ، وارڈ نمبر 10، ڈانکھولا، شمالی دیناج پور میں ہے۔ اس کے شوہر دھیرن پوجا کے ساتھ وہیں رہتا تھا۔ اس کی وہاں بریانی کی دکان ہے۔ [illegible] تھا۔ پوجا کے والد اتوار کی صبح تقریباً آٹھ بجے گھر سے نکلے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اسی وقت بیٹی اور داماد جاگ گئے۔ پوجا کھانا کھانے گئی۔ لیکن پوجا اور دھیرن کو معلوم نہیں تھا کہ ان ازدواجی تعلقات میں کوئی انتشار ہے۔ صبح 11 بجے کے قریب پوجا کے والد کو ایک جاننے والے سے معلوم ہوا کہ ان کے گھر میں کچھ گڑبڑ ہے۔ تاہم کام ختم کرنے کے بعد دو بجے وہ گھر واپس آئے۔ گھر میں داخل ہونے کے بعد جب انہوں نے بیٹی کو آواز لگائی تو کوئی جواب نہیں ملا۔ [illegible] وہ کمرے میں داخل ہوئے اور دیکھا کہ ان کی بیٹی کی لاش فرش پر پڑی ہے۔ تب انہیں معلوم ہوا کہ ان کا داماد دھیرن نے ڈانکھولا اسٹیشن پر ٹرین کے سامنے کود کر خودکشی کر لی۔ پوجا کے والد سمجھ نہیں پا رہے کہ ان کے داماد نے اتنا انتہائی قدم کیوں اٹھایا۔ ڈانکھولا چوکی پولس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

☆☆☆

ممتاز محقق ڈاکٹر محمد منصور عالم کی نایاب کتاب مکاتیب وحشت بنام بیخود کا اجرا، اتوار کے روز ایران سوسائٹی میں کیا گیا جس میں مہمانان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر تنویر احمد، ڈاکٹر غلام سرور، اچاریہ جمال احمد جمال، ظہیر انور، ڈاکٹر محمد منصور عالم شریک ہوئے۔ ڈاکٹر شہنواز شبلی نے نظامت کی۔ اظہار تشکر خواجہ مومن نے کی۔ (اس پروگرام کی تفصیلی خبر کل کے شمارے میں ملاحظہ کریں)

ایم ایل اے نے گنیس چترتھی کے موقعے پر پوجا کرتے ہوئے ریاست کی وزیر اعلیٰ اور عام لوگوں کے لمبی عمر کی دعائیں کی

ہگلی:2فروری (محمد شبیب عالم) پورے ریاست بھر میں سرسوتی پوجا کی جشن ہے وہیں سپتوگرام اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے تپن داس گپتا ہر سال کی طرح اس سال بھی گنیس چترتھی کے موقعے پر چنسورہ بڑا بازار اپنے پارٹی دفتر کے سامنے پوجا کرتے نظر آئے۔ اس دوران ایک طرف جہاں ملک کے عوام کیلئے بہتری، خوشحالی کیساتھ ساتھ ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی ساتھ ہی ترنمول پارٹی کی لمبی عمر کیلئے بھی پوجا پاٹھ کرتے نظر آئے۔

ڈی آئی جی پولیس کی موجودگی میں کتاب کی رونمائی

گوتم بھٹاچاریہ اور وبیرتی مکھرجی کا مشترکہ ناول ہفتہ کو ایس بی آئی آڈیٹوریم میں ریلیز ہوا۔ "دی لیز آف ایڈونچر" ایک بے جان تحقیقاتی سنسنی خیز فلم ہے، جو تناؤ، سنسنی اور خوف سے بھری ہوئی ہے جس میں سماجی و اقتصادی بے بسی ہے! پولیس تفتیش پر مبنی اس تھرلر میں حیرت، دھوکہ اور سنسنی کا انکشاف ہوا ہے! کیا نجی جاسوس صرف ایک کہانی ہے؟ معزز مہمان، ممتاز لوک ثقافت محقق اور ڈی آئی جی (سکیورٹی) سکھیندو ہیرا نے گفتگو کی۔ گلوکار انندا چٹرجی، ٹیکنو گروپ کے چیئرمین ستیم رائے چودھری، سدھانشو شیکھر ڈے، تردیو چٹرجی، فلم ڈائریکٹر انیرودھا رائچودھری، اداکار وشوناتھ باسو اور فلم ڈائریکٹر پرتم ڈی گپتا اور بہت سے دوسرے، ریاست کے اعلی پولیس افسر سکھیندو ہیرا کی کتاب 'اپنا بھٹا اپنا ورکھ' کتاب میلے میں صرف 200 روپے ہے۔ اہم کتاب گیٹ نمبر 5 کے قریب اسٹال نمبر 196 پر دستیاب ہے۔ مصنف نے کتاب کو اپنے استاد ڈاکٹر رتھندر ناتھ مترا مہاسوئے کو وقف کیا ہے۔ مصنف نے پہلے ہی کئی اہم تحقیقی کتابیں شائع کی ہیں جو مختلف محققین کے لیے کارآمد ہوں گی اور قارئین کی جانب سے انہیں پذیرائی ملی ہے۔

خاتون کا اغوا کر کے جنسی زیادتی جئے نگر تھانہ کی پولس واقعہ کی تحقیقات میں جٹی

باروئی پور، 2رفروری: سرسوتی پوجا کے دن کھیت سے ایک گھریلو خاتون کی تقریباً برہنہ حالت میں برآمدگی ہوئی ہے۔ یہ واقعہ جنوبی 24 پرگنہ کے جئے نگر کے جنگلیا میں پیش آیا ہے۔ متاثرہ نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے اس کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے کے بعد قتل کرنے کی کوشش کی۔ فی الحال وہ خاتون اسپتال میں داخل ہے۔ تھانہ جئے نگر پولس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اتوار کی صبح، راہگیروں نے جنگلیا گاؤں کے ایک کھیت میں ایک خاتون کے کراہنے کی آواز سنی۔ آواز سن کر وہ لوگ وہاں گئے۔ انہوں نے وہاں دیکھا کہ ایک عورت کھیت میں تقریباً برہنہ حالت میں نہایت ہی بوسیدہ حالت میں پڑی ہوئی ہے اور وہ درد سے کراہ رہی ہے۔ اس کے پاس تقریباً کوئی لباس نہیں تھا۔ اس کے گلے میں اس کا دوپٹہ لٹک رہا تھا اور اس کے جسم سے خون ٹپک رہا تھا۔ وہ ٹھیک سے بول بھی نہیں پا رہی تھی۔ مقامی لوگوں نے کسی طرح خاتون کو بچا لیا۔ اسے پدمرہاٹ دیہی اسپتال لے جایا گیا۔ تاہم خاتون کی جسمانی حالت انتہائی نازک تھی۔ اس لیے اسے باروئی پور ڈویژنل اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ فی الحال وہ خاتون وہاں زیر علاج ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق یہ خاتون مقرہاٹ کی رہنے والی ہے۔ مبینہ طور پر اسے اغوا کیا گیا تھا۔ جنگلیا گاؤں میں اس کی عصمت دری کی گئی۔ یہ بھی الزام ہے کہ گلے میں دوپٹہ ڈال کر اس کا قتل کرنے کی کوشش کی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ صابر نامی شخص اس واقعہ میں ملوث ہے۔ تاہم صابر کا اس خاتون کے ساتھ تعلق ابھی تک واضح نہیں ہو سکا ہے۔ اسے کیوں اغوا کیا گیا، کیوں زیادتی کے ذریعے قتل کی کوشش کی گئی اس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ تفتیش کار گواہوں اور خاتون کے اہل خانہ سے بات کر رہے ہیں تاکہ جو کچھ ہوا اس کا ثبوت یکجا کر کے ملزموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے۔

لاپتہ للوا کے معذور نوجوان 17 گھنٹے کے اندر برآمد
روہم کے والد سنجیو چند نے پولس اہلکاروں کا شکریہ ادا کیا

ہوڑہ، 2رفروری: خصوصی طور پر معذور نوجوان گھر سے نکلنے کے بعد لاپتہ ہو گیا تھا۔ ایک دن کے اندر گھر والوں نے پولس کی مدد سے اسے واپس پا لیا۔ روہم چند، جن کی عمر 28 سال ہے، وہ ہوڑہ کے للوا میں رہتا ہے۔ اسے اسی ضلع کے بترا تھانے کے دیشپران شمل روڈ سے برآمد کیا گیا۔ گھر والے اپنے بیٹے کو واپس پا کر پولس کے فوری کارروائی پر راحت محسوس کر رہے ہیں۔ روہم کے والد سنجیو چند نے پولس اہلکاروں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ پولس اور خاندانی ذرائع کے مطابق روہم سنیچر کی رات تقریباً آٹھ بجے للوا کے گھر سے نکلا تھا۔ اس کے بعد سے اس کا کوئی سراغ نہیں مل رہا تھا۔ اس کی گمشدگی کی اطلاع پڑوسیوں کو بھی دی گئی۔ وہاں سے روہم کو للوا ریلوے اسٹیشن کی طرف جاتے دیکھا گیا۔ کنبہ کے لوگ للوا ریلوے اسٹیشن گئے اور آر پی ایف کو پورے معاملے کی اطلاع دی۔ لڑکے کی شناخت اسٹیشن کے سی سی ٹی وی کی جانچ سے کی گئی۔ دیکھا جا سکتا ہے کہ اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 2 پر کھڑے ہوڑہ-بردوان لوکل وینڈر کے کمرے تک جا چکا ہے روہم۔ اس کمرے میں ایک آدمی اسے اٹھنے کے لیے انگلی سے اشارہ کر رہا تھا۔ پھر ٹرین چلی گئی۔ روہم ٹرین سے نہیں اترا۔ آر پی ایف کی مدد سے بنڈیل تک سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھا گیا۔ لیکن وہ کسی اسٹیشن پر نظر نہیں آیا۔ نتیجتاً اس خاندان میں مزید پریشانیاں پھیل گئیں۔ للوا پولس اسٹیشن میں گمشدگی کی شکایت درج کرائی گئی۔ نوجوان کی تصویر قریبی پولس اسٹیشن کو بھی بھیج دی گئی۔ دوسری جگہوں پر بھی اس کی تلاش جاری رہی۔ اتوار کی صبح تک اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ ریلوے پولس اور ہوڑہ سٹی پولس نے اس کی تلاش کے لیے تحقیقات شروع کیں۔ آخر کار گشت کرنے والی پولس ٹیم نے اسے اتوار کی سہ پہر بیاتارا کے دیشپران شمل روڈ سے برآمد کر لیا۔ پولس ذرائع کے مطابق نوجوان آج دوپہر دیش پران شمل روڈ کی سڑکوں پر اکیلے گھوم رہا تھا۔ وہاں سے اسے تھانے لایا گیا۔ تصویر دیکھنے کے بعد للوا پولس اسٹیشن سے رابطہ کیا گیا۔ للوا پولس اسٹیشن سے اہل خانہ سے رابطہ کیا گیا۔ بعد میں بترا پولس نے اسے اس کے گھر والوں کے پاس اسے واپس کر دیا۔ گھر والوں نے اپنے بیٹے کی واپسی کے بعد پولس کا شکریہ ادا کیا۔ لیکن نوجوان وہاں کیسے پہنچا یہ ابھی تک ایک معمہ ہے۔

موسم پر ویسٹرن ڈسٹربینس کا پڑنے والا ہے اثر
کئی مقامات پر بارش کے آثار

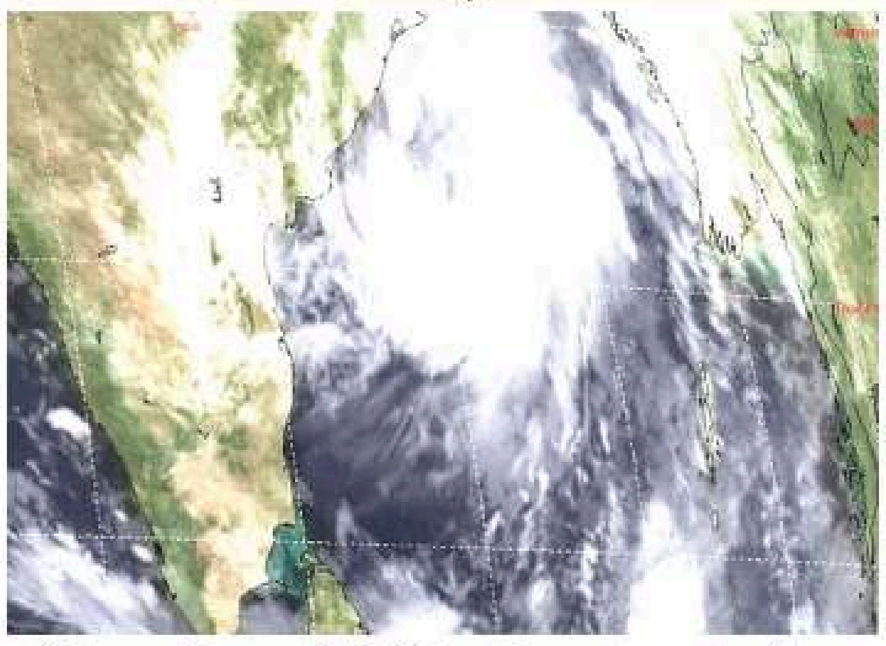

موسم پر اگلے دو دنوں میں ویسٹرن ڈسٹربینس کا اثر دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ اس کی وجہ سے پیر کو الگ الگ مقامات پر ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ اس سے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں گراوٹ کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے اندازہ کے مطابق اتوار کی صبح بھی ہلکے سے درمیانی سطح کا کہرا چھائے رہنے کا امکان ہے۔ دن میں ہوا کی رفتار 4 سے 8 کلومیٹر فی گھنٹہ تک کی رہے گی۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 سے 25 ڈگری سیلسیس تک اور کم سے کم درجہ حرارت 8 سے 10 ڈگری سیلسیس کے بیچ رہنے کا امکان ہے۔ صبح کے وقت گھنے کہرے کی وجہ سے صفدر جنگ اور پالم موسمیات مراکز میں حدنگاہ کی سطح صفر سے 50 میٹر تک گر گئی۔ اس دوران ہوا کی رفتار رک جانے سے کہرا زیادہ دیر تک قائم رہا۔ حالانکہ دن بھر ہلکی دھند چھائی رہی۔

پچھلے سال جوٹ ملوں کا سہ فریقی معاہدہ ہوا۔ اب تک جوٹ مزدوروں کی مانگ پوری نہ ہونے پر 21 ٹریڈ یونینوں کے پکار پر بیرکپور ڈی ایل۔ سی آفس کا گھیراؤ کیا گیا۔ جس میں نیشنل یونین کے صدر شیخ صمد، بی۔ سی۔ ایم۔ یو کے سکریٹری گارگی چٹرجی، ماسٹر محمد نظام، رنجیت منڈل اور ریلائنس جوٹ مل کے سکریٹری ممتاز علی اور دیگر لیڈران شامل ہوئے۔

چارکا کماری سرحد سے 2 بنگلہ دیشی گرفتار

ڈومکل، 2رفروری: خاردار تاروں والے علاقے میں مرشد آباد کے چار کا کماری سرحد سے دو بنگلہ دیشی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سرحدی علاقے کے لوگ مرشد آباد میں گزشتہ ایک ہفتے کے دوران کل 7 بنگلہ دیشی دراندازوں کی گرفتاری کی بات کر رہے ہیں۔ سنیچر کی رات دو بنگلہ دیشی شہریوں کو پولس نے مرشد آباد میں دوبارہ غیر قانونی طور پر سرحد عبور کرنے پر گرفتار کیا ہے۔ معلوم ہوا کہ ان کا بنگال آ کر پیسہ کمانے کا منصوبہ تھا۔ پولس ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق یہ واقعہ سنیچر کی رات مرشد آباد کے ساگر پارہ کے چار کا کماری سرحد پر پیش آیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام کرامت مل کے عمر 52 سال دھرتر اور سلام بیدیہ کی عمر 40 سال ہے۔ ان دونوں کا گھر ڈھاکہ، بنگلہ دیش میں ہے۔ گرفتار افراد تقریباً چار ماہ قبل آسام کی سرحد عبور کر کے ہندوستان میں داخل ہوئے تھے۔ مختلف علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد، وہ بنگلہ دیش واپس جانے کے لیے ساگر پارہ کے چار کا کماری سرحد پر نظر آئے۔ لیکن پولس کو اس وقت شک ہوا جب انہوں نے چار کا کماری علاقے میں رات کی چیکنگ کے دوران انہیں گھومتے ہوئے دیکھا۔ پولس نے انہیں فوراً گرفتار کر لیا اور پتہ چلا کہ وہ بنگلہ دیشی ہیں۔ اس کے بعد انہیں غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہونے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ انہیں ساگر پارہ پولس اسٹیشن لے جایا گیا۔ چار کا کماری بارڈر سے گرفتار ہونے والے دونوں بنگلہ دیشی باشندوں کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ ان کا تعلق بیدیہ برادری سے ہے۔ وہ اکثر ہندوستان کی آسام سرحد سے دراندازی کرتے رہے ہیں۔ پھر وہ جادو کھیلا دکھا کر پیسہ کمانے اور بنگلہ دیش واپس جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ پولس کے مطابق گرفتار افراد سادہ لوح انسان نظر آ رہے ہیں۔ وہ ہندوستان میں صرف جادو کا کھیل دکھا کر کے پیسے کمانے کے لیے داخل ہوئے تھے۔ مرشد آباد پولس نے 22 جنوری سے یکم فروری تک کل سات دراندازوں کو گرفتار کیا۔ سوال یہ پیدا ہوا ہے کہ درانداز بنگال کی ان سرحدوں کا انتخاب کیوں کر رہے ہیں؟ سرحدی علاقے کے لوگ بھی سادہ جواب دے رہے ہیں۔ اس تھانے کی سرحد ایک آزاد علاقہ ہونے کی وجہ سے ہندوستان بنگلہ دیش کے دیہی علاقوں تک آسانی سے پہنچ سکتا ہے۔ اور جب آپ اس تک پہنچیں گے تو آپ بستی میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اور اس طرح درانداز ان سرحدوں کو عبور کرنے کے لیے منتخب کرتے ہیں۔ جانگی پنچایت سمیتی کے رکن رقیب الاسلام راکھی کے مطابق، "یہی وجہ ہے کہ ہم نے بار بار مطالبہ کیا ہے اور یہاں تک کہ بی ایس ایف سی او لیول کے افسر سے کہا ہے کہ وہ جانگی بلاک کی 30 کلومیٹر کھلی سرحد کے ساتھ خاردار باڑ لگائیں۔" یہ معاملہ اب بی ایس ایف کے زیر غور ہے۔

☆☆☆☆

شہید محمد اکرم کے 20 ویں برسی پر پیلخانہ میں شہید محمد اکرم میموریل سوسائٹی کی جانب سے معروف شخصیت و سابق کونسلر محمد رستم کی قیادت میں خون عطیہ کیمپ و کمبل کی تقسیم ہوا۔ اس موقع پر ایم ایل اے نارتھ ہوڑہ گوتم چودھری سابق کونسلر محمد رستم، سابق کونسلر ریاض احمد، سابق کونسلر انوپ چکرورتی، تفضیل احمد وغیرہ موجود تھے۔ (ساجد پرویز)

ورلڈ ویٹ لینڈز ڈے کے موقع پر سندربن کے کناروں پر آم کے پودے لگائے گئے

سندربن: آج، 2 فروری 2025 بروز اتوار، ورلڈ ویٹ لینڈز ڈے کے موقع پر، جنگیرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کی پہل اور انتظام کے تحت اور ریلائنس فاؤنڈیشن کے تعاون سے، بائن، کنکرا، سندری، اور کیورا کے کل دو ہزار مینگرو کے پودے لگائے گئے۔ کھلنا گرام پنچایت کے تحت شتیلیہ گاؤں گھوشپارہ کے داسا ندی میں لگائے گئے، بہت سی مقامی خواتین مینگرو و کے پودے لگانے میں مدد کرتی ہیں۔ اس عظیم اقدام کا بنیادی مقصد موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنا، دریا کے کٹاؤ کو روکنا اور مقامی حیاتیاتی تنوع کا تحفظ کرنا تھا۔ مینگرو کے جنگلات ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ نہ صرف مٹی کے کٹاؤ اور دریا کے کٹاؤ کو روکتا ہے بلکہ مقامی ماہی گیری اور کاشتکاری برادریوں کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔
سندیش کھالی بلاک 2 بلاک ممبر محفوظ الاسلام، شتلیہ گاؤں کے عوامی نمائندے سدھانشو بسواس، کھلنا گاؤں پنچایت کے صدر ستیہ جیت سانیال اور جنگیرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے مالک عارف اسلام منڈل کے ساتھ مقامی معززین بشمول دھتی ہلدر، منوج داس، اشرف گین، معروف بلا غازی، پیر علی۔ افراد اور سماجی کارکنان تھے۔ انہوں نے اس اقدام کو انتہائی قابل ستائش قرار دیا اور مستقبل میں بھی اس طرح کے ماحول دوست منصوبوں سے وابستہ رہنے کا وعدہ کیا۔ جنگیرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے بانی ایڈیٹر اور یف اسلام مونڈل نے کہا، "ہماری یہ چھوٹی سی کوشش فطرت کے تئیں ہماری ذمہ داری کی عکاس ہے۔ مینگرو وکے درخت نہ صرف ماحول کی حفاظت کرتے ہیں، بلکہ دیہی معیشت کو بھی مضبوط کرتے ہیں۔ اس طرح کے مزید منصوبے شروع کریں، تاکہ ماحول اور معاشرے کو ایک ساتھ فائدہ پہنچے۔" امید ہے کہ ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کے مقصد سے آنے والے دنوں میں اس اقدام کو بڑے پیمانے پر وسعت دی جائے گی۔ جے گرام سوشل ویلفیئر سوسائٹی اور ریلائنس فاؤنڈیشن کے اس مشترکہ اقدام کو ماحولیات کے تحفظ میں ایک اہم قدم مانا جائے گا۔

فرہاد حکیم کا لیڈر کمپلیکس میں جاں بحق مزدوروں کے لواحقین کیلئے 10 لاکھ روپے معاوضے کا اعلان

کولکاتا ،2 رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے لیدر کمپلیکس میں مین ہول کی صفائی کے دوران تین کارکن کی موت کے حوالے سے بڑا اعلان کیا ہے۔ مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس 10 لاکھ روپے دیے جائیں گے۔ میئر نے اعلان کیا۔واضح رہے کہ اس لیدر کمپلیکس میں 2015 میں بھی تین مزدوروں کی موت ہوگئی تھی۔ وہ تقریباً اسی طرح کام پر مر گئے۔ اس سال کے آخر میں، 9 دسمبر کو، تین کارکن مین ہول کی صفائی کے لیے نیچے گئے۔ وہ وہیں مر گئے۔ادھر تین روز قبل سپریم کورٹ نے ایک اور بڑا حکم جاری کیا۔ واضح کیا گیا ہے کہ کولکاتا سمیت 6 ریاستوں میں لوگوں کے لیے مین ہولز میں جا کر ہاتھ سے گندگی اٹھانا اور گٹر صاف کرنا سختی سے منع ہے۔اس کے بعد بھی اس واقعہ نے ایک بار پھر تنازعہ کو جنم دیا ہے۔اس سے قبل 2021 میں، تقریباً اسی طرح کا واقعہ کولکاتا میں پیش آیا تھا۔اسی سال 25 فروری کو کنڈ گھاٹ میں ایک مین ہول میں گرنے سے چار مزدور اسی طرح مر گئے تھے۔اس حوالے سے ہائی کورٹ میں کیس بھی دائر کیا گیا تھا۔ کافی ہنگامہ بھی ہوا۔دریں اثنا، مرکز کے پاس مین ہول کی صفائی سے متعلق رہنما خطوط بھی ہیں۔ تاہم ایک سوال یہ ہے کہ یہ حقیقت کی کتنی عکاسی کرتا ہے۔ ذہن نشین رہے کہ آج لیدر کمپلیکس میں پیش آنے والے واقعے کو دیکھنے کے بعد کئی لوگ کہہ رہے ہیں کہ مین ہول کی صفائی کے دوران کسی پروٹوکول کی پیروی نہیں کی گئی۔ یہی مسئلہ ہے۔ اس علاقے میں نکاسی آب کا نظام کافی عرصے سے خستہ حالت میں ہے۔ پولس کا ابتدائی اندازہ ہے کہ مین ہول میں جہاں تین مزدور اس دن نیچے گئے تھے وہاں سے شدید بدبو آ رہی تھی۔ تمام خطرناک گیسیں موجود ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ تینوں مزدور اس گیس کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہوں۔ تاہم پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد موت کی اصل وجہ واضح ہو سکے گی۔غور طلب ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے انجینئرز کو تحقیقات کے لیے بھیج دیا ہے۔یہ ایک افسوسناک واقعہ ہے۔ ہم مرنے والوں کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم تحقیقات کریں گے کہ مین ہول میں اموات کیسے ہوئیں۔حادثہ اتوار کی صبح لیدر کمپلیکس میں سیکٹر 6 انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے تحت ٹینری کے فضلے کی صفائی کے دوران پیش آیا۔سب سے پہلے ایک صفائی کارکن مین ہول سے نیچے اترا اور کافی دیر بعد جب وہ باہر نہ آیا تو دو اور لوگ اس کی تلاش میں مین ہول سے نیچے اترے۔ تینوں ڈوب گئے اور بعد میں غوطہ خوروں نے ان کی لاشیں نکال لیں۔ جاں بحق ہونے والوں کے نام فورزم شیخ، ہاسی شیخ اور سمن سردار ہیں۔عینی شاہدین نے بتایا کہ مین ہول تقریباً 10 فٹ گہرا تھا اور اس میں مختلف کیمیکلز کی شدید بو تھی۔ ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ ان کی موت زہریلی گیس کی وجہ سے سانس کی تکلیف کے باعث ہوئی۔خیال رہے کہ سپریم کورٹ نے 2013 میں مین ہولز یا نالوں کی صفائی پر پابندی عائد کرتے ہوئے خصوصی حالات میں حفاظتی اقدامات کرنے کا حکم دیا۔ الزام لگایا گیا ہے کہ اس واقعہ میں ہدایت پر عمل نہیں کیا گیا۔ میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ اگر ہم انہیں بتائیں تو بھی کارکن اکثر نہیں سنتے، اس معاملے میں کیا ہوا اس کی تحقیقات کریں گے۔اس کے علاوہ فرہاد حکیم نے کمبھ میلے میں ہونے والی اموات کا معاملہ اٹھاتے ہوئے بی جے پی پر حملہ بولتے ہوئے کہا کہ ہم بی جے پی کی طرح نہیں ہیں جو اصل موت کو چھپا کر گنگا میں لاشیں بہادیں۔

شدید دھند کے باعث کولکاتا ایئرپورٹ پر 13 پروازیں متاثر

کولکاتا ،2 رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے نیتا جی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اتوار کو گھنے دھند کی وجہ سے کل 13 آمد اور روانگی میں تاخیر ہوئی۔ ہوائی اڈے انتظامیہ کے ایک سینئر افسر نے یہ جانکاری دی۔خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر پراوت رنجن بیوریا نے بتایا کہ خراب موسم کی وجہ سے دو پروازوں کی آمد اور 11 پروازوں کی روانگی میں تاخیر ہوئی۔ اتوار کی صبح گھنے دھند کی وجہ سے کم نمائش کا طریقہ کار (LVP) لاگو کیا گیا تھا۔ایئر ٹریفک کنٹرول (ATC) LVP کا اعلان کرتا ہے جب مرئیت 800 میٹر سے نیچے گر جاتی ہے۔اس کے بعد فالو می گاڑیاں ہوائی جہاز کو اپنے اسٹینڈ تک لے جانے میں مدد کرتی ہیں۔ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا کے ایک سینئر اہلکار کے مطابق جب بادل کی اونچائی 200 فٹ سے نیچے گر جاتی ہے تو LVP عمل فعال ہو جاتا ہے۔اس عمل میں ہوائی اڈے کے آپریٹر، اے ٹی سی اور پائلٹس کے درمیان کوآرڈینیشن شامل ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ پروازیں محفوظ طریقے سے چلائی جائیں اور مسافروں کو کم سے کم تکلیف ہو۔قابل ذکر ہے کہ دھند کی وجہ سے 23 جنوری سے 25 جنوری تک مسلسل تین دن تک ایئرپورٹ پر فلائٹ آپریشن متاثر ہوا تھا۔ 23 جنوری کو 72، 24 جنوری کو 34 اور 25 جنوری کو 53 پروازوں کا آپریشن متاثر ہوا۔دھند کے باعث پروازوں کے شیڈول میں مسلسل تاخیر سے مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ہوائی اڈے کے حکام مسافروں کو مسلسل اپ ڈیٹ فراہم کر رہے ہیں اور موسم بہتر ہونے پر فلائٹ آپریشن معمول پر آنے کی امید ہے۔

☆☆

یوگیس چندر لا کالج میں طلبہ وطالبات کا احتجاجاً نعرہ بازی

کولکاتا ،2 رفروری: (عوامی نیوز سروس) اتوار کو سرسوتی پوجا کے دن جنوبی کولکاتا کے یوگیش چندر چودھری لا کالج میں وی وانٹ جسٹس کا نعرہ سنا گیا۔ واضح ہو کہ ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق اس کالج میں پولس کی نگرانی میں پوجا کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ لیکن پولس کے سامنے طلبا نے باہر کے لوگوں پر الزام لگایا اور لڑکوں کو ان کے گھروں میں جانے کی دھمکی دی۔ اس الزام کو لے کر اتوار کو کالج میں گرما گرمی ہو گئی۔ حکمراں لیڈر نے طلبہ کو دھمکیاں دینے کے الزام کی تردید کی ہے۔خیال رہے کہ وزیر تعلیم براتیا باسو اور جنوبی کولکاتا کی رکن پارلیمنٹ مالا رائے نے اتوار کو یوگیش چندر چودھری لا کالج کا دورہ کیا۔ کالج میں داخل ہوتے ہی طلبہ غصے سے بھڑک اٹھے۔ طالبات کے ساتھ ساتھ مرد طلبہ بھی احتجاج میں شامل ہوئے۔ انہوں نے وزیر تعلیم سے بات کرنے کا مطالبہ کیا۔ وزیر تعلیم نے چار طلباء سے بات چیت کی۔ پھر وزیر تعلیم نے کالج چھوڑ دیا۔ ایم پی مالا رائے احتجاج کے درمیان کالج چھوڑ کر چلی گئیں۔ تاہم وہ طلباء کی سنگین شکایات کو سنجیدگی سے سننا چاہتی تھیں۔ مالا نے کہا کہ میں پوجا کے دن انصاف کا مطالبہ کرنے والے نعرے نہیں سنوں گی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہر طرح کی پوجا اور تہواروں کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ میں چاہوں گی کہ تمام طلباء اس طرح پوجا میں شرکت کریں۔ یہ شکایت اتوار کو درج کی گئی تھی۔ میں بات کروں گی۔ ہم نہیں چاہتے کہ طلباء سیاست میں شامل ہوں۔ جنوبی کولکاتا کے ایم پی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ سیاسی مقاصد کے لیے جھوٹے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ اتوار کو یوگیش چندر چودھری لاء کالج میں تین مقامات پر سرسوتی پوجا کا انعقاد کیا گیا۔ قانون کے طلباء نے کالج کے اندر پولس کے نگرانی میں پوجا کی۔ پرنسپل پنکج رائے نے فرش پر کرسی رکھ کر بیٹھی سرسوتی مورتی کی پوجا کی۔ ترنمول چھاترا پریشد نے کالج کے باہر ترنمول کانگریس پارٹی دفتر کے باہر پوجا کا اہتمام کیا۔

سوکانت کا بان تلہ لیدر کمپلیکس واقعہ کی تحقیقات کا مطالبہ

کولکاتا ،2 رفروری: (عوامی نیوز سروس) سکانت مجمدار نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ چمڑے کے کمپلیکس میں کس قسم کا فضلہ جاتا ہے۔ یہ فضلہ مواد، اس کی موجودگی میں، میتھین گیس سے شروع ہونے والی دیگر زہریلی گیسیں پیدا کرتا ہے۔ اب تک تین افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ میں نے سنا ہے کہ زیادہ لوگ داخل ہوئے ہیں، مجھے چیک کرنا چاہیے کہ وہ کتنے صحت مند ہیں۔ ذمہ داروں کو گرفتار کیا جائے۔ میں اس کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہوں۔ دریں اثناء وزیر بلدیات اور میئر فرہاد حکیم ایک مین ہول کی صفائی کے دوران حادثے کی اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پر گئے۔ انہوں نے کہا کہ وہاں نیا مین ہول بناتے ہوئے گیس نکل آئی۔ ہم نے انجینئروں کو بھیجا کہ کیا ہوا ہے۔ دو مرشد آباد سے ہیں اور ایک کہیں اور ہے۔ ٹھیکیدار کے تحت تین مزدور کام کر رہے تھے۔ بہت دکھ ہوا۔ ہم ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم نے تحقیقات کیلئے ہدایت دے دی ہے۔

مرکزی بجٹ کی تجویز لوگوں کیلئے ایک دھوکہ: مارکسی پولیٹ بیورو

کولکاتا ، 2 رفروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا سی پی آئی ایم پولیٹ بیورو نے 2025-26 کے لیے مرکزی بجٹ کی تجویز کو ملک کے عام لوگوں کے لیے ایک ظالمانہ دھوکہ قرار دیا ہے جہاں مطالبہ کے مسئلے کی بنیادی وجہ پر توجہ نہیں دی گئی ہے۔ پارٹی پولٹ بیورو نے گزشتہ روز ایک بیان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ تنخواہ دار ٹیکس دہندگان کے لیے معیاری کٹوتی کے 75,000 روپے کے علاوہ نئی حکومت میں کم از کم ٹیکس سلیب کو 7 لاکھ روپے سے بڑھا کر 12 لاکھ روپے کرنے کی تجویز کا مقصد صرف یہ ہے۔ نسبتاً زیادہ آمدنی والا ایک معمولی طبقہ خوش ہے۔ معیشت کے بہت سارے شعبوں کو درپیش طلب کے مسئلے کی بنیادی وجہ کو حل کرنے کے بجائے، بڑے پیمانے پر بے روزگاری اور کم ہوتی اجرتوں کی وجہ سے آبادی کے بڑے حصوں کے ہاتھوں میں قوت خرید کی کمی، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی یہ حکومت ہے۔ بجٹ کے ذریعے اخراجات میں کٹوتی کے باوجود زیادہ آمدنی والی چھوٹی اقلیت کو ٹیکسوں میں کٹوتیاں دے کر معیشت کو متحرک کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پولٹ بیورو نے زیادہ آمدنی والے سلیبوں پر ٹیکس کی شرح میں اضافے کی کسی تجویز کی عدم موجودگی کے لیے مرکزی بجٹ کی تجویز پر بھی تنقید کی ہے۔ ٹیکس چھوٹ کی حد کو 12 لاکھ روپے تک بڑھا کر متوسط طبقے کی مدد کرنے کے دعوے پر بہت کچھ کیا جا رہا ہے۔ متوسط طبقے کو حاصل ہونے والے ذاتی انکم ٹیکس میں ان تبدیلیوں سے فائدہ کی مقدار دراصل ہندستانیوں کے واقعی امیر طبقے کو حاصل ہونے والے فوائد کے مقابلے میں بہت کم ہوگی- جو ہندستان کی آبادی کا ایک فیصد سے بھی کم ہے۔ تقریباً اپنی سیاسی حریف ترنمول کانگریس کی بازگشت کرتے ہوئے، سی پی آئی-ایم پولیٹ بیورو نے ملک کے انشورنس سیکٹر میں 100 فیصد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (FDI) کی مخالفت کی ہے۔ پولٹ بیورو کے بیان میں لکھا گیا ہے کہ یہ امیروں کا امیروں کے لیے بجٹ ہے۔ پارٹی نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے نتیجہ اخذ کیا ہے کہ موجودہ مرکزی حکومت امیروں اور کارپوریٹ سیکٹر کے مفادات کے تحفظ کے لیے اس قدر پرعزم ہے کہ وہ معیشت کی سست روی سے نمٹنے کے لیے کوئی حقیقی پالیسی بنانے کے قابل بھی نہیں ہے۔

شوہر کو 10 لاکھ میں گردہ بیچنے پر مجبور کرنے والی بیوی رقم لیکر عاشق کے ساتھ فرار

کولکاتا ،2 رفروری: (عوامی نیوز سروس) ایک خاتون نے مبینہ طور پر اپنے شوہر کو اپنی بیٹی کی تعلیم کے لیے رقم اکٹھا کرنے کے لیے 10 لاکھ روپے میں اپنا گردہ بیچنے کے لیے کہا۔ یہ واقعہ ہوڑہ ضلع کا ہے۔اس کے بعد بیوی پوری نقدی چھین کر ایک دوسرے شخص کے ساتھ فرار ہوگئی۔ ایک پولس افسر نے اتوار کو بتایا۔ کولکاتا پولس نے سنکریل میں رہنے والے شوہر کے خاندان کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کی بنیاد پر جانچ شروع کی۔ شکایت کے مطابق، خاتون گزشتہ ایک سال سے اپنے شوہر کو اپنا گردہ بیچنے اور بہتر طریقے سے اپنا گھر چلانے کے لیے کچھ پیسے کمانے اور اپنی 12 سالہ بیٹی کو اچھے اسکول میں داخل کرانے کے لیے پریشان کر رہی تھی۔ اپنی بیوی پر یقین کرتے ہوئے اس شخص نے گردہ بیچنے کے لیے ایک خریدار کے ساتھ 10 لاکھ روپے کا معاہدہ کرنے کے بعد اسکیلپل کے نیچے جانے پر رضامندی ظاہر کی۔ گزشتہ ماہ ہونے والی سرجری کے بعد وہ شخص رقم گھر لے آیا۔ اس کی بیوی نے اسے آرام کرنے اور جلد صحت یابی کے لیے باہر قدم نہ رکھنے کو کہا۔ شوہر نے کہا کہ پھر ایک دن وہ گھر سے نکلی اور واپس نہیں آئی۔ مجھے بعد میں معلوم ہوا کہ 10 لاکھ روپے کی نقدی کے ساتھ ساتھ الماری سے کچھ اور بھی غائب ہے۔ خاندان بالآخر اپنے دوستوں اور جاننے والوں کی مدد سے ہوڑہ سے بہت دور کولکاتا کے شمالی مضافاتی علاقے بیرک پور میں واقع ایک گھر تک اس کا سراغ لگایا۔ اس گھر میں وہ اس شخص کے ساتھ رہتی تھی جس کے بارے میں وہ مبینہ طور پر بھاگ گئی تھی۔ شکایت کے مطابق وہ فیس بک پر اس سے ملنے کے بعد گزشتہ ایک سال سے مبینہ طور پر اس کے ساتھ افیئر میں تھی۔ تاہم جب اس کا شوہر، ساس اور بیٹی اس شخص کے بیرک پور گھر گئے تو اس نے باہر آنے سے انکار کر دیا۔ اس کے عاشق نے مبینہ طور پر انہیں بتایا کہ وہ ان کی ازدواجی زندگی کے 16 سال میں سسرال والوں کی طرف سے جسمانی اور ذہنی تشدد کا الزام لگاتے ہوئے طلاق کا مقدمہ دائر کرے گی۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اس شخص نے اس سے انکار کیا کہ اس نے سنکریل میں سسرال کے گھر سے کوئی نقدی نہیں لی تھی اور دعویٰ کیا کہ اس نے صرف وہی رقم لی ہے جو اس نے بچائی تھی۔ افسر نے کہا کہ شکایت کی بنیاد پر اور شوہر کے اہل خانہ کے ساتھ عاشق کی بات چیت کی ویڈیو فوٹیج کو اسکین کرنے کے بعد پولس نے شکایت کی جانچ شروع کی۔ پولس نے کہا کہ وہ کوئی بھی کارروائی شروع کرنے سے پہلے خاتون اور اس کے عاشق سے بازپرس کریں گے۔

ایم بی بی ایس طالب علم کی اسپتال کے کوارٹر میں جھولتی لاش ملی، پولس کو ڈپریشن کا شبہ

کولکاتا ،2 رفروری: (عوامی نیوز سروس) ایک 20 سالہ ایم بی بی ایس طالب علم کی جھولتی لاش اسپتال کے کوارٹر سے پائی گئی ۔جس کا شبہ ہے کہ یہ ڈپریشن سے منسلک خودکشی تھی۔ اس کی والدہ نے اس سے رابطہ کرنے کی ناکام کوشش کے بعد اسے لٹکا ہوا پایا۔ پولس نے غیر فطری موت کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ آر جی کار میڈیکل کالج میں دوسرے سال کے طالب علم کو اس کی ماں کے الارم بجانے کے بعد چھت سے لٹکا ہوا پایا گیا۔ پولس کو شبہ ہے کہ شاید وہ ڈپریشن کا شکار تھی۔ واضح ہو کہ آئیوی پرشاد جمعہ کی رات اپنے کمرے میں اکیلی تھی جب اس کی والدہ جو وہاں کی ایک ڈاکٹر بھی تھیں۔ انہوں نے فون کے ذریعے اس سے رابطہ کرنے کی کئی کوششیں کیں۔ آخر کار وہ مشکوک ہو گئی اور وہ کمرہٹی ای ایس آئی اسپتال کے کوارٹر پہنچ گئی جہاں اس کا بیٹا رہتا تھا۔ بار بار کال کرنے کے باوجود اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔ آخر کار اس کی ماں نے دروازہ توڑا اور اسے جھولتا ہوا پایا۔ اسے اسپتال لے جایا گیا، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ بیرک پور کمشنریٹ کے سینئر پولس افسر نے میڈیا کو بتایا۔خیال رہے کہ متاثرہ کو فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا لیکن پہنچنے پر اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ کوئی خودکشی نوٹ نہیں ملا لیکن پولس کو شبہ ہے کہ پرساد ڈپریشن کا شکار ہو سکتا ہے۔ پولس نے غیر فطری موت کا مقدمہ درج کر لیا ہے اور تفتیش جاری ہے۔ کمرہٹی پولس نے اس کی لاش کو کالج آف میڈیسن اور ساگر دتہ اسپتال میں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی موت کی حقیقی وجوہات کا پتہ چل پائے گا۔

وقت ملتے ہی پولس اہلکار بھی کتاب میلے میں ورق الٹنے میں مصروف

کولکاتا ،2 رفروری: (عوامی نیوز سروس) اس یک پولس اہلکار اس سال کے کتاب میلے میں آیا۔ انہوں نے کہا کہ میں میلے کے بارے میں تقریباً ہر چیز کو دل سے جانتا ہوں۔ انہوں نے وہاں اپنے دوستوں کو بتایا کہ وہ مسلسل 13 دن تک کولکاتا کتاب میلے میں رہیں گے۔ لیکن آپ کتنا سفر کریں گے؟ آپ یہ نہیں جانتے۔ بلکہ آپ ان کے بارے میں اتنا نہیں سوچتے۔ میرا سر چکرا رہا ہے، یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے، مجھے اسے پوری لگن سے نبھانا ہے۔ اس نوجوان کی طرح چند اور لوگ بھی ہیں جو پہلی بار کولکاتا کتاب میلے میں آ رہے ہیں۔ یہ سب پولس اہلکار ہیں۔ وہ کتاب میلے کے 13 دنوں تک صورتحال کو سنبھالیں گے۔ وہ کتابوں اور قارئین کے ہجوم پر گہری نظر رکھیں گے۔ پولس اور انتظامیہ بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے کی آسانی سے تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ کتاب میلے کے میدان میں روزانہ کتنے پولس اہلکار ڈیوٹی پر ہوتے ہیں؟ آپ حالات سے کیسے نمٹ رہے ہیں؟ ڈی سی بدھان نگر انیش سرکار نے آج میڈیا کو بتایا۔ کتاب میلے کی صورتحال پر قابو پانے کے لیے میلے کے احاطے میں روزانہ کم از کم 2500 پولیس تعینات ہیں۔ صورتحال اور ہجوم کے لحاظ سے، ہفتے کے آخر میں، یعنی ہفتہ، اتوار، اور تعطیلات، یعنی سرسوتی پوجا پر زیادہ پولس تعینات کی گئی ہیں۔ میلے میں 9 دروازے ہیں۔ تمام دروازوں پر ڈور فریم ڈٹیکٹر ہیں۔ میلے میں داخل ہونے سے پہلے ہر ایک کے بیگ چیک کیے جا رہے ہیں۔ وردی پوش پولس دروازے پر ہے۔ ہر دروازے پر ایک انسپکٹر ہوتا ہے۔ میلے کو کئی زونز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک ڈی ایس پی، ایک اسسٹنٹ ایس پی یا ایک انسپکٹر ان زونوں میں سے ہر ایک کی دیکھ بھال کے لیے ذمہ دار ہے۔ پولس اہلکار ان کے ماتحت ہیں۔ وہ میلے کے میدانوں میں گشت کر رہے ہیں۔ اس سال کے میلے میں چار واچ ٹاورز ہیں۔ میلے کی وہاں سے نگرانی کی جا رہی ہے۔ سی پی بدھان نگر، جوائنٹ سی پی بدھان نگر کبھی کبھار میلے کے میدانوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ صورتحال پر نظر رکھنے کے لیے کئی جگہوں پر سی سی ٹی وی نصب ہیں۔ رات 12 بجے سے صبح 9 بجے تک نگرانی جاری رہتی ہے اور اس سے پہلے اور اس کے بعد یعنی رات 9 بجے سے اگلے دن رات 12 بجے تک پولیس بھی میلے میں موجود رہتی ہے۔ ہر جگہ، ہر وقت نگرانی کی جا رہی ہے۔ اتنی بڑی ذمہ داری اٹھانا۔ دریں اثنا، میرے پاس خریدنے کے لیے کتابوں کی فہرست ہے۔ جیب میں کاغذ کے ٹکڑے پر لکھا ہے۔ جب بھی ان کے پاس وقت ہوتا ہے، وہ ایک ایک کر کے خرید لیتے ہیں۔

☆☆

مرکزی وزیر مملکت اور بی جے پی کے ریاستی صدر، سکانتا مجمدار اور دیگر بی جے پی رہنماؤں کے ساتھ اتوار کو کولکاتا میں ریاستی بی جے پی ہیڈکوارٹر میں سرسوتی پوجا کے دوران دیکھے جا سکتے ہیں۔

طالبات اتوار کو کولکاتا میں دیوی سرسوتی پوجا کا تہوار مناتے ہوئے۔

زراعت، حیوانات اور کوآپریٹو محکمہ کے سیکریٹری چائی باسہ پہنچے

ڈی سی، ڈی ڈی سی، ایس ڈی او، ڈی ایف او، زراعت، حیوانات، محکمہ جنگلات کے افسران کے ساتھ اسکیموں کا جائزہ

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسہ : زراعت، حیوانات اور کوآپریٹو محکمہ اور جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے محکمے کے سیکریٹری ابوبکر صدیقی پی نے آج چائباسہ میں آمد کے موقع پر ضلع کے ڈپٹی کمشنر کلدیپ چودھری، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار مینا اور تمام جنگلات کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی گئی۔ آج مقامی اسمبلی میں ڈویژن کے عہدیداروں نے ان کا پھولوں سے استقبال کیا اس کے بعد سکریٹری کی صدارت میں پریزنٹیشن آڈیٹوریم میں محکمہ کے افسران کے ساتھ اسکیموں پر عمل آوری کے لیے ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کے بعد محکمہ جاتی سکریٹری نے بتایا کہ جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے تحت چلائی جانے والی تمام اسکیموں کا سلسلہ وار جائزہ لیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے خود بھی سارنڈا جنگل کے علاقے کا دورہ کیا اور وہاں پر ہونے والے ایکو ٹورازم کے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور فزیکل تصدیق بھی کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ لگائے جانے والے تمام درختوں اور پودوں کی مناسب اور بروقت دیکھ بھال کی جائے اور ان کی فوٹو گرافی اور ویڈیو گرافی کو بھی مرحلہ وار یقینی بنایا جائے۔ محکمہ زراعت، حیوانات اور کوآپریٹو کا جائزہ لینے کے دوران سکریٹری نے ضلع میں چلائی جارہی اسکیموں کے بارے میں جانکاری لی اور متعلقہ افسر کو اسکیموں کو مکمل کرنے اور زمین پر اتارنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ زراعت اور مویشی پالنے سے متعلق اسکیموں کے لیے مختص رقم کا صحیح استعمال کیا جائے۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اس کو مستحقین کے انتخاب کے مطابق خرچ کیا جائے۔ سکریٹری نے کہا کہ جنگلاتی دیہاتوں اور دور دراز کے دیہاتوں میں افیم ذخیرہ کی کاشت کے بارے میں جانکاریاں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں۔ اس کی روک تھام اور کسانوں کو قومی دھارے میں لانے کے لیے ایسے دیہاتوں میں کاشتکاری سے متعلق اسکیموں کو ترجیحی بنیاد پر چلانے اور کسانوں کا انتخاب کیا جائے۔ انہیں پھلوں اور پودوں کی کاشت سے منسلک کرنے اور انہیں اسکیمیں فراہم کرنے کے بارے میں آگاہ کیا تاکہ وہ اپنی روزی روٹی کما سکیں۔ وہیں سرکاری منصوبوں کا فائدہ پہنچانے کی بات کہی۔

بچوں کے مستقبل کے ساتھ کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ کو برداشت نہیں کریں گے

بی ڈی او اور سی او نے اسکول کا معائنہ کیا، اسکول بند ملا، غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی کی جائے گی

عوامی نیوز نمائندہ

چتھل گڑھا رچترا: ضلع کے چتھل گڑھا بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کلندرا ساہو، سرکل آفیسر ادل رام نے ضلع کونسل ممبر کے ساتھ چتھل گڑھا بلاک کے میرل پنچایت کے دور دراز علاقے میں واقع چوپیان میں اپ گریڈ شدہ ہائی اسکول میرل، اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول کٹاپدی، جوری، بھیرا اور آنگن واڑی سینٹر کا معائنہ کیا۔ اس دوران اپ گریڈ شدہ ہائی اسکول میرل کو باقاعدہ مدت کے دوران بند پایا گیا۔ اس دوران آس پاس کے گاؤں والوں کا کہنا تھا کہ اسکول میں مسلسل بے ضابطگیاں کی جارہی ہیں اور یہاں کے بچوں کے مستقبل سے کھیلا جارہا ہے۔ اسی دوران ہائی اسکول کے قریب چلنے والے اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول میں معائنہ کے دوران صرف دو اساتذہ ہی موجود پائے گئے۔ راکیش کمار اور دنیشور دانگی اور دیگر پانچ اساتذہ برہمدیو نارائن کشواہا، آدرش کمار، کلجیت دانگی، اکھلیشور کمار کمن اور وریندر کمار مہتو غیر حاضر پائے گئے۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر اور دیگر اساتذہ بغیر کسی اطلاع کے غیر حاضر پائے گئے۔ اس معاملے میں بی ڈی او مسٹر ساہو نے کہا کہ مذکورہ اسکول میں بے ضابطگیوں کے بارے میں مسلسل اطلاع مل رہی تھی، معائنہ کے دوران دونوں اسکولوں میں صبح 9:20 بجے تک بچے موجود نہیں پائے گئے۔ ایسی صورتحال میں تمام غیر حاضر اساتذہ کو شوکاز جاری کیا جائے گا اور تسلی بخش جواب نہ ملنے کی صورت میں محکمہ جاتی کارروائی کے لیے اعلیٰ افسر کو رپورٹ بھجوائی جائے گی۔ ساتھ ہی، بی ڈی او نے کہا کہ وہ بچوں کے مستقبل کے ساتھ کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ کو برداشت نہیں کریں گے۔ مزید کہا کہ مذکورہ تمام افراد کے خلاف مزید کارروائی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ معائنے کے دوران ڈی ایم ایف ٹی فنڈ سے نو تعمیر شدہ آنگن واڑی سنٹر جوری کی عمارت اچھی اور تسلی بخش پائی گئی۔ علاقے کے دورے کے دوران بی ڈی او، سی او اور ضلع پریشد کے ممبر نے بزرگ لوگوں میں کمبل تقسیم کیے۔ اسکول کے تعلق سے جب بی ای او کمن پترا سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے پہلے بھی اسکول کا معائنہ کیا تھا۔ اس وقت بھی یو ایم ایس میرل کے اساتذہ کا رویہ اچھا نہیں پایا گیا۔ جس کے بعد میں نے وضاحت طلب کی۔ لیکن ابھی تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

غیر قانونی کوئلے سے لدا ٹرک پکڑا گیا

مگدھ کولیری سے غیر قانونی کوئلہ لایا جارہا تھا، کوئلہ اینٹوں کے بھٹے میں لے جایا جارہا تھا

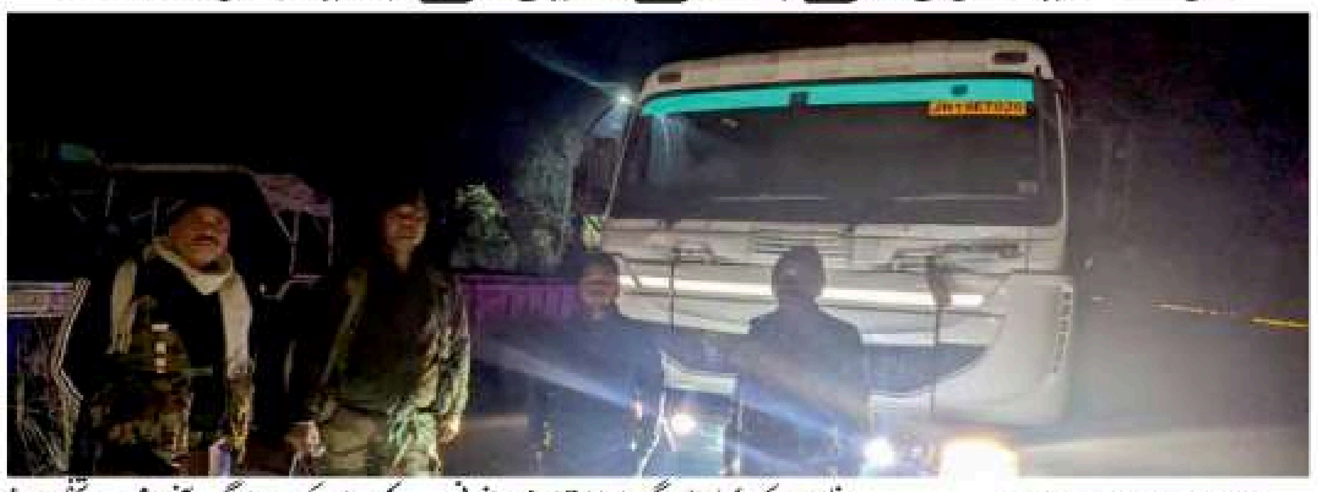

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار: ڈپٹی کمشنر اُتکرش گپتا کی ہدایت پر ضلع میں جاری غیر قانونی کان کنی، کھدائی، ذخیرہ اندوزی اور ٹرانسپورٹیشن کے خلاف مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ دریں اثناء ڈسٹرکٹ مائننگ ٹاسک فورس کی ٹیم نے ہفتہ کی رات 2025.02.01 کو تقریباً 11 بجے ادے پورہ سے سیانو تک سڑک پر گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی۔ اسی دوران کوئلے سے لدا ایک ٹرک آتا ہوا نظر آیا۔ ٹرک کو روک کر ڈرائیور سے کوئلے سے متعلق دستاویزات مانگی گئیں لیکن کوئلے سے متعلق کوئی دستاویزات پیش نہیں کی گئیں۔ ڈرائیور نے بتایا کہ بالوماتھ کے مگدھ پروجیکٹ سے کوئلہ غیر قانونی طور پر لایا جارہا تھا۔ جسے قریبی اینٹوں کے بھٹے میں گرایا جانا تھا۔ غیر قانونی کوئلے سے لدے ٹرک کو قبضے میں لے کر پولیس لائن لایا گیا ہے۔ اس معاملے میں مائننگ انسپکٹر پدملوچن اوپدر نے ڈرائیور، ٹرک مالک، اینٹوں کے بھٹے اور دیگر کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ ڈپٹی کمشنر اُتکرش گپتا نے کہا ہے کہ ضلع میں غیر قانونی کان کنی، ٹرانسپورٹیشن اور ذخیرہ اندوزی کو کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ محکمہ جاتی افسران غیر قانونی کان کنی، نقل و حمل اور ذخیرہ اندوزی میں ملوث افراد پر کڑی نظر رکھیں اور ان کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ غیر قانونی کان کنی میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ محمد ندیم شفیع، ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر، لاتیہار نے یہ بات کہی۔ ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر محمد ندیم شفیع نے کہا ہے کہ ضلع میں غیر قانونی مائننگ، ٹرانسپورٹیشن اور اسٹوریج میں ملوث افراد کو کسی قیمت پر بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ غیر قانونی کان کنی میں ملوث افراد پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر کی ہدایت کے مطابق اگر کوئی شخص غیر قانونی مائننگ، اسٹوریج اور ٹرانسپورٹیشن کرتا ہوا پکڑا گیا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن اسکیم کو لے کر جائزہ میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: دمکا ضلع میں واقع تمام بینکوں کی ایک ماہانہ جائزہ میٹنگ کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ڈپٹی کمشنر انجانیلو ڈودے کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن اسکیم، پردھان منتری مائیکرو فوڈ انڈسٹری اپ گریڈیشن اسکیم اور ایس ایچ جی لنکیج اسکیم کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ جائزہ کے دوران یہ پایا گیا کہ پردھان منتری روزگار سرجن یوجنا کے تحت 73 کے سالانہ ہدف کے مقابلے میں، 77 درخواستوں کو بینکوں نے منظور کیا ہے۔ پردھان منتری مائیکرو فوڈ پروسیسنگ یونٹ کے تحت 163 کے ہدف کے مقابلے میں بینک نے صرف 70 درخواستیں منظور کی ہیں اور 84 درخواستیں بینکوں میں منظوری کے لیے زیر التوا ہیں اور ایس ایچ جی لنکیج یونٹ کے تحت 2685 کے ہدف کے مقابلے میں صرف 1300 ہیں۔ 510 درخواستیں منظوری کے لیے بینکوں میں زیر التواء ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام بینک کوآرڈینیٹرس کو ہدایت دی کہ وہ اس اسکیم سے متعلق بقیہ ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بینکوں میں زیر التواء درخواستوں کو مکمل کریں اور انہیں اسکولوں کے طلباء کے لیے کیمپس کا انعقاد کرنے اور آدھار سے منسلک اکاؤنٹس کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ تاکہ طلباء حکومت کی طرف سے دی جانے والی اسکالرشپ کا 100 فیصد فائدہ حاصل کرسکیں۔

حکمراں جماعت نے بجٹ کو تاریخی بتایا، جبکہ اپوزیشن نے کھوکھلے دعووں سے والا کہا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے لوک سبھا میں بجٹ 2025 پیش کر دیا۔ اس پر لوہردگا میں بی جے پی اور اس کے اتحادی لیڈر بجٹ کو تاریخی قرار دے رہے ہیں، جب کہ اپوزیشن اسے کھوکھلے دعووں سے بھرپور قرار دے رہی ہے۔ بی جے پی کے ضلع صدر منیر اوراوں نے بجٹ 2025 کے لیے مودی حکومت کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ آج پیش کیا جانے والا بجٹ ترقی یافتہ بھارت کے عزم کو حاصل کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ کسان کریڈٹ کارڈ پر قرض کی حد کو 3 لاکھ روپے سے بڑھا کر 5 لاکھ روپے کرنے کا فیصلہ انتہائی قابل تعریف ہے۔ سینٹر آف ایکسی لینس نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ایک قابل ستائش قدم ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی جنرل سکریٹری ابھے مہتو نے کہا کہ مرکزی بجٹ مثبت اور خوش آئند ہے۔ اس بجٹ کے ذریعے مرکزی حکومت نے ملک کی ترقی کی رفتار کو مزید بڑھانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ بجٹ میں بہار کے لیے کیے گئے اعلانات سے بہار کی ترقی کو مزید تقویت ملے گی۔ بی جے پی ایس ٹی مورچہ کی ریاستی ورکنگ کمیٹی کی رکن کلاوتی دیوی نے کہا کہ ماہی گیروں کے لیے خصوصی اقتصادی زون، ڈیری اور فش فارمنگ کے لیے 5 لاکھ روپے کا قرض، کپاس کی پیداوار کی اسکیم، یہ انتہائی فائدہ مند ثابت ہوں گی۔ یہ حکومت آخری منزل پر کھڑے شخص کے لیے کام کر رہی ہے۔ اگلے پانچ سالوں میں پانچ لاکھ خواتین اور درج فہرست ذاتوں اور قبائل کو 2 کروڑ روپے تک کے ٹرم لون فراہم کرنے کی نئی اسکیم شروع کرنے کی تجویز ایک اہم قدم ہے۔ کانگریس کے ضلع صدر سکھیر بھگت نے مرکزی بجٹ پر اپنا ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں جن کی آمدنی 12 لاکھ، 18 لاکھ اور 25 لاکھ تک ہے انہیں چھوٹ دی گئی ہے، یہ چھوٹ ان لوگوں کو بھی ہے جو آسانی سے ٹیکس ادا کر سکتے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس حکومت کو صرف صنعت کاروں کی فکر ہے۔ ملک کا عام آدمی خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہا ہے۔ ریاستی کانگریس کے لیڈر نثار احمد نے بجٹ پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں قلیل مدتی اصلاحات پر توجہ دی گئی ہے جبکہ طویل مدتی اقتصادی بحالی کے لیے درکار وژن کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی غیر یقینی صورتحال کے اس دور میں بھارت کی معیشت کو ایک بڑی تبدیلی کی ضرورت تھی، لیکن اس کے بجائے یہ حکومت نظریات کا دیوالیہ ہو گئی ہے۔ انہوں نے بجٹ پر تنقید کرتے ہوئے اسے گاؤں مخالف، دیہی مخالف اور غریب مخالف قرار دیا۔ جے ایم ایم کے ضلع چیف کوآرڈینیٹر معظم احمد نے کہا کہ پورا ملک مہنگائی اور بے روزگاری کے مسئلہ سے لڑ رہا ہے لیکن مودی حکومت جھوٹی تعریفیں کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ نے جھارکھنڈ اور اس کے عوام کو مایوس کیا ہے۔ مجموعی طور پر یہ بجٹ مودی حکومت کی عوام کو بیوقوف بنانے کی کوشش ہے۔

ایم ڈی اے پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

کنڈر لوہردگا: فائلریاسس کی روک تھام کے لیے 10 فروری سے شروع ہونے والے ماس ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایم ڈی اے) پروگرام کو بنانے کے لیے سی ایچ سی کوڑو میں ایم او آئی سی ڈاکٹر سیلیمی ہورو کی صدارت میں بلاک سطح کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں عہدیداروں نے پروگرام کی کامیابی کو یقینی بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر سیلیمی ہورو نے کہا کہ فائلریاسس کے خاتمے کے لیے چلائے جانے والے ایم ڈی اے پروگرام کے تحت دو قسم کی دوائیں اسپنڈازول اور ڈی ای سی اہل مستفیدین کو دی جائیں گی۔ یہ ادویات مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادویات کے انتظام کے لیے ایک ہدف مقرر کیا گیا ہے اور مقررہ حد کے اندر علاقے کا احاطہ کرنے کے لیے ایک مائیکرو پلان تیار کیا جائے گا۔ مہم کے تحت تمام صحت مند افراد، سوائے ایک سال سے کم عمر کے بچوں، حاملہ ماؤں، شدید بیمار افراد کو ان کی عمر کے گروپ کے مطابق سال میں ایک بار دوائیں دی جائیں گی۔ انہوں نے مہم کی کامیابی کے لیے تمام لوگوں سے تعاون کی اپیل کی ہے۔ میٹنگ میں بی پی ایم سروجنی کریکیٹا، سی ایچ او توصیف انصاری، ایما برا، آرتی کماری، سیتا کماری، سپیا، ایم پی ڈبلیو روشن مینگا، پیرامل فاؤنڈیشن کی سواتی کماری کے علاوہ دیگر ہیلتھ ورکرز وغیرہ نے شرکت کی۔

مدرسہ اسلامیہ قریشیہ میں تکمیل قرآن شریف کا جلسہ

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: شہری علاقہ کی مسجد قریشی میں ختم قرآن شریف کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یہاں تقریب میں مدرسہ اسلامیہ قریشیہ کے چار ذہین طلباء نے یہ اعزاز حاصل کیا۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ کامیاب ہونے والے بچوں میں محمد اعجاز احمد، محمد اشتیاق، محمد ارباز میر اور محمد شمشاد نے قرآن پاک حفظ کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس موقع پر مولانا اسجد رضا مصباحی نے کہا کہ قرآن پاک کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لی ہے، اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔ رہتی دنیا تک قرآن اپنی اصل شکل میں موجود اور محفوظ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کو یاد کریں اور قرآن کی باتوں پر عمل کر دین اور دنیاوی زندگی کو بہتر بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ان حافظوں اور ان کے والدین کو مبارکباد دی جائے کیونکہ کل میدان محشر میں یہ بچے اپنے سرپرستوں کا تاج سجائیں گے اس لیے جو قرآن پاک سے لگاؤ رکھے گا وہ دونوں جہانوں میں کامیابی حاصل کرے گا۔ دریں اثناء ناظم اعلیٰ مولانا عبدالصمد نے اپنے اساتذہ اور تمام ممبران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم تعلیمی معیار کو مزید بہتر کریں گے تاکہ ادارہ ترقی کرتا رہے۔

سرچ آپریشن کے دوران پولیس کو بڑی کامیابی ملی

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: بوکارو ضلع کے نواڈیہ بلاک کے تحت پینک نارائن پورتھانے کے علاقے کے جنگلوں میں ایک اہم پیش رفت اس وقت حاصل ہوئی جب تلاشی مہم کے دوران ایک اے کے 47 کے ساتھ پٹرول بم، کئی کارتوس، میگزین اور دیگر اشیاء برآمد کی گئیں۔ اس تلاشی مہم میں پولیس، سی آر پی ایف اور کوبرا بٹالین پینک نارائن پورتھانہ علاقہ کے اپرگھاٹ جنگل میں ماؤنواز نکسلائٹس کے خلاف مہم چلا رہے تھے۔ ابھی کچھ دن پہلے، پینک نارائن پورتھانہ علاقے کے اپرگھاٹ کے اسی جنگل میں سی پی آئی (نکسلی) کے ساتھ ایک تصادم میں پولس نے ایک خاتون سمیت دو نکسلیوں کو مار ڈالا تھا۔ یہاں پولیس نے برآمد شدہ بم کو بھی ناکارہ بنا دیا اس واقعے کے بعد پولیس کی جانب سے جنگلات میں مسلسل سرچ آپریشن جاری ہے۔ یہاں پولس سی آر پی ایف اور کوبرا بٹالین نکسلی وویک کی تلاش میں جھمرا اور پینک نارائن پورتھانہ کے جنگلات میں مسلسل تلاشی مہم چلا رہے ہیں، جس کے سر پر ایک کروڑ روپے کا انعام ہے۔ بوکارو ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ منوج سوارگیاری نے تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے یہ تمام ہتھیار نقصان پہنچانے کے لیے چھپا رکھے تھے۔ اس کامیابی کے بعد پولیس دوگنی رفتار سے سرچ آپریشن کر رہی ہے۔

ریت کے غیر قانونی ذخیرہ کے خلاف انتظامیہ کی کارروائی جاری

عوامی نیوز نمائندہ

گدھور: ایس ڈی او کی ہدایت کے مطابق گدھور کے سرکل آفیسر اننت سینتم وشوکرما نے گدھور پولس اسٹیشن کی مدد سے (کنگھرا) رام نگر سیاری جنگل سے 28 سو سی ایف ٹی غیر قانونی ریت کے ذخائر کو ضبط کیا۔ چھاپہ مار کارروائی میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر راہل دیو، سب انسپکٹر رنجے کمار سنگھ، سی آئی پرمود کمار سنگھ، چوکیدار اجے کمار شامل تھے۔ حکام کا کہنا تھا کہ غیر قانونی طور پر ریت ذخیرہ کرنے والے مافیا کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔ مافیا نہ سدھرا تو سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ اطلاع ملنے پر اگلے دن بھی ریت کا ذخیرہ ضبط کیا جاسکتا ہے۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر چھاپہ مارا گیا اور غیر قانونی ریت کو قبضے میں لے کر زونل آفس گدھور لایا گیا۔ دوسری جانب اس قسم کی کارروائی سے ریت کی غیر قانونی ذخیرہ اندوزی میں ملوث مافیا میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ چھاپہ مار کارروائی میں بلاک انتظامیہ کے ساتھ مسلح افواج کے اہلکار اور کارکنان بھی موجود تھے۔

زرعی ترقی میلہ اختتام پذیر، 248 کسانوں کو نوازا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: سمڈیگا میں گاندھی میلہ میں منعقدہ زراعت محکمہ میلہ اختتام پذیر ہوا۔ اس عرصے کے دوران کسانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر سال یوم جمہوریہ کے موقع پر گاندھی میلے میں پانچ روزہ زرعی ترقی میلے کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس میں ضلع کے مختلف بلاکس سے سینکڑوں کسان اپنی بہترین پیداوار نمائش کے لیے لے کر آئے۔ آج اختتام پذیر ہوا۔ جس میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار دورائیبورو بطور مہمان خصوصی ضلع کونسل کی صدر پریتما سورینگ، ضلع کونسل کی نائب صدر سونی پیکرا، ضلع کونسل کی رکن شانتی بلا کرکیٹا، ایگزیکٹیو مجسٹریٹ نیز سب ڈویژنل افسر پربھات رنجن گیانی، ضلع کوآپریٹو کے ساتھ موجود تھے۔ آفیسر آتما ابھے ٹوپو اور ضلع ایگریکلچر مارکیٹ کمیٹی آفیسر دپنکر رام نے شرکت کی۔ تمام مہمانوں کا استقبال ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر مہیندر داس نے پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے کیا۔ ایگریکلچر آفیسر نے اپنے خطاب میں کہا کہ زرعی نمائش میں کاشتکاروں نے پھل، پھول اور سبزیوں کی پیداوار ایک دوسرے سے بہتر دکھائی۔ اس طرح کی نمائشیں کسانوں میں مقابلے کا جذبہ پیدا کرتی ہیں اور ایک دوسرے کو دیکھ کر کسان بہتر پیداوار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ضلع میں زراعت ترقی کرتی ہے۔ اس زرعی نمائش میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے 248 کسانوں کو ان کی پیداوار کی بنیاد پر انعامات سے بھی نوازا گیا۔ جس میں ضلع کے 63 کسانوں کو پہلا انعام، 63 کسانوں کو دوسرا، 61 کسانوں کو تیسرا اور 61 کسانوں کو تسلی بخش انعام دیا گیا۔ تاکہ کسانوں کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔ اس کے علاوہ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر اور وہاں موجود عوامی نمائندوں نے بھی کسانوں سے خطاب کیا اور سمڈیگا ضلع کو زراعت کے میدان میں سرفہرست بنانے اور ان کی زندگی کو بہتر بنانے کے بارے میں بات کی۔

ہمیں مرکزی بجٹ سے کوئی امید نہیں ہے، مرکز صرف ہماری بقیہ رقم ادا کرے: ریاستی وزیر خزانہ

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: ہم مرکزی حکومت سے کچھ بھی نہیں چاہتے ہیں ہمیں مرکز سے کوئی توقع نہیں ہے اگر مرکز صرف 1 لاکھ 36 ہزار کروڑ روپے دے دے یہی کافی ہے۔ فی الحال ہم اس رقم پر سود کے بارے میں بھی بات نہیں کر رہے ہیں۔ اگر مرکزی حکومت ہمیں صرف اصل رقم دے دے تو ہمارے لیے کافی ہوگا۔ مذکورہ باتیں جھارکھنڈ ریاست کے وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور نے دھنباد میں صحافیوں سے کہیں۔ وہ یہاں عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کر کے محصول وصولی کے ہدف کا جائزہ لینے آئے تھے۔ یہاں انہوں نے مائننگ، ٹرانسپورٹ، کمرشل ٹیکس، لینڈ ریونیو، میونسپل کارپوریشن سمیت دیگر محکموں کے مالی سال 25-2024 کے تحت محصولات کی وصولی کی تازہ ترین صورتحال اور محصولات میں اضافے کے لیے کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیا۔ جائزہ لینے کے بعد وزیر نے صحافیوں سے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ محصولات کے ہدف کو حاصل کرنا ریاستی حکومت کا مقصد ہے۔ مائننگ اینڈ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مائننگ ایریا کے اندر چلنے والی گاڑیوں کے کاغذات کو مربوط کرکے چیک کریں اور مناسب دستاویزات دستیاب نہ ہونے پر ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ وزیر نے کہا کہ دھنباد ضلع مختلف ذرائع سے آمدنی حاصل کرتا ہے۔ جس میں کمرشل ٹیکس میں سب سے کم ریونیو خطہ کترا اس میں حاصل ہوا ہے۔ کترا اس زون ہدف سے 91.58 فیصد پیچھے ہے۔ جب کترا اس علاقے کے ڈی سی کمرشل ٹیکس سے پوچھا گیا تو وہ تسلی بخش جواب نہیں دے سکے۔ اس لیے اسے شوکاز بنایا گیا ہے۔ تسلی بخش جواب نہ ملنے پر ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ وزیر نے کہا کہ اس مالی سال میں اب تک بی سی سی ایل سے 32 کروڑ روپے کم موصول ہوئے ہیں۔ مزید 62.13 کروڑ روپے 31 مارچ سے پہلے ملیں گے۔ جبکہ 197 کروڑ روپے کے ہدف کے مقابلے میں اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ سے 208 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی اور 521 کروڑ روپے کے ہدف کے مقابلے میں دامودر ویلی کارپوریشن سے 488 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی۔ جی ایس ٹی کے بارے میں معزز وزیر نے کہا کہ اب ڈیفالٹر کا بینک اکاؤنٹ منسلک کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرن اوور کے مطابق بینک اکاؤنٹ میں ایک خاص رقم رکھنا لازمی ہوگا جو جی ایس ٹی نمبر حاصل کرنے کے لیے دیا جائے گا۔

سدھو کانہو مرمو یونیورسٹی میں پی جی سیشن 26-2024 کے داخلوں کا عمل شروع

دمکا (نمائندہ): سدھو کانہو مرمو یونیورسٹی میں پی جی سیشن 26-2024 کے داخلوں کا عمل آج (2 فروری) سے شروع ہو رہا ہے۔ مذکورہ فیصلہ جمعہ کو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر بمل پرساد سنگھ کی صدارت میں منعقدہ داخلہ کمیٹی کی میٹنگ میں کیا گیا۔ ایس کے ایم یو پی جی کورسز میں داخلہ لینے میں دلچسپی رکھنے والے طلباء 2 سے 16 فروری تک چانسلر کے پورٹل کے ذریعے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ یونیورسٹی کے ڈی ایس ڈبلیو ڈاکٹر جینیندر یادو نے بتایا کہ یو جی سمسٹر 6 کا نتیجہ شائع ہو چکا ہے۔ اب پی جی میں داخلے کے لیے چانسلر پورٹل کھولا جارہا ہے۔ تمام یو جی پاس ہونے والے طلباء 100 روپے کی مقررہ فیس ادا کرکے چانسلر پورٹل کے ذریعے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی جی میں داخلے کے لیے طلباء چانسلر پورٹل کے ذریعے آن لائن درخواست دیں گے۔ جس کے بعد دستیاب نشستوں کی بنیاد پر جھارکھنڈ حکومت کے ریزرویشن روسٹر کی بنیاد پر یو جی نمبروں کی بنیاد پر میرٹ تیار کیا جائے گا اور دستاویزات کی تصدیق کے بعد طلباء داخلہ فیس ادا کرکے کر سکیں گے۔ میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ پی جی داخلوں کے ساتھ ساتھ ایم بی اے اور ایم سی اے کورسز میں بھی داخلے لیے جائیں گے۔ واضح رہے کہ یونیورسٹی کیمپس میں ایم بی اے اور ایم سی اے کورسز سیلف فنانسنگ موڈ میں چلائے جاتے ہیں۔ چانسلر پورٹل کے ذریعے آن لائن درخواست - 2 سے 16 فروری تک درخواست کی فیس ادا کرنے کی آخری تاریخ - 17 فروری تک ہے۔ کالج کی سطح پر پہلی میرٹ لسٹ کی اشاعت کی تاریخ - 20 فروری، کالج کی سطح پر دستاویز کی تصدیق - 21 سے 28 فروری ہے۔ داخلے کیلئے فیس ادا کرنے کی آخری تاریخ 2 مارچ ہے۔

جل مینار گزشتہ 6 ماہ سے خراب پڑا ہے

عوامی نیوز نمائندہ

سمریہ چترا: مرکزی اور ریاستی حکومت کے ذریعہ عوام کو سہولت فراہم کرنے کے لئے منصوبے چلائے جارہے ہیں۔ انہیں منصوبوں میں ہر گھر نل جل یوجنا حکومت کی جانب سے چلائی جارہی ہے۔ اس منصوبہ کے تحت سمریا بلاک کے تحت سمریا کلا گاؤں میں ایک پانی کا جل مینار بنایا گیا تھا، جو گزشتہ 6 ماہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر بے کار پڑا ہے اور گاؤں میں پانی کی سپلائی بند ہے۔ کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود اہل علاقہ محکمہ جاتی غفلت کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ اس کی اطلاع متعدد بار متعلقہ محکمے کو دی گئی۔ لیکن نتیجہ صفر رہا۔ وہیں انتظامیہ اور حکومت کے تئیں عوام ناراض ہیں۔ وہیں پینے کے پانی کی قلت سے لوگ پریشان ہیں۔ ساتھ ہی انتظامیہ سے جلد از جلد اس کو شروع کرنے کی بات کہی گئی۔

دیوگھر جانے والے کنور یاتریوں کو وزیر اعلیٰ نے دیا خاص تحفہ

بانکا میں کروڑوں روپے کا پروجیکٹ منظور، کانوریوں کو ملے گی سہولت

بانکا (اے این بی) پرگتی یاترا کے دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اتوار کو دیوگھر جانے والے کنور یاتریوں کو بڑا تحفہ دیا۔ بانکا ضلع کے دورے کے دوران انہوں نے ضلع سے متعلق کئی پروجیکٹوں کا اعلان کیا۔ اس میں کنور یاتریوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ایک خاص سڑک کو چوڑا کرنے کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ملنے والے اس تحفے کے تحت بانکا۔امر پور اسٹیٹ ہائی وے۔25 کو چوڑا کیا جائے گا۔ اس سے بھاگلپور اور بانکا کے درمیان بہتر سڑک رابطہ قائم ہوگا اور لاکھوں کنواریہ عقیدت مندوں کے سفر میں سہولت ہوگی۔ بانکا ضلع کے حوالے سے جو بڑے اعلانات کیے گئے ہیں، ان میں بانکا میں میڈیکل کالج اور اسپتال تعمیر کیا جائے گا۔ اپنے دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار تعمیر کے لیے شناخت کی گئی زمین کو دیکھنے گئے۔ اس کے علاوہ ریاستی شاہراہ نمبر 22 کو سلطان گنج سے دردما سرحد تک کنوریا کا پرک بنایا جائے گا۔ یہ راستہ بھاگلپور، مونگیر اور بانکا اضلاع سے گزرتا ہے۔ آگے سے گزرنے والی اس سڑک کو چوڑا کیا جائے گا۔ امرپور میں گرڈ سب اسٹیشن اور بونسی اور بیلہار میں پاور سب اسٹیشن بنائے جائیں گے۔ اس سے بڑی آبادی کو معیاری بجلی فراہم کی جا سکے گی۔ بانکا ضلع کے تحت کٹوریہ میں ایک ڈگری کالج قائم کیا جائے گا۔ راجون گاؤں میں کٹوریہ کے پاس ایک نیا ٹیک ڈیم بنایا جائے گا۔ کٹوریہ میں پہلے سے موجود تقریباً 193 ایکڑ سرکاری زمین اور ضرورت کے مطابق تقریباً 37 ایکڑ اراضی پر صنعتی علاقہ تیار کیا جائے گا۔ دریائے گنگا کا پانی عمانوں ڈیم تک پہنچایا جائے گا۔ اس سے کسانوں کو آبپاشی میں سہولت ملے گی۔ بانکا ضلع کے بونسی اور بربھارت بلاک میں نئی بلاک۔کم زونل آفس عمارت تعمیر کی جائیں گی۔

تفصیلی صفحہ 1 پر

جے ڈی یو کے ضلع جنرل سکریٹری وچیف ترجمان بھوانی سنگھ نے بجٹ کی تعریف کی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع جے ڈی یو کے ضلع جنرل سکریٹری اور چیف ترجمان بھوانی سنگھ نے ہفتے کو پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے بجٹ کی جم کر تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے عام لوگوں کے خوابوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ میں ملک کے ہر شعبے میں ترقی کی رفتار کو تیز کرنے کے اعلانات کیے گئے ہیں جو کہ قابل ستائش ہیں۔ خاص طور پر 12 لاکھ روپے سالانہ انکم ٹیکس سے پاک کرنا ایک تاریخی قدم ہے۔ جس سے متوسط طبقے کو بڑی راحت ملے گی۔ مشرقی ہندوستان، خاص طور پر بہار کے لیے بجٹ میں کئی اہم اعلانات کیے گئے ہیں، جیسے پٹنہ میں آئی آئی ٹی کی توسیع، گرین فیلڈ ہوائی اڈے کی تعمیر، مکھانہ کے کسانوں کے لیے مکھانہ بورڈ کا قیام، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فوڈ ٹیکنالوجی انٹرپرینیورشپ اینڈ مینجمنٹ (NIFTEM) کا قیام اور مغربی کوشی آبپاشی پروجیکٹ وغیرہ شامل ہے۔ یہ تمام اقدامات بہار کی ترقی کو تیز کرنے کے ساتھ ریاست کو خود کفیل بنانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ بجٹ معاشرے کے تمام طبقات جیسے خواتین کسانوں، نوجوانوں، غریبوں وغیرہ کو فلاح و بہبود، بنیادی ڈھانچے میں زیادہ سرمایہ کاری اور ریاستوں کو معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے کسان کریڈٹ کارڈ کے ذریعے کسانوں کو مزید مالی امداد دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو دیہی ترقی میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ شہری انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے کے لیے بھی بجٹ میں انتظامات کیے گئے ہیں جو کہ ملک کی جامع ترقی کی سمت میں ایک بڑا قدم ہے۔ حکومت نے متوسط طبقے کو ایک بڑی راحت دی ہے۔ جس سے ان کی قوت خرید میں اضافہ ہوگا اور مجموعی طور پر اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا۔ یہ بجٹ خود انحصار ہندوستان کی سمت ایک اہم قدم ہے اور ملک کی مجموعی ترقی میں اہم رول ادا کرے گا۔

بہار شریف روز میری لینڈ اسکول میں 10 ویں کے طلباء کا الوداعی پروگرام

بہار شریف (مرشد دسنوی) شہر کا مشہور و معروف تعلیمی ادارہ روز میری لینڈ اسکول نے اپنے دسویں جماعت کے منت کم طلبہ وطالبات کو شہر کے اسپتال چوراہا واقع ٹاؤن ہال میں ایک رنگا رنگ پروگرام منعقد کر بہت ہی خوبصورت انداز میں الوداعیہ دیا گیا جو باعث مسرت بھی اور جاذب نظر بھی تھا۔ اس موقع پر والدین حضرات کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کے اس بگڑتے ہوئے ماحول میں بچے اور بچیوں کی معیاری تربیت و تعلیم کی شدید ضرورت ہے تاکہ یہ گھر، سماج اور ملک کے لیے ایک قیمتی اثاثہ اور نیک انسان بن سکے۔ انسان کے بچوں کو انسان بنانا اسکول اور گھر والوں کی بڑی ذمہ داریاں ہیں۔ اسے بھی سنجیدگی سے لینا پڑے گا تبھی جا کر ایک صحت مند معاشرہ کی تشکیل ممکن ہے۔ اس الوداعی پروگرام میں شہر کے مشہور ڈاکٹروں، سماجی رہنماؤں اور تاجروں نے بھی شرکت فرما کر اپنی اپنی باتوں کو مضبوطی سے رکھا اور علم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ہونے کہا کہ انسان کو علم حاصل کرنا ضروری ہے علم کے بغیر انسان پتھر کے مانند ہے۔ اس پروگرام میں آئے ہوئے بھائی صاحب لتا والدین نے پروگرام کا بھرپور لطف اٹھایا۔ ہوتا ہے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے ممتا انٹرنیشنل ہوٹل کے مالک دلیپ کمار کے علاوہ آر جے ڈی لیڈر جناب نشاط احمد یاسر امام شہر کے مشہور ڈاکٹروں میں ڈاکٹر مہر حیات، ڈاکٹر صابری احسن، ڈاکٹر محمد فرحان جہانگیر، ڈاکٹر میر شہزادی فاطمہ، ڈاکٹر محمد سرفراز عالم، ڈاکٹر محمد شاہنواز، ڈاکٹر مدحت فاطمہ رضوی کے علاوہ درجنوں سیاسی، سماجی رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی جانب سے بھی اپنے خطاب کرتے ہوئے بچے اور بچیوں کو اس بات پر تاکید کی تعلیم و تربیت آپ سے بہتر بھائی کو ختم کر دیتی ہے اور انہیں ان کے قیمتی تارے بنا دیتی ہے اس کے ساتھ اسکول طلبہ وطالبات ایک نئی روح پھونکتے کا کام کرتا ہے۔ شہر کا ٹاؤن ہال والدین و طلبہ کی آمد کا منظر جن حضرات کے ذریعہ سب کو سمجھ کچھ بھرا ہوا اور موجود تھے۔ اس موقع پر اسکول کے ڈائریکٹر انصار رضوی، ڈپٹی ڈائریکٹر رحمت رضوی اور پرنسپل ندرانہ پیکر نے آئے ہوئے مہمانوں کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔

گوپال گنج: سابق مکھیا کے بھائی کا قتل

گوپال گنج (اے این بی) گوپال گنج ضلع کے میرگنج تھانہ علاقے میں اتوار کو بدمعاشوں نے سابق مکھیا کے بھائی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ بائک سوار بدمعاشوں نے میرگنج شہر کے پاور ہاؤس کے قریب مارکل کے تاجر جسے پرساد کی دکان پر اندھا دھند فائرنگ کی جس میں سابق مکھیا کے بھائی سنتوش پرساد (60) کی گولی لگنے سے موت ہو گئی۔ جبکہ مارکل کا تاجر ٹیان پرساد شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی تاجر کو ہتھوا اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے اسے بہتر علاج کے لیے گورکھپور ریفر کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ سنتوش رنگی، تین سال سے گوپال گنج تھانہ علاقہ کے وندرابن کا وارڈ نمبر پانچ کا رہنے والا تھا اور میرگنج شہر کے پاور ہاؤس کے قریب مکان میں رہتا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ اودھیش دکشت، ہتھوا سب ڈویژنل پولیس افسر آنند موہن گپتا نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی ہے

جگدیو بابو ہمیشہ استحصال زدہ محروم اور پسماندہ لوگوں کیلئے جدوجہد کی: جے ڈی یو

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع جنتا دل یونائیٹڈ نالندہ نے بہار لینن جگدیو بابو کی یوم پیدائش پر جنتا دل یونائیٹڈ کے کارکنوں نے ان کی تیلی پینٹنگ پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر محمد ارشد، بہار شریف ٹاؤن کے صدر ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، چیف ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ جگدیو بابو کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کر رہے ہیں نتیش کمار۔ جگدیو بابو نے تمام طبقات کی صحیح ترقی کی بات کی تھی اور وہ ہمیشہ استحصالی، محروم، پسماندہ اور غریبوں کے مفادات اور حقوق کے لیے لڑے تھے۔ انھوں نے کہا تھا، آج جس لڑائی کی بنیاد رکھ رہا ہوں، وہ طویل ہوگی اور مشکل۔ چونکہ میں ایک انقلابی پارٹی بنا رہا ہوں اس لیے آنے جانے والوں کی کمی نہیں رہے گی لیکن اس میں پہلی نسل کے لوگ مارے جائیں گے، دوسری نسل کے لوگ جیل جائیں گے۔ تیسری نسل حکومت کرے گی۔ بالآخر فتح ہماری ہی ہوگی۔ بہار میں انصاف کے ساتھ ترقی کر کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جگ دیو بابو کے خوابوں کو پورا کیا ہے، اس موقع پر نائب صدر ونو کمار سنگھ، سنجے پاسوان، جناردھن پنڈت، نشانت چندراونشی، پپو خان روہیلہ، سنی مہاتو، روہت کمار، سجیت یادو، پون شرما وغیرہ موجود تھے۔

سارن: نوجوان کا چاقو مار کر قتل

چھپرہ (اے این بی) بہار میں ضلع سارن کے گڈکھا تھانہ علاقے میں ایک نوجوان کو چاقو مار کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ رام پور بجھانی ٹولہ گاؤں کا رہنے والا اٹل رام (32) ہفتہ کی رات دیر گئے گھر واپس آ رہا تھا کہ کچھ لوگوں نے اسے گھیر لیا اور چاقو سے وار کر کے اسے زخمی کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اٹل کو علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھجوا دیا۔ پولیس متوفی کے اہل خانہ کی جانب سے موصول ہونے والی درخواست پر ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

بجٹ ملازمین اور متوسط طبقے کے لیے فائدہ مند: ایڈوکیٹ اجے

چھپرہ: مرکزی بجٹ پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انکم ٹیکس ایڈوکیٹ اجے کمار تیواری نے اسے تنخواہ دار ملازمین اور متوسط طبقے کے لوگوں کے لیے فائدہ مند قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین ٹیکس کا نیا نظام اپنالیں تو بڑے فائدے ہوں گے۔ 12 لاکھ روپے تک کی سالانہ آمدنی پر کوئی ٹیکس نہیں ہوگا۔ اس سے قبل اس رقم پر 80 ہزار روپے ٹیکس ادا کرنا پڑتا تھا۔ اس طرح اسے براہ راست 80 ہزار روپے کا فائدہ ہوا ہے۔ جبکہ 18 لاکھ روپے سالانہ آمدنی والے ملازمین کو پہلے 2 لاکھ 23 ہزار روپے ٹیکس ادا کرنا پڑتا تھا۔ اب ان کا ٹیکس کم ہو کر 1.6 لاکھ روپے ہو جائے گا۔ اس طرح ایسے ملازمین کا 70 ہزار روپے کا ٹیکس بچ جائے گا۔ ایڈوکیٹ تیواری نے وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کی تعریف کرتے ہوئے بجٹ کو پاپولسٹ قرار دیا ہے۔

بھوکے کو کھانا کھلانا سب سے بڑا نیک عمل ہے: رضوی

چھپرہ: لائنز کلب آف چھپرہ گریٹر اپنے انپورنا پروگرام کے تحت پچھلے گیارہ مہینوں سے

بھوکے لوگوں کی خدمت کر رہا ہے۔ ہر ہفتہ کو دوپہر کے کھانے کے طور پر کھچڑی تقسیم کی جاتی ہے۔ اب لوگ ایک گھنٹہ پہلے سے تقسیم کا انتظار کرتے ہیں۔ کلب کے منتظم ایس زیڈ اے رضوی نے کہا کہ بہت سی تنظیمیں رات کا کھانا تقسیم کرتی ہیں۔ لیکن لائنز گریٹر نے دوپہر میں کھچڑی تقسیم کرنے کا ایک جدید تجربہ کیا۔ سڑکوں پر چلنے والے، دکاندار، ٹھیلہ، رکشہ چلانے والے اور دیگر ضرورت مند لوگ کھچڑی کھانے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ وہ کھچڑی کھانے کے بعد اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کلب کے ممبران اپنا قیمتی وقت بھوکوں کو کھانا کھلانے کے نیک کام میں دیتے ہیں۔ وقتاً فوقتاً مور وسر کردہ لوگ بھی اپنی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ پروگرام کے چیئرمین رضوی راج، راجیش اپادھیائے، دلیپ کمار چورسیا نے تقسیم میں اہم تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ اس موقع پر سنتوش کمار سنگھ، سبھاش رائے، ششیکھر کمار، منیش مشرا، مدن کمار، رنجیت کمار سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

9 مارچ کو پٹنہ میں ہونے والے 'بدلو بہار مہا جوٹان' کے مدنظر اجلاس منعقد

بہار شریف (اے این بی) نالندہ اور نوادہ کی جنگجو کارکنان کا اجلاس بہار شریف کے ہسپتال چوراہا واقع کرپوری ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی (ایم ایل) کی مرکزی کمیٹی کے رکن اور پالی گنج کے ایم ایل اے کامریڈ سندیپ سوربھ نے کہا کہ آج ہم یہاں نالندہ اور نوادہ کا مشترکہ بدلو بہار اجتماع منعقد کر رہے ہیں اور جو تمام تیاریاں چل رہی ہیں وہ 9 مارچ کو پٹنہ میں منعقد ہونے والے مہاجوٹان کی ہے۔ یہ پروگرام یہاں 9 مارچ کو ہونے والے بدلو بہار مہاجوٹان کے تناظر میں منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں پٹنہ میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوگا اور حکومت کی جانب سے 5 اعشاریہ زمین، کنکریٹ کے گھر دینے کے اعلانات اور وہ تمام اعلانات کیے گئے تھے وہ ابھی تک پورا نہیں ہوا ہے۔ حکومت عام لوگوں، غریبوں، مزدوروں اور کسانوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہی ہے بہار اور ملک میں ایک ایسی حکومت چل رہی ہے جو عوام کے مسائل کو غائب کر کے نفرت کی بنیاد پر الیکشن جیتنا چاہتی ہے۔ ملک کو نفرت کی آگ میں جھونکنے کی پوری کوشش کی جا رہی ہے۔ پورے بہار میں جرائم ہو رہے ہیں اور حکومت خاموش ہے، دوسری طرف سرکاری میڈیا جسے ہم آج گودی میڈیا کہتے ہیں، اس سب پر خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے، کہیں نہ کہیں ہجومی تشدد کا واقعہ ہے۔ دلت کو قتل کیا گیا۔ نتیش اور مودی کی حکومت میں ملک کے غریبوں کو 2025 کے بجٹ سے کوئی فائدہ نہیں ملا اور غریبوں کو مونگیری لال کے سپنے دکھائے گئے ہیں، صرف 12 لاکھ کا انکم ٹیکس سلیب دیا گیا ہے۔ پارٹی کی بہار اسٹیٹ کمیٹی کی جانب سے ہم انقلابی نے بہار شریف کے تمام معزز ساتھیوں اور اس آڈیٹوریم میں موجود ساتھیوں کو سلام پیش کیا اور کہا کہ وہ 9 مارچ کے پروگرام کے لیے بھرپور تیاری کریں جو کہ بہار میں 20 سالہ حکمرانی کی تعریف کر رہے ہیں۔ اس نے جو کچھ بھی دیکھا ہے، وہ خود محسوس کر رہے ہیں کہ وہ کسی طرح اپنے آپ کو ٹھگا محسوس کر رہے ہیں۔ اس موقع پر پھلواری شریف کے ایم ایل اے گوپال رویداس، نالندہ سکریٹری سریندر رام، اقبال جعفر ایڈوکیٹ، سویتری گپتا، نوادہ سکریٹری بھولا رام، محمد سرفراز خان، انیل پٹیل وغیرہ نے بھی اجلاس سے خطاب کیا۔ اس اجلاس میں نالندہ اور نوادہ کے کثیر تعداد میں پارٹی کارکنان موجود تھے۔

ادھر چھپرہ سے یوا شکتی سنگھرش مورچہ کے سرپرست اعلیٰ اور سارن لوک سبھا کے سابق امیدوار شیخ نوشاد نے جے پرکاش یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے ملاقات کی۔ انہوں نے وی سی کی توجہ محکمہ امتحانات میں بہت سی زیر التوا درخواستوں کی جانب مبذول کرائیں۔ اور درخواستوں پر فوری عملدرآمد کا مطالبہ کیا۔

بھیس چوری کرنے گیا شخص فرار ہونے کی کوشش میں گاڑی سے گر کر ہلاک

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے نورسرائے تھانہ علاقے کے پاپرنوسہ گاؤں سے ہیں مگر متوفی کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ فی الحال پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر صدر ہسپتال بہار شریف کے مردہ خانہ میں رکھوا کر شناخت اور پوسٹ مارٹم کا عمل شروع کر دیا ہے۔ پولیس کا ماننا ہے کہ یہ شخص کل رات بھینس چوری کرنے کی نیت سے گاؤں گیا تھا اور گاؤں والوں نے جب یہ دیکھا تو چور نے بھاگنے کی کوشش کی لیکن جگاڑ گاڑی پر بیٹھتے ہوئے گر گیا۔ نائٹ پولیس گشتی ٹیم کے ارکان اسے علاج کے لیے صدر ہسپتال لے گئے جہاں چور کی موت ہو گئی۔ جبکہ ذرائع کے مطابق گاؤں والوں نے اسے بھینس چوری کے شبہ میں پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا اور پھر اسے سڑک کے کنارے پھینک دیا تاکہ کوئی مقدمہ درج نہ ہو سکے اور اس سماجی بدنامی کی سبب اس کے گھر والے اس کی شناخت کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، واقعہ کے تعلق سے نورسرائے تھانہ انچارج رجنیش کمار رائے نے ٹیلی فونک بات چیت میں کہا کہ اتوار کی صبح 11:00 بجے اطلاع ملی کہ رات کے گشت کے دوران یہ شخص سڑک پر مردہ حالت میں پایا گیا۔ نامعلوم شخص کی شناخت نہیں ہو سکی۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ رات 2 بجے کے قریب وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ جگاڑ گاڑی میں بھینس چرانے آیا اور کسی طرح گاؤں والوں کو اس کی آواز سن کر بیدار ہو گئے، اس کے بعد پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا اور چور بھاگتے ہوئے جگاڑ گاڑی پر چڑھنے کے درمیان گر پڑا جس کی سبب اس کی موت ہو گئی۔ فی الحال پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش کو مردہ خانے میں رکھا گیا ہے اور پولیس مزید کارروائی میں مصروف ہے۔

ڈی ایم نے صدر ہسپتال میں نئے تعمیر شدہ مدر چائلڈ اسپتال کا معائنہ کیا

حاملہ خاتون کے ساتھ صرف ایک اٹینڈنٹ کے لئے ڈیجیٹل پاس جاری کریں: انیل کمار

ارریہ: (اے این بی) صدر اسپتال ارریہ کے احاطے میں نئے تعمیر شدہ ماں بچہ اسپتال کا کل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار نے معائنہ کیا۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے اسپتال میں دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا۔ اسپتال میں بہتر طبی خدمات کی دستیابی اور مریضوں کی سہولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے محکمہ صحت کے افسران کو کئی اہم ہدایات دیں۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے اسپتال میں دستیاب سہولیات اور مریضوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایات دیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اسپتال کے مختلف وارڈوں، آپریشن تھیٹر، نوزائیدہ کی دیکھ بھال کے یونٹ (SNCU)، زچگی وارڈ اور ایمرجنسی روم کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مریضوں اور ان کے اہل خانہ سے بھی بات چیت کی اور صحت کی خدمات کی دستیابی اور اسپتال کے انتظامات کے بارے میں رائے لی۔ دور دراز علاقوں سے علاج کے لئے آنے والے مریضوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو ہیلپ ڈیسک بنانے کی ہدایات دیں۔ اس کے علاوہ اسپتال میں غیر ضروری بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لئے ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ حاملہ خاتون کے ساتھ صرف ایک اٹینڈنٹ کے لئے ڈیجیٹل پاس جاری کریں۔ اس موقع پر سول سرجن ارریہ ڈاکٹر کے کے کشیپ، سب ڈویژنل آفیسر ارریہ شری انیکیت کمار، صدر اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ انچارج ڈاکٹر آکاش کمار رائے، ڈی پی ایم سنتوش کمار اور دیگر محکمہ کے افسران اور اہلکار موجود تھے۔

کرشی وگیان کیندر ارریہ کے افسران اور ملازمین نے قلم بند ہڑتال کی

ارریہ: (اے این بی) گزشتہ روز بہار زرعی یونیورسٹی صبور کی جانب سے 29 جنوری کو جاری کردہ پروموشن کی منسوخی اور 31 جنوری کو جاری کردہ ریٹائرمنٹ سے متعلق لیٹر کے خلاف کرشی وگیان کیندر کے تمام ملازمین نے ایک روزہ قلمبند ہڑتال کی۔ واضح رہے کہ یونیورسٹی کرشی وگیان کیندر کے ملازمین کے ساتھ تغلقی فرمان کے مطابق غیر قانونی سلوک کر رہی ہے۔ ایک طرف ریاستی حکومت، یونیورسٹی اور حکومت ہند کرشی وگیان کیندر کے ملازمین پر اضافی کام کا بوجھ ڈال کر ان کا استحصال کر رہی ہے تو دوسری طرف ایم او یو کی غلط تشریح کی روشنی میں احکامات جاری کر رہی ہے۔ پروموشن اور ریٹائرمنٹ کی منسوخی، جو کہ آئینی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی ہے۔ یونیورسٹی ایکٹ کے تحت تقرری کی تمام شرائط کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر رہی ہے اور حقائق کو سمجھے بغیر اسے مستقل کر رہی ہے، اس طرح اس گھناؤنے، غیر اخلاقی، کے خلاف احتجاج میں مرکز کے ملازمین نے علامتی ہڑتال کر کے اپنے غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم لوگ غیر آئینی اور تغلقی فرمان کو مسترد کرتے ہیں، اگر یونیورسٹی انتظامیہ نے ہماری مشکلات کو حل نہ کیا تو اس جدوجہد کو مزید تیز اور مزید جاری رکھا جائے گا جس سے ملک کی زرعی معیشت کو شدید نقصان پہنچے گا۔ کرشی وگیان کیندر، ایک انسٹی ٹیوٹ کی طرح، ملک بھر میں 5 دہائیوں سے ضلعی سطح پر تکنیکی معلومات کے واحد ذریعہ کے طور پر کام کر رہا ہے، جو لاکھوں اور کروڑوں کسانوں کی خدمت کے لیے وقف ہے، لیکن آج کچھ لوگ ہیرا پھیری سے کرشی وگیان مرکز کے ملازمین کو ہراساں کر رہے ہیں تاکہ مستقبل میں اسے BSNL کی طرح تباہ کر کے کسی پرائیویٹ کمپنی کے شکنجے میں ڈالا جا سکے، جس میں حکومت کئی کسان مخالف پالیسیاں نافذ کرنا چاہتی تھی۔ ناکام ہونے کے بعد زرعی علم کو تباہ کر دیا گیا۔ سورس سنٹر پر اس طرح حملہ کر کے زرعی دنیا کو نقصان پہنچانے کا غلط قدم اٹھا رہا ہے۔

سپول میں خاتون کی سر بریدہ مسخ شدہ لاش برآمد

سپول (اے این بی) سپول کے نادی تھانہ علاقے میں بھول ندی کے کنارے سے پولیس نے ہفتہ کو ایک خاتون کی مسخ شدہ لاش برآمد کی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ آج دوپہر جب گاؤں کے کچھ لوگ ندی کے کنارے گئے تو انہوں نے بدبو محسوس کی اور پولیس کو اس کی اطلاع دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور دو الگ الگ بوریوں سے پانچ ٹکڑوں میں بند خاتون کی لاش برآمد کر لی۔ عورت کا سر غائب تھا۔ غالباً ثبوت چھپانے کے لیے سر ہٹایا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

پرامن اور ہم آہنگی کے ماحول میں سرسوتی پوجا کو منانے کے لیے ڈی ایم اور ایس پی کی صدارت میں مشترکہ طور میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سرستی پوجا پرامن اور ہم آہنگی کے ماحول میں منانے کے لیے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار اور پولیس کپتان کارتیکہ کی مشترکہ صدارت میں ایک میٹنگ کا انعقاد اختتام پذیر ہوا جس میں تمام ضلعی سطح کے افسران کے علاوہ تمام ایس ڈی ایم ایس ڈی پی او سرکل آفیسر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور تمام تھانہ صدر موجود تھے۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے کہا کہ پوجا پنڈال اور مورتی وسرجن جلوسوں میں ڈی جے پر مکمل پابندی ہوگی متعلقہ تھانہ انچارج کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ایف آئی آر درج کر کے ڈی جے استعمال کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کریں۔ بغیر لائسنس کے عوامی جگہ پر پنڈال نہیں لگایا جائے گا متعلقہ حکام کو ہدایت کی گئی کہ لائسنس دیتے وقت واضح طور پر اس بات کا تذکرہ کریں کہ مذہبی جنون نہیں ہونا چاہیے۔ سیاسی گانوں یا فحش گانوں کا استعمال ممنوع ہوگا سرسوتی پوجا کے بعد مورتی کے پرامن وسرجن کو یقینی بنانے کے لیے تمام عہدیداروں کو چوکس اور چوکس رہنے اور امن وامان برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ گئی ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے ضلعی افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ سماج دشمن عناصر کے رویے پر خصوصی نظر رکھیں اور جلوس کے ساتھ مناسب تعداد میں پولیس کی نفری تعینات کی جائے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کارتیکہ شرما نے متعلقہ افسران اور پولیس افسران کو ہدایت کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ سماج دشمن عناصر کی نشاندہی کریں۔

بجٹ میں بہار سے نقل مکانی اور مہنگائی کے لیے کوئی نظم نہیں: ڈاکٹر روہنی

چھپرہ (اے این بی) سارن لوک سبھا سے آر جے ڈی کی سابق امیدوار ڈاکٹر روہنی آچاریہ نے مرکزی بجٹ پر سارن اور پورے بہار کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ضلع آر جے ڈی کے ترجمان ہرے لال یادو نے ڈاکٹر روہنی اچاریہ کے حوالے سے بیان جاری کر کہا کہ ڈاکٹر آچاریہ نے مرکزی بجٹ پر اپنا ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بہار سے نقل مکانی، بے روزگاری اور مہنگائی کو ختم کرنے کے لیے اس بجٹ میں کوئی بندوبست نہیں کیا گیا ہے۔ گزشتہ چار دہائیوں میں سب سے زیادہ بے روزگاری پیدا کرنے والی این ڈی اے حکومت کا عبوری بجٹ بھی انڈیا شائننگ کی طرح گمراہ کن ہے۔ ڈاکٹر روہنی نے کہا کہ پرانی دفعات کو اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ عام لوگوں کو لگے کہ معیشت اور عام لوگوں کی بہتری کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انکم ٹیکس میں کوئی بڑا ریلیف نہ دے کر درمیانی آمدنی والے طبقے کے مفادات کو نظر انداز کیا گیا اور سرمایہ داروں کو فائدہ پہنچایا گیا ہے۔ مودی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ مہنگائی اور بے روزگاری کو کم کرنے اور تعلیم، صحت اور ملک کے خوراک پیدا کرنے والوں کی فلاح و بہبود پر خاموش ہے۔

ذکیہ جعفری: زنداں میں بھی شورش نہ گئی اپنے جنوں کی......

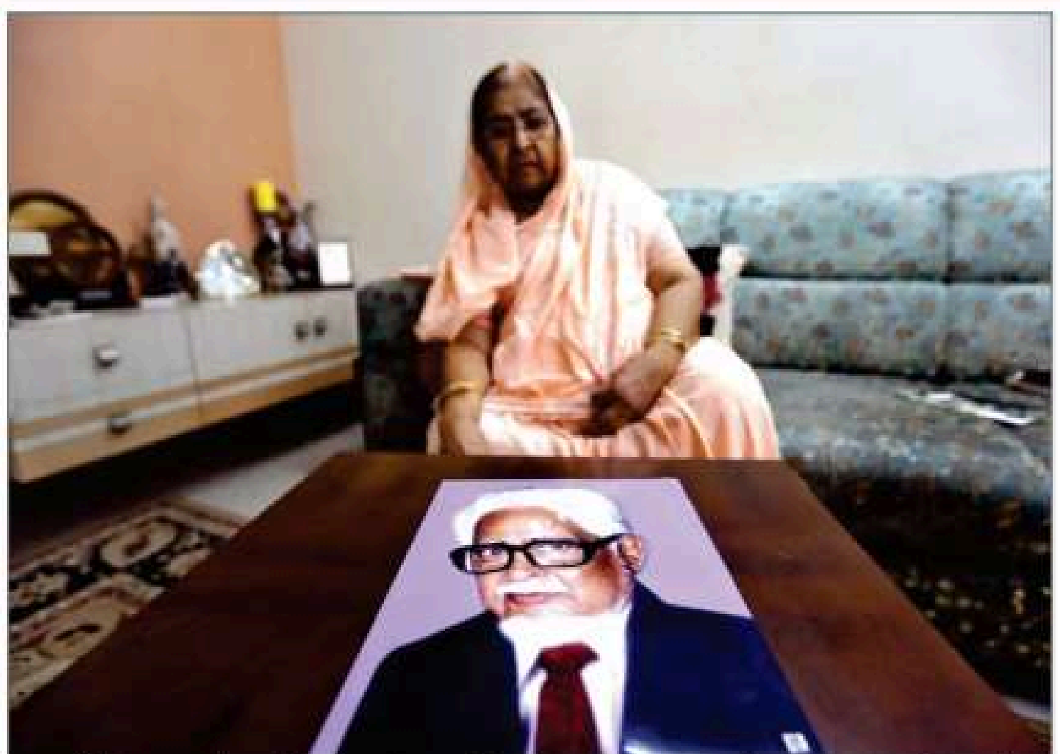

خورشید فرازی

پی ایم نریندر مودی کو یکم فروری کو دہری خوشی حاصل ہوئی جب غریب مخالف ذہن رکھنے والی وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے غریب مخالف اور امیر نواز بجٹ 2025 پیش کیا اور اس یونین بجٹ کی پیشی پر پی ایم مودی دیر تک میز ٹھونکتے رہے گویا مرکزی ملک کی آبادی میں 92% غریبوں کے لئے کوئی مژدہ یا نوید ہے بلکہ یہ وہ بجٹ ہے جو اڈانی اور امبانی کی مزید ہمت افزائی ہوئی ہے اور مودی اپنے دونوں عزیز دوستوں کی خوشی دوبالا کر کے خود بھی شاداں و مسرور ہوئے ہیں۔ آج ہی کے دن انہیں دوسری خوشخبری یہ ملی کہ بزرگ خاتون ذکیہ جعفری جنہوں نے برسوں مودی کے خلاف کیس لڑا اور اسے اپنے شوہر احسان جعفری (سابق کانگریس ممبر پارلیمنٹ) کو زرخرید غنڈوں کی مدد سے زندہ جلا کر ہلاک کردینے کا الزام لگایا اور ہر دفعہ عدالت زیریں اور عدالت اعلیٰ نے حکومت کے اشارے پر ذکیہ جعفری کی پٹیشن کو مسترد کردیا۔ ذکیہ جعفری کے نامور سماجی کارکن اور مودی مخالف تیستا سیتلواد نے برسوں مودی کے خلاف کیس لڑا۔ آخر میں مودی حکومت نے انہیں جھوٹے الزام میں پھانس کر مہینوں جیل میں بند رکھا اور دوسری طرف تیستا سیتلواڈ کے جیل چلے جانے سے کمزور، بیمار ضعیفہ ذکیہ جعفری کی امید بھی موہوم ہوگئی کیونکہ سیتلواد کے بعد مودی حکومت کے گرگے ذکیہ جعفری کی بیٹی نسرین اور بیٹے تنویر جعفری کو بھی طرح طرح سے دھمکانے لگے تھے کہ کسی نہ کسی الزام میں پھانس کر جیل بھیج دیا جائے گا۔ بہرکیف ذکیہ جعفری اپنے معبود حقیقی سے جاملیں، اور ان کے انتقال کی خبر سنتے ہی مودی نے طمانیت سے بھری سانس لی ہوگی اور 2002 کے بعد پہلی مرتبہ انہیں پرسکون سانس لینے کا موقع ملا ہوگا۔ کیونکہ مودی کو بہرکیف یہ ڈر لاحق تھا کہ اگر ان کی حکومت بدل گئی تو تمام عدالتوں کے جج بھی آناً فاناً سیکولر ہوجائیں گے اور کہیں وہ سیکولرزم کے نشے کی جھونک میں آکر ان کے اور امیت شاہ کے خلاف کوئی پٹیشن یا ایف آئی آر پر سماعت کی اجازت نہ دیدیں۔

واضح رہے کہ 2002 میں جب نریندر مودی گجرات کے وزیر اعلیٰ تھے اس وقت گجرات میں بدترین فرقہ وارانہ فساد برپا ہوگیا تھا جو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا اور ایسے الزامات کھل کر سامنے آئے تھے کہ سرکاری اعانت کے ذریعہ فساد میں توسیع کی گئی ہے۔ یہ بھی کہا گیا تھا کہ فرقہ پرست قاتلوں نے گجرات میونسپل کارپوریشن سے پورے شہر و مضافات کا نقشہ طلب کیا تھا اور اس میں بھی مسلمانوں کے مکانات، دکانوں اور کاروباری اداروں و کمپنیوں کی نشاندہی کردی گئی تھی اور کرایے کے قاتلوں کے ذریعہ اس نقشے کے مطابق مسلمانوں کی دکانوں اور گھروں کو نذر آتش کئے گئے بلکہ کارپوریشن کی ایک خاتون میئر کو باقاعدہ ہندو انتہا پسندوں کو ہتھیار تقسیم کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا تھا، لیکن یہ فرقہ وارانہ فسادات کا سلسلہ جو تقریباً چھ مہینوں تک چلا ور 1417 مسلمان اور 17 ہندو ہلاک ہوئے تھے 7000 مسلمان زخمی ہوئے تھے اور 50 ہزار سے زیادہ مسلمان نقل مکانی پر مجبور ہوئے تھے۔ اسی فساد کے دوران احمد آباد کے گلبرگہ کالونی میں جہاں سابق کانگریس ممبر راجیہ سبھا احسان جعفری اپنی دہلیہ ذکیہ جعفری اور دو بچے نسرین اور تنویر کے ساتھ رہتے تھے انہیں دائیں بازو سے تعلق رکھنے والوں نے گلبرگہ کالونی میں گھس کر انہیں گھسیٹے ہوئے گیٹ کے قریب لاکر ان کے پورے جسم میں پٹرول ڈال کر آگ لگا دی، اس وقت ذکیہ جعفری ان کے قریب ہی تھیں اور انہوں نے سخت جدوجہد کی تھی اور زخمی بھی ہوئی تھیں اور پھر انہوں نے پولس کا نمبر 100 ہندسے کو 100 بار لگایا مگر گجرات، احمد آباد اور دیگر علاقوں کے پولس فورس کو سختی کیس اتھ یہ ہدایت کردی گئی تھی کہ چاہے کوئی لاکھ فون کرے کہ ہنگامہ ہوگیا ہے، آگ لگادی گئی ہے یا خونریز تصادم شروع ہوگیا ہو لیکن کوئی بھی پولس والا ریسیور نہ اٹھائے اور جس نے بھی ٹیلی فون کا ریسیور اٹھا کر فون ریسیو کیا تو وہ سمجھ لے اپنی نوکری سے گیا۔ بہرکیف ذکیہ جعفری کی آنکھوں کے سانے ان کے شوہر احسان جعفری کو گلبرگہ کالونی یا گلبرگہ سوسائٹی میں زندہ جلا کر ہلاک کردیا گیا اس وقت مرکز میں بی جے پی کی حکومت تھی اور وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی تھے اور واجپئی نے بھی طویل المدتی فرقہ وارانہ فساد کے معاملے پر نریندر مودی کی سخت سرزنش کی تھی اور یہ ریکارڈ شدہ ہے کہ انہوں نے نریندر مودی کو برا بھلا کہا تھا کہ کیسے وزیر اعلیٰ بنے بیٹھو ہو کہ مہینوں سے فرقہ وارانہ فساد چل رہا ہے اور صورتحال اب تک قابو میں نہیں آرہا ہے۔ چونکہ واجپئی نے نریندر مودی، راج ناتھ سنگھ اور دیگر لیڈروں کی کارکردگی پر سخت تنقید کی تھی اور خاص طور پر گجرات کے اعلیٰ آئی پی ایس افسر کے قتل میں امیت شاہ پر مہینوں کیس چلا تھا۔ علاوہ ازیں عشرت جہاں اور ان کے چار کالج کے ساتھیوں کا انکاؤنٹر کرنے پر امیت شاہ کا نام آیا تھا۔ علاوہ ازیں فساد کے دوران ایک اندھیرے میں جہاں لوگ کوڑا کرکٹ پھینکتے ہیں وہاں ایک اعلیٰ پولس افسر نے اندھا دھند گولیاں چلائی تھیں اور اعلان کیا تھا کہ کوڑوں کے ڈھیر میں خطرناک دہشت گرد چھپے ہوئے تھے جن کی تعداد 19 تھی ان سبھوں کو مار دیا گیا اور جب وہاں سے لاشیں باہر نکالیں گئیں تو پتہ چلا 8 کمسن بچے، چھ خواتین اور پانچ انتہائی ضعیف تھے جن کی لاشیں کارپوریشن کے عملے نے تین دن بعد خون میں لت پت نکالی تھیں۔ یہ لوگ فسادیوں کے ڈر سے کوڑوں کے ڈھیر میں چھپ گئے تھے جسے اس پولس افسر نے چھپتے ہوئے دیکھ لیا تھا اور ان سبھوں کا کام تمام کردیا۔ لیکن اس پولس افسر کے خلاف کوئی کیس نہیں بنا، بعد ازاں گجرات کی مودی حکومت نے اسے بہادری کا اعلیٰ ایوارڈ بھی دیا تھا جسے اس وقت عرب ممالک مودی کو دعوت دیکر اپنے یہاں بلاتے ہیں اور اسے بہترین اقلیت نواز حکمراں کا ایوارڈ دیتے ہیں۔ شاید ان کی آنکھوں میں موتیابند کی شکایت ہوگی۔

☆

امریکی فضائی حملوں میں صومالیہ کے غاروں میں چھپے کئی انتہا پسند مارے گئے: ٹرمپ کا دعویٰ

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ امریکی افواج نے صومالیہ میں داعش کے ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے ہیں جس کے نتیجے میں متعدد انتہا پسند مارے گئے ہیں۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں کہا کہ کل صبح انہوں نے داعش کے ایک سینئر حملہ آور اور اس نے صومالیہ میں بھرتی کیے گئے انتہا پسندوں پر فوجی فضائی حملے کا حکم دیا۔ یہ قاتل غاروں میں چھپے ہوئے تھے لیکن ہم نے ان پر حملہ کیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ یہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے لیے خطرہ ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ نے ان غاروں کو فضائی حملوں سے تباہ کردیا ہے۔ جس میں قاتل چھپے ہوئے تھے اور کئی انتہا پسند شہریوں کو کسی قسم کا نقصان پہنچائے بغیر مارے گئے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ہماری فوج کئی سالوں سے داعش کے حملوں کی منصوبہ بندی کرنے والے انتہا پسندوں کو نشانہ بنا رہی تھی۔ لیکن بائیڈن اور ان کے ساتھیوں نے اس کام کو انجام دینے کے لیے اتنی جلدی کارروائی نہیں کی ہوتی، لیکن میں نے یہ کام انجام دیا۔ آئی ایس آئی ایس اور امریکیوں پر حملہ کرنے والے تمام لوگوں کے لیے پیغام ہے، ہم آپ کو ڈھونڈ لیں گے، اور ہم آپ کو مار ڈالیں گے۔' امریکی افواج کی اقتدار میں واپسی کے بعد یہ پہلی فوجی کارروائی تھی۔ دریں اثنا، وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے کہا کہ امریکی فوج کی افریقہ کمانڈ کے حملوں کی ہدایت ٹرمپ نے کی تھی اور صومالیہ کی حکومت کے ساتھ مل کر کی تھی۔ پینٹاگون کے ابتدائی جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ اس فضائی حملے میں کئی انتہا پسند مارے گئے ہیں۔ پینٹاگون نے کہا کہ حملوں میں کسی شہری کو نقصان نہیں پہنچا۔ دراصل داعش افریقی ملک صومالیہ میں بہت سے حملوں کی ذمہ دار رہی ہے۔ بین الاقوامی گروپوں کے مطابق صومالیہ میں داعش کے عسکریت پسندوں کی تعداد سینکڑوں میں بتائی جاتی ہے، جو زیادہ تر پنٹ لینڈ کے علاقے میں کیل مسکت کے پہاڑوں میں بکھرے ہوئے ہیں۔

انڈیا گٹھ بندھن کے لئے عاپ کی دلّی دور است؟

محمد شکیل خان ، کلکتہ

دلی کا الیکشن محض راجدھانی کی سیاست کا فیصلہ نہیں کرے گا، اس کا اثر تو پورے ملک کی حزب مخالف پارٹیوں پر بھی پڑے گا۔ 2024 کے لوک سبھا الیکشن میں انڈیا گٹھ بندھن نے بھاجپا کو جم کر ٹکر دیا تھا۔ اور یہ بتا دیا تھا کہ اپوزیشن پارٹیوں کا اتحاد آگے چل کر بھاجپا کے لئے مشکل پیدا کرے گا۔ مگر اب دلی کا اسمبلی الیکشن کو لے کر اپوزیشن پارٹیوں کے اندر ناچاقیاں بڑھ رہی ہیں۔ اب اس الیکشن کا نتیجہ محض دلی کے تخت کے لئے ہی نہیں بلکہ اپوزیشن کے گٹھ بندھن کے مستقبل و قیادت و سیادت کے لئے اہم ہوسکتا ہے۔

دلی الیکشن کی سیاست میں کانگریس اور عام آدمی پارٹی کے بیچ زور دار ٹکر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ کانگریس کے اپنے سیاسی حربے ہیں تو عام آدمی پارٹی نے بھی اپنی پکڑ مضبوط بنالی ہے۔ اور اسی دوران انڈیا گٹھ بندھن کی کئی حمایتی پارٹیاں جیسے ایس پی، آر جے ڈی، ٹی ایم سی اور این سی پی نے کھل کر عام آدمی پارٹی کی حمایت میں آکر کانگریس کے لئے ایک بڑی مشکل پیدا کردی ہے جس سے کانگریس کا وجود کمزور پڑتا جارہا ہے اور سوال بھی اٹھنے لگے ہیں کہ کیا کانگریس اس انتخابی ماحول میں اپنی سیاسی زمین کو بنا پائے گی یا پھر علاقائی پارٹیاں کانگریس کو در کنار کردے گی۔

اس وقت انڈیا گٹھ بندھن کے اندر راست قیادت کو لے کر سوال اٹھ رہے ہیں اور اپوزیشن ایکتا کو لے کر ایک مسئلہ بن چکا ہے۔ مہاراشٹر کے قدآور لیڈر شرد پوار و جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جیسے گھاگ نیتا؟ ں نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ انڈیا گٹھ بندھن محض لوک سبھا الیکشن تک ہی محدود رہ گئی۔ اب اس گٹھ بندھن کی چمک ماند پڑ گئی ہے۔ ممتا بنرجی اور اکھلیش یادو بھی اپنی پارٹی کی طرف سے عام آدمی پارٹی کی طرف جھک گئی ہے۔ اب ان کے تنقیدی فقرے کانگریس کے لئے باعث تشویش بنتے جا رہے ہیں۔ اب اگر گٹھ بندھن کی قیادت کانگریس کے اختیار میں نہیں ہے تو لامحالہ پریشانیاں بھی کم نہ ہوں گی۔ علاقائی پارٹیاں گٹھ بندھن کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ یہ بھی سچ ہے۔

دلی الیکشن میں کانگریس کا خوبرو لیڈر راہل گاندھی نے عام آدمی پارٹی اور بھاجپا کے لئے محاذ کھول دیا ہے۔ الیکشن مہم میں راہل گاندھی نے ان دونوں پارٹیوں کو سیاسی نظریات کے تحت باہم ملایا ہے۔ ان کا یہ رویہ کانگریس کی حکمت عملی کے لئے لائق تحسین ہے۔ لیکن یہ بات بھی صاف ہے کہ دلی الیکشن کے رزلٹ میں کانگریس کا یہ حربہ کافی اہمیت کا حامل ہوگا۔ اگر بدقسمتی سے کانگریس دلی میں پسپا ہوگئی تو اس کے بعد انڈیا گٹھ بندھن کے اندر بغاوت اور بھی تیز ہوسکتی ہے۔ کئی علاقائی پارٹیاں جیسے سپا، آر جے ڈی اور ٹی ایم سی کے لئے یہ موقع ہاتھ آسکتا ہے کہ وہ کانگریس کو اپنی سیاسی لڑائی سے باہر کردے اور خود کو انڈیا گٹھ بندھن کی سربراہی کا محاذ بنالے۔ یاد رہے کہ 2024 کے لوک سبھا الیکشن میں کانگریس حزب مخالف پارٹیوں کو اکٹھا کرلیا تھا۔ اس کا فائدہ بھی اٹھایا تھا۔ 99 سیٹوں پر قبضہ جما کر اپنی طاقت کو بھی مضبوط کرلیا تھا۔ مگر ہریانہ و مہاراشٹر میں پسپائی کے بعد کانگریس کی خود اعتمادی پر بھی گہن لگ گیا۔ اس شکست کے بعد مخالف پارٹیوں نے کانگریس کی قیادت کو لے کر زوردار سوال اٹھا دیا جس کے بعد ممتا بنرجی شرد پوار جیسے لیڈروں نے گٹھ بندھن کا ساتھ چھوڑنے کا دبا؟ بنانا شروع کردیا۔ اس کارروائی کے بعد انڈیا گٹھ بندھن کے اندر کانگریس کا وجود بہت حد تک کمزور پڑنے لگ گیا۔ اور یہ گٹھ بندھن لوک سبھا الیکشن کے بعد منتشر ہوتا جارہا ہے۔ دلی اسمبلی الیکشن کے نتائج نہ صرف راجدھانی کی سیاست پر اثر انداز ہوں گے بلکہ یہ اپوزیشن گٹھ بندھن کے وجود کو بھی تقویت بخشیں گے۔ اگر قسمت کی یاوری سے عام آدمی پارٹی دلی میں جیت کر چوتھی بار حکومت بنائی تو اس سے انڈیا گٹھ بندھن کی قیادت کو لے کر ہوا بگڑ جائے گی۔ علاقائی پارٹیاں جیسے ممتا بنرجی اکھلیش یادو اور کیجریوال کی قیادت کو لے کر ایک نئی بحث چھڑ سکتی ہے۔ پھر کانگریس پر دبا؟ بنے گا کہ وہ انڈیا گٹھ بندھن کی باگ ڈور چھوڑ دے اور اس کی سربراہی کسی علاقائی پارٹی کے حوالے کردے۔ وہیں اگر عام آدمی پارٹی دلی کی حکومت برقرار نہیں رکھ پاتی ہے تو اس کا اثر بھاجپا اور کانگریس دونوں پر پڑے گا۔ پھر عام آدمی پارٹی پر یہ الزام بھی لگے گا کہ اس نے بھاجپا سے ساز باز کرلیا ہے۔ اس سے پارٹی کی ساکھ متاثر ہوگی۔ یاد رہے کہ کانگریس کے انتشار کے بعد ہی عام آدمی پارٹی کا ووٹ بینک بڑھا تھا، اب جب بھی کانگریس مضبوط ہوتی ہے، عام آدمی پارٹی کو کمزوری کا احساس ہونے لگتا ہے۔ موجودہ سیاسی تناظر میں علاقائی پارٹیاں کانگریس سے زیادہ خود کی سیاست کو مضبوط بنانے کی کوشش میں لگی ہے۔ یوپی میں کانگریس کی کمزوری کا فائدہ سپا نے اٹھایا، بہار میں آر جے ڈی نے اور بنگال میں ممتا بنرجی کی ٹی ایم سی نے۔ علاقائی پارٹیوں کی یہی حکمت عملی ہے کہ وہ کانگریس کو کمزور ہی رکھے۔ وہ کبھی بھی اپنی سیاسی زمین ہموار نہ کرسکے۔ اب دلی چنا؟ ہی طے کرے گا کہ کانگریس حکومت میں آئے یا حاشیہ میں رہے۔ اب دلی کا الیکشن محض دلی کی سیاست ہی کو نہیں بلکہ پورے انڈیا گٹھ بندھن کے سیاسی مستقبل کا آئینہ دار ہوگا۔ چنا؟ کے نتائج کانگریس کی بقاو ترویج دونوں کو طے کرے گا بس دیکھتے جائیے!

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار ۳ فروری ۲۰۲۵ء

یونین بجٹ 2025 تباہ کن

اپوزیشن لیڈروں کا تجزیہ

بنگال کے سابق وزیر مالیات امیت مترا نے یونین بجٹ 2025 کے بارے میں بے لاگ تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ اصل میں ایک زبردست تباہی ہے اور اس تباہی کا سامنا عام لوگوں کو کرنا پڑے گا اور ٹیکسوں میں جو رعایت برتی گئی ہے وہ سرکاری ملازمین کے لئے ہے جو ماہانہ بھاری تنخواہ اٹھاتے ہیں اور اس عمل کے ذریعہ عام لوگوں کو کوئی بھی فائدہ نہیں پہنچے گا اور اس بجٹ کا زبردست اثر افراط زر پر پڑے گا۔ امیت مترا جو کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے مشیر خاص ہیں وہ ایک اعلیٰ ماہر معاشیات ہیں اور وہ برسوں سے حکومت مغربی بنگال کے وزارت مالیات کو دیکھتے رہے ہیں۔ امیت مترا نے نریندر مودی حکومت پر زبردست تنقید کی اور اس کے ذریعہ ایف ڈی آئی کی حدود بڑھ کر 74 فیصد سے 100 فیصد ہوگئی ہے اور اس سے انشورنس سیکٹر 18% جی ایس ٹی کی وصولی کے بغیر ہے اور اس میں جی ایس ٹی کی وصولی کے بعد اس کا اندراج کس نہج پر ہوگا یہ کہنا مشکل ہے۔ امیت مترا نے کہا کہ اس سال کے یونین بجٹ نے ہر شئے میں کٹوتی کرلی ہے سوشل سرسوز (الوکیشن) میں 16% کی کٹوتی ہوئی ہے۔ ہاؤسنگ میں 4.38% کی کٹوتی ہوئی ہے۔ ویلفیئر برائے ایس سی/ ایس ٹی 3% سے زیادہ کی کٹوتی کرلی گئی ہے۔ الوکیشن برائے سوشل سروسز اور ویلفیئر سروسز جو عام لوگوں کے لئے بے حد اہم ہے اس میں بھی 5% کی کٹوتی کرلی گئی ہے اور فوڈ سبسیڈی میں بھی 1% کی کٹوتی ہوئی ہے۔ اور عام لوگوں کے لئے ایک زبردست تباہی ہے۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سوشل ویلفیئر پروگراموں میں کٹوتی کرکے جس طرح سے عام لوگوں کو ان کے حقوق سے محروم کیا گیا اور جس کا اعلان نرملا سیتارمن نے بحیثیت ایف ایم کیا اس کا دیر تک استقبال مودی اینڈ کمپنی نے زوردار انداز میں بنچ بجا کر کیا، لیکن اس بابت کچھ سوچنے کی ضرورت نہیں محسوس کی۔ مترا نے اس کی بھی نشاندہی کی کہ ملک میں بیروزگاری کی شرح بڑھ کر 6 % 4 ہوگئی ہے جس میں 30% گریجویٹ ہیں جو بیکار گھوم رہے ہیں۔

ترنمول کانگریس ایم پی ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ یونین بجٹ جو بہار کے معاملے میں ہے جہاں الیکشن ہونے والا ہے اس میں بہت ساری عنایتیں نچھاور کی ہیں اور ایسی کوشش کی گئی ہے کہ اس مرتبہ بہار الیکشن میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو الٹ کر خود بہار کے اقتدار میں قبضہ کرلے اور اسی بناء پر یونین بجٹ نے بہار کے لئے خاص گلفشانی کی ہے۔ اور دوسری طرف مودی حکومت نے بنگال کے ساتھ سوتیلانہ برتاؤ روا رکھا ہے کیونکہ یہاں بنگال میں بی جے پی کی ساری حکمت عملیاں اور سازشیں ناکام ہوچکی ہیں۔ چونکہ اسی سال نومبر میں بہار میں الیکشن ہونے جارہا ہے اور اس لئے نرملا سیتارمن کے بجٹ میں خاص طور پر بہار کے لئے بہت کچھ ہے تاکہ بہار کے عوام سوچنے سمجھنے پر مجبور ہوجائیں کہ نتیش حکومت نے تو ان کے لئے کچھ بھی نہیں کیا لیکن مودی حکومت نے بہار کے لئے لکشمی کا بھنڈار کھول دیا ہے۔ لیکن کیا اس سے بہار کی ترقی ہوجائے گی یہ ایک بڑا سوال ہے جسے لوگوں کو خود ڈھونڈنا پڑے گا۔ بہار کے لئے کروڑوں کروڑ روپئے کی منظوری پر ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ بہار کا مقابلہ اگر بنگال سے کیا جائے جسے حد سے زیادہ محروم رکھا گیا ہے جبکہ بنگال سے 12 بی جے پی کے ایم پی منتخب ہوئے ہیں اس کے باوجود بنگال کے ساتھ اس قدر سوتیلا برتاؤ روا رکھا گیا ہے۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی اپنے ایکس ہینڈل میں لکھا کہ ایک مرتبہ پھر سے مرکزی حکومت نے بنگال کو مایوس کردیا ہے اور اس میں اقربا پروری کے ساتھ ساتھ انتقامی جذبہ کارفرما ہے اور یہ بجٹ محض ایک الیکشن اسٹنٹ ہے۔ اس بجٹ سے صاف ظاہر ہوچلا ہے کہ بی جے پی کو اپنے لوگوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے اور اسے دلچسپی صرف اقتدار کی حصولی سے ہوئے ہے۔

سی پی ایم کے اسٹیٹ سکریٹری اور سابق ایم پی محمد سلیم نے بڑا اہم بیان دیا اور کہا کہ نرملا سیتارمن جبکہ وزیر مالیات کی حیثیت سے اپنا بیان دے رہی تھیں تو مجھے احساس ہوا کہ یہ مرکزی وزیر مالیات نہیں بلکہ بہار کی وزیر مالیات ہیں۔ (خ الف ف)

"منٹو پونا میں" نذیر فتح پوری کی ایک نایاب تحقیق

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

نذیر فتح پوری اردو زبان و ادب میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ انہوں نے سو سے زائد کتابیں تخلیق کی ہیں۔ اپنی محنت، لگن، شوق و ذوق کی بنا پر اردو ادب کی گہرائیوں سے گوہر نایاب نکالنے کی کئی کوششیں موصوف نے کی ہیں۔ انہوں نے مختلف عنوانات پر کتابیں لکھی ہیں جن میں ایک اہم تحقیقی کتاب "منٹو پونا میں" کے عنوان سے 2024 کے آخری مہینہ میں منظر عام پر آئی ہیں۔ 112 صفحات پر مشتمل اس کتاب میں منٹو سے متعلق معلومات فراہم کرنے کے لئے بہت کچھ موجود ہے۔ ملاحظہ کریں اس کتاب کی چند اہم جھلکیاں۔ "منٹو پونا میں" کا انتساب سعادت حسن منٹو، حیات اور کارنامے کے خالق ڈاکٹر برج پریمی کے نام ہے جنہوں نے منٹو شناسی میں خاطر خواہ اضافہ کیا ہے۔ اردو زبان و ادب سے جنون کی حد تک محبت کرنے والے حافظ ولی احمد خان نے اس کتاب کی پشت پر مختصر مگر جامع تحریر رقم کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ نذیر فتح پوری اردو ادب کا ایک مقبول نام ہے۔ اب تک ان کی مختلف موضوعات پر 108 کتابیں آ چکی ہیں۔ نذیر فتح پوری نے "منٹو پونا میں" عنوان سے جو تحقیقی کام کیا ہے یہ نئی سمتوں میں اٹھایا گیا قدم ہے۔ عمران عاکف خان (گورنمنٹ آرٹس کالج سیکر (راجستھان)) "تعارف" کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ منٹو کے نقوش کشمیر، پنجاب، علی گڑھ، ممبئی، پونا، لاہور اور ایسے ہی دیگر تاریخی شہروں میں ثبت ہیں۔ ان ہی میں سے کئی شہر ایسے ہیں جنہیں منٹو سے خاص نسبت ہے اور ان کی تشکیل میں ان شہروں کا باد و آب، ارض و افق، رت و فضا اور لیل و نہار کا گزر بسر کارفرما ہے۔ عمران عاکف نذیر فتح پوری کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ نذیر فتح پوری کی یہ پیش کش ان کی سابقہ تخلیقات اور پیش کشوں کے مقابلے میں منفرد اور مختلف ہے۔ جسے دریافت نو یا حقیقی معنوں میں ری سرچ کہا جا سکتا ہے۔ کتاب کا آغاز کرتے ہوئے نذیر فتح پوری لکھتے ہیں کہ مجھے ایک دن منٹو کی کہانی "ممی" مل گئی۔ یہ کہانی پڑھنے کے بعد اس حقیقت سے پردہ اٹھا کہ یہ کہانی نہ صرف یہ کہ پونا میں بیٹھ کر لکھی گئی بلکہ کہانی کا مکمل ماحول اور منظر نامہ اور اس کے سارے کردار پونا ہی سے اٹھائے گئے ہیں۔ یہ کہانی ہر لحاظ سے پونا کی کہانی ہے۔ کہانی پڑھ کر مجھے یوں محسوس ہوا یہ صرف کہانی نہیں ہے بلکہ منٹو نے اپنی پونا کی زندگی پر اس کہانی کے ذریعے روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ نذیر فتح پوری آگے لکھتے ہیں کہ "منٹو پونا میں" منٹو کی زندگی کی یہ کہانی بہت سی کتابوں میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بکھری پڑی ہے۔ خود منٹو نے صرف اپنی کہانی "ممی"، "جانکی" اور "سوگندھی" کے علاوہ پونا کے بارے میں اور کہیں نہیں لکھا۔ اگر کہیں لکھا بھی ہوگا تو ہمارے سامنے نہیں آیا۔ میں نے بہت سے ٹکڑے جوڑ کر منٹو کی یہ کہانی تیار کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کام میں نے 2002 میں شروع کیا تھا۔ اعظم ٹرسٹ کی جانب سے ایک کتاب "پونا کے مسلمان" 2001 میں شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کے صفحہ 200 اور 201 پر منٹو کے بارے میں لکھا ہے۔ "منٹو ایک سایہ دار درخت" کے عنوان سے نذیر فتح پوری لکھتے ہیں کہ منٹو نے عمر بھر جھوٹ، فریب، دھوکہ دہی اور گندگی کے جنگلوں میں سچائیوں کے پھول تلاش کرنے کی کوشش کی۔

نذیر فتح پور منٹو کی تعلیم کے سلسلہ میں لکھتے ہیں:

"منٹو کی تعلیم کا سلسلہ بھی اس کے افسانوں کی طرح چونکا دینے والا ہے۔ منٹو میٹرک کے امتحان میں تین بار فیل ہوا۔ چوتھی بار اسے 1931 میں میٹرک میں کامیابی ملی۔ اس کے بعد ساری دنیا کو افسانے کا سبق پڑھانے والا منٹو ایف اے کے امتحان میں دو بار فیل ہوا۔ 1935 میں منٹو نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ میں داخلہ لیا، لیکن بیماری کی وجہ سے وہاں سے بھی بستہ اٹھا کر لوٹ آیا۔" ("منٹو پونا میں" ص: 30) "دختران منٹو سے ملاقات" کی خواہش نذیر فتح پوری کے دل میں تھی۔ وہ کہتے ہیں "میخانۂ اردو کے پیر مغاں نارنگ ساقی" کی اجرائی تقریب میں شمولیت کے لئے ہمارا دلی جانا تھا۔ اس طرح اس تاریخی جلسے میں شرکت کا موقع ملا۔ خوشی ہوئی۔ ہم لوگ جب ہال میں آ کر بیٹھ گئے تب معلوم ہوا کہ اس تقریب خاص میں لاہور سے منٹو کی تینوں بیٹیاں آئی ہیں اور ڈائس پر موجود ہیں۔ میں منٹو کی دختران سے ملاقات کا متمنی تھا اور مناسب موقع کی تلاش میں تھا۔ تینوں بہنیں ڈائس کے دائیں طرف ایک ساتھ بیٹھی ہوئی تھیں۔ جلسے کے اختتام پر دو بہنیں بائیں طرف کرسیوں پر چلی آئیں۔ اسی دوران میں ڈائس پر جا پہنچا اور دونوں بہنوں نصرت جلال اور نزہت ارشد سے مخاطب ہوا۔ تیسری بیٹی کا نام تھا نکہت پٹیل۔ نذیر فتح پوری نے اپنی کتاب "منٹو پونا میں" میں سعادت حسن منٹو کی کہانی "ممی" کا جائزہ لیتے ہوئے لکھا ہے کہ منٹو ایک باغی افسانہ نگار تھا۔ باغی سے یہاں میرا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک سچا اور سچائی کے اظہار کی جرأت و جسارت رکھنے والا افسانہ نگار تھا۔ بظاہر جو معاشرہ شریف اور اعلیٰ تہذیب کا نمائندہ نظر آتا تھا اس کے پہلو میں پرورش پانے والی غیر تہذیبی زندگی کے چہرے سے منٹو نے ہمیشہ نقاب ہٹانے کی کوشش کی۔ یہی کام اس نے اپنی کہانی "ممی"

میں بھی انجام دیا۔ کہانی "ممی" پڑھیے اور پونہ کے 80 سالہ پرانے ماحول کے مناظر میں کھو جائیے اور منٹو کی جادوئی تحریر سے سیل روح کو سرشار ہونے کا موقع دیجیے۔ "منٹو کی کہانیوں 'سوگندھی' اور 'جانکی' میں پونا کا ذکر" عنوان سے نذیر فتح پوری منٹو کی پونہ سے وابستگی کا تذکرہ کرتے ہیں۔ منٹو اپنی کہانی 'سوگندھی' میں لکھتا ہے: نہ مادھو نے کبھی پونہ سے خرچ بھیجا تھا اور نہ سوگندھی نے اپنا دھندہ بند کیا تھا۔ مادھو پونہ سے آنے والا تھا۔ مگر روپوں کا بندوبست تو سوگندھی کو ہی کرنا تھا۔ مادھو پونا سے سیدھا سوگندھی کے کمرے میں آتا ہے۔ اپنے دوسرے افسانہ "جانکی" میں منٹو لکھتا ہے: "پونا میں مجھے تقریباً دو مہینے کہانی کا منظر نامہ تیار کرنے میں لگے۔ حق الخدمت وصول کرکے میں نے بمبئی کا رخ کیا۔" نذیر فتح پوری اس کتاب میں ایک جگہ لکھتے ہیں کہ ڈاکٹر عظیم راہی کی خواہش کے احترام میں "ریزہ ریزہ دل" کے عنوان سے جب میں نے اپنی افسانچوں کی کتاب شائع کرنے کا منصوبہ بنایا تو اس کتاب کا انتساب پہلی ہی ساعت میں، میں نے منٹو کے نام کر دیا۔ انتساب کی عبارت مندرجہ ذیل تھی: "سیاہ حاشیے کے خالق کے نام" "سیاہ حاشیے" کا خالق منٹو کے سوا دوسرا کوئی نہیں ہو سکتا۔ "منٹو شناس کی پونا آمد" کے عنوان سے نذیر فتح پوری لکھتے ہیں کہ برج پریمی نے منٹو پر ایک کتاب "سعادت حسن منٹو: حیات اور کارنامے" کے عنوان سے لکھی۔ اس کتاب کے ادبی دنیا میں بڑے چرچے ہوئے۔ کتاب پر کثیر تعداد میں اہل قلم حضرات نے اپنی گراں قدر رائے سے نوازا۔ ڈاکٹر پریمی رومانی اپنے رسالے "عالمی میراث" کے ہر شمارے میں اپنے والد محترم کے نام موصولہ خطوط شائع کرتے ہیں۔ حالیہ شمارے میں بھی چند خطوط شائع ہوئے ہیں جن میں منٹو کے تذکرے شامل ہیں۔ منٹو نے بہت لکھا اور قلم کاغذ کے وسیلے سے لکھا۔ افسانے، ناول، فلم اسکرین پلے، ڈرامے اور خاکے۔ منٹو کی کچھ تصویروں میں دکھاتا ہے کہ وہ اکڑوں بیٹھ کر لکھ رہا ہے۔ ایک تصویر میں کاغذ اس کے دائیں بازو کے زانو پر رکھا ہے۔ قلم کاغذ پر ہے، بائیں ہاتھ سے اس نے پیڈ کو تھام رکھا ہے، اسی ہاتھ کی انگلیوں میں سگریٹ دبا ہوا ہے۔ منٹو لکھنے میں محو ہے۔ "منٹو سیمینار دہلی میں شرکت" کے عنوان سے نذیر فتح پوری لکھتے ہیں کہ منٹو اردو کا ایک ایسا افسانہ نگار تھا جس کی انفرادی سوچ اور باغیانہ انداز تحریر نے اسے انفرادی حیثیت عطا کی۔ دہلی سیمینار کے باوقار اور یادگار سیمینار کی صدارت پروفیسر گوپی چند نارنگ نے کی تھی۔ ان کی تقریر کے چند سطور اس طرح ہیں، ملاحظہ ہوں: "منٹو خطبۂ صدارت نارنگ صاحب نے جس عالمانہ انداز میں دیا اور منٹو کی زندگی کے بارے میں جو کچھ انکشافات کیے وہ خود دختران منٹو کے لیے نئے تھے۔ تینوں بہنیں حیرت سے نارنگ صاحب کی تقریر سن رہی تھیں۔ "پونہ میں ایک غنی ثانی رہتے تھے۔ وہ غنی ثانی پونوی کے نام سے جانے جاتے تھے۔ "منٹو کو دیکھا۔ مرحوم غنی ثانی پونوی" کے عنوان سے نذیر فتح پوری لکھتے ہیں کہ جب غنی ثانی صاحب نے یہ مضمون لکھا تب ان کی عمر 86 سال کی تھی۔ میں ان سے ملا تھا، بلکہ امین حزیں مرحوم کے ساتھ ان کے پرانے گھر ناناپیٹھ میں ان سے ملاقات کے لیے گیا تھا۔ تب ان میں اچھی خاصی ہمت تھی۔ بہت سی پرانی چیزیں انہوں نے ہینڈبل اور اشتہارات کی صورت میں شائع شدہ مجھے دیں۔ وہ کاتب ہوا کرتے تھے، اس لیے اپنی کتابت کے چند نمونے بھی انہوں نے مجھے دیے۔ منٹو سے متعلق ان کی یادیں ایک ادبی سرمایہ ہے۔ سعادت حسن منٹو کے دو افسانوں "ممی" اور "ٹوبہ ٹیک سنگھ" کو اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ افسانہ "ممی" میں منٹو لکھتے ہیں: "وہ پونا میں کیسے آئی اور کب سے وہاں تھی، اس کے متعلق مجھے کچھ معلوم نہیں۔ دراصل میں نے اس کے محل وقوع کے متعلق کبھی جاننے کی کوشش نہیں کی تھی۔" منٹو ایک جگہ لکھتے ہیں: "اس سے میری پہلی ملاقات پونے ہی میں ہوئی۔ میں نہایت سست الوجود انسان ہوں۔ یوں تو سیر و سیاحت کی بڑی بڑی امنگیں میرے دل میں موجود ہیں۔" اسی افسانہ میں پونے کا تذکرہ کرتے ہوئے منٹو لکھتے ہیں: "میں زیادہ دیر پونے میں نہیں ٹھہر سکتا تھا۔ واپس بمبئی آیا تو ٹیلی فون کے ذریعے سے کئی مرتبہ اس کا حال دریافت کیا۔ میرا خیال تھا کہ وہ پلیگ کے حملے سے جانبر نہ ہو سکے گا۔ مگر مجھے معلوم ہوا کہ آہستہ آہستہ اس کی حالت سنبھل رہی ہے۔" اس طرح 112 صفحات پر مشتمل یہ کتاب "منٹو پونا میں" منٹو شناسی کے باب میں نذیر فتح پوری کا ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ اس معلوماتی اور تحقیقی کتاب کی اشاعت کے لئے میں محترم نذیر فتح پوری کا مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا گو کہ اللہ صحت و سلامتی کے ساتھ انہیں طویل عمر عطا کرے تاکہ نئی نسل پر ان کا سایہ تادیر قائم و دائم رہے۔

رابطہ: 9431414808

☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

شہاب دائروی کی کہانی "ٹوٹے سپنے" ایک جائزہ

نثار احمد صدیقی

سوچتا ہوں شہاب دائروی کا بیان آج کچھ اس ڈھنگ سے کروں کہ جو کچھ وہ عمر بھر لکھتا رہا ہے اس کی حقیقت سب پر واضح ہو جائے اور لوگ یہ جان لیں کہ وہ اپنے فن میں کس حد تک یکتائے روزگار ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ زندہ رہنے والے کو تاریخ اپنے صفحات میں بند کر لیتی ہے، تو کیا شہاب دائروی کا شمار زندہ ادیبوں میں رہے گا؟ اور اگر رہے گا تو کیوں کر؟ کیا لوگ اس کے مرنے کے بعد انصاف کریں گے؟ اس لئے کہ زندگی میں تو ہمارے یہاں ادبی عدالتیں کم ہی بیٹھتی ہیں اور انصاف کا معاملہ موت تک التوا میں ڈالے رکھتی ہیں۔ شہاب دائروی کا افسانہ فن افسانہ نگاری میں ایک نئے باب کا اضافہ ہے۔ یہ وہ دور تھا جب شعور اور تحت الشعور سے پیدا شدہ مسائل اور تحلیل نفسی ادب کا موضوع بن رہے تھے۔ فرائڈ ہمارے یہاں نیا نیا دریافت ہوا تھا اور شعور ذات کا چسکا نیا نیا تھا۔ جدید انقلابی دور میں جنسی، اشتراکی اور معاشی فلسفے کا طرح طرح سے چرچا تھا۔ شہاب دائروی فرائڈ کے نظریے کے حامل تھے لیکن اس کا اثر قبول نہیں کیا اور اپنے بگڑے ہوئے معاشرے کی زلف اپنے افسانوں کے آئینے میں سنوارنے میں لگے رہے۔ اردو دنیا کے یا جید نقاد ڈاکٹر وہاب اشرفی نے شہاب دائروی کے افسانوں سے متعلق فرمایا ہے:۔ "آج افسانہ جس موڑ پر کھڑا ہے، وہ کتنی ہی نئی جہتوں سے ٹکرا رہا ہے۔ منطقی ربط اب کوئی ایسا استدلال نہیں کہ جس کی بنیاد پر کسی افسانے کو معیاری یا کسی افسانہ نگار کو اہم بنانے کا نسخہ کیمیا ہو، یہ عوامل قدریں پرانے ہیں، لیکن دائروی اپنے دائرے سے ہٹنا نہیں چاہتے اور جو ڈگر انہوں نے ۳۰۔۳۵ سال قبل قائم کر رکھی تھی اس پر آج بھی کاربند ہیں۔ اس لئے نئے تجربے کی کوئی آنچ تلاش کرنے پر بھی نہیں ملے گی، اور یہ کوئی ضروری امر بھی نہیں ہے کہ ہر شخص تجربے کے عمل سے گزرے اور فنی برتاؤ میں نئے ابعاد پیدا کرے۔" شہاب دائروی کے موضوعات ان کے آس پاس کے ماحول اور اس کی زندگی کو اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھ کر اپنے افسانوں میں سموتے ہیں۔ انہوں نے خود ہی اس بات کا اقرار کیا ہے کہ یہ افسانوی مجموعہ "ڈیڈی" میرے مشاہدات و تجربات کا تیسرا مجموعہ ہے۔ کئی سال قبل سید محمود قاسم نے اپنے ایک مضمون میں تحریر کیا تھا کہ "افسانہ معاشرے کا آنسو ہے جو افسانہ نگار کی آنکھ سے ٹپکتا ہے، اس ایک بوند میں معاشرے کی آرزوئیں، خواہشات، تصورات، خوشیاں اور غم، ورثہ، ماحول تاریخ، جغرافیہ، آب و ہوا، تہذیب و ثقافت، جسم اور روح سب شامل ہوتے ہیں۔ اس نقطے میں مکان کی تمام یا کم از کم ان کا ایک بڑا حصہ صاف صاف دکھائی دیتا ہے۔ اس لمحے میں "زماں" کی تمام وسعتیں یا کم از کم ان کا ایک بڑا حصہ واضح طور پر جلوہ گر نظر آتا ہے۔ اس قطرے میں پورا سمندر یا کم از کم اس کا ایک بڑا حصہ ٹھاٹھیں مارتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔" سید محمود قاسم کی اس تعریف کی جامعیت اور قطعیت سے قطع نظر ایماندارانہ جائزہ لیا جائے تو اس تعریف کے زمرے میں شہاب دائروی کے وہ افسانے بھی سما سکتے ہیں جو ۱۹۷۰ء سے پہلے لکھے گئے اور جو ۱۹۷۰ء کے بعد لکھے جا رہے ہیں۔ ۱۹۷۰ء کے بعد افسانے کے نام پر شہاب دائروی نئے افسانوی ادب کو کسی طرح کا افسانہ دیتے ہیں، اس کا بھرپور جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

لیکن سردست یہاں مجھے ان کے صرف ایک افسانہ "ٹوٹے سپنے" کا تجزیہ مقصود ہے۔ شہاب دائروی کے افسانہ "ٹوٹے سپنے" کا آغاز اس طرح ہوتا ہے:۔ "زمین پر پھیلی ہوئی برگد کی ایک موٹی جڑ پر وہ بیٹھ گئی۔ اس نے اپنے بیگ سے چھوٹا آئینہ نکالا اور آئینہ میں اس کی زلفوں کا عکس ابھر آیا۔ اکا دکا بال سفیدی مائل ہونے لگے تھے۔ وہ جھلائی ہوئی بڑی ناگواری سے ایک بال کو توڑ کر ہوا میں اڑا دیا، اور اس عمل نے اس کے خیال کو ماضی کی طرف موڑ دیا۔" یہ افسانے کا کلائمکس کا آخری موڑ ہے جو افسانہ کا آغاز ہے۔ یہ ٹکڑا شہاب دائروی کی اس نگاہ کی مکمل ترجمانی کرتا ہے، جو سماج کے اندر اور اندر اتر کر سچائی کی متنوع حیات کی تلاش میں سرگرداں ہے۔ اردو افسانے کی ذہنی تخلیقی روایت میں شہاب دائروی کی ایک اہم عطایہ ہے کہ اس نے اپنے افسانوی آرٹ کے ذریعہ خیال، اسلوب اور موضوع و ہیت کی علاحدہ علاحدہ شناخت کرائی ہے اور ان کی دوئی کو ختم کیا ہے۔ جو تخلیق کار خیال و اسلوب سے ادغام و انجذاب اور ان کی وحدت کا ادراک نہیں رکھتے ان کی فنکارانہ حیثیت اگر مشکوک سمجھی جائے تو انہیں اس کی شکایت نہیں کرنی چاہئے۔ فنکار کا فنکار ہونا ہی اس کی عظمت کی دلیل ہے۔ مذکورہ سطور میں افسانہ "ٹوٹے سپنے" کا جو اقتباس پیش کیا گیا اس کے ایک ایک لفظ پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ عام فہم تشبیہ کے ذریعہ شہاب دائروی نے کتنے اچھے جملے تراشے ہیں:"زمین پر پھیلی ہوئی برگد کی ایک موٹی جڑ پر وہ بیٹھ گئی۔ اس ایک جملہ میں پوری کہانی کہہ دی گئی ہے۔ افسانے کی ہیروئن اپنے حسن، جوانی کو اپنے حسین خوابوں میں کھو چکی ہے، اور اب وہ ایک برگد جس کی کئی شاخیں بہت دور دور تک پھیلی ہوئی ہیں، کو دیکھ کر سوچتی ہے کہ اگر وہ شادی کر لیتی تو یقیناً برگد کی شاخوں کی طرح اس کی بھی کئی شاخیں ہوتیں، اور وہ اپنے شوہر (برگد کی ایک موٹی۔ جڑ) کے بازو میں بیٹھ کر اپنے سفید بالوں سے کھیلتی اور ماضی کے حسین خوابوں میں گم ہو جاتی۔ دراصل شہاب دائروی نے آج کل کی بھٹکی ہوئی لڑکیوں کو سامنے رکھ کر یہ افسانہ قلمبند کیا ہے۔ اکثر لڑکیاں اپنے حسن و جوانی پر غرور کرتی ہیں اور حسین خواب اخیال میں بھٹک کر اپنی جوانی برباد کر لیتی ہیں۔ اس موضوع پر محترمہ نسیم انجم (پاکستان) کا بھی ایک نہایت خوبصورت افسانہ ہے۔ جس پر ڈاکٹر انور سدید اور ڈاکٹر جمیل جالبی نے بڑے خوبصورت انداز میں اپنے خیالات ظاہر کئے ہیں۔ شہاب دائروی کی یہ کہانی نہایت سبق آموز ہے۔ دیکھئے "ٹوٹے سپنے" کا دوسرا پیراگراف:۔ "اپنی مسکراہٹ کی ڈور سے پروفیسر کو لٹو کی طرح نچانے لگی۔ ناچتا ہوا پروفیسر ظفر اپنی عقل گنوا کر اپنی کمائی اس کے بیگ میں بھرنے لگا۔ لیکن دونوں کے درمیان کی دوری بدستور قائم تھی۔ ایک دن پروفیسر ظفر نے اپنے دل میں سلگتی ہوئی آگ کی لہر سے بے چین ہو کر کہا تھا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم دونوں زندگی کے اٹوٹ رشتے میں بندھ جائیں۔ میں تمہیں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے چاہتا رہا ہوں، اور تمہاری ہر خواہش کو پورا کرتا رہا ہوں۔" وہ بڑی بے ساختگی سے ہنسی اور پھر بڑی متانت سے بولی "تم ہوائی قلعہ تعمیر کرنے میں بڑے ماہر ہو زندگی کا قیمتی سودا تم سے طے کرنے کا خیال نہ کبھی پہلے میرے دماغ میں ابھرا اور نہ آج ہے" پروفیسر ظفر مضحکہ خیز جواب سن کر، ان جملوں میں مخاطب ہوا: "کیا میری محبت تمہارے لئے صرف ایک کھلونا تھا، جس سے تم آج تک کھیلتی رہیں؟" لڑکی کا جواب سنئے:"نہیں ظفر، وہ اجرت تھی ان اوقات کی جو تمہارے ساتھ گزرے تھے" یہ سن کر پروفیسر ظفر کے دل پر کیا گذری ہوگی، آپ اندازہ کر سکتے ہیں۔ ان میں ایک جملہ سے لڑکی (ہیروئن) کا مکمل گھناؤنا کردار سامنے آ جاتا ہے۔ آج عموماً لڑکیاں اپنے حسن و جوانی کے نشے میں لڑکوں کو بے وقوف بناتیں ہیں اور ان کا استحصال کرتی ہیں۔ جب وقت گذرنے کے بعد اس خواب سے بیدار ہوتی ہیں۔ تو ایسے میں ان کے ہاتھ کچھ نہیں آتا۔ یہ کہانی ایک نسوانی کردار کے گرد چکر لگاتی ہے۔ ہیروئن کے ماں باپ زندہ ہیں لیکن وہ اپنی لڑکی کی ضد اور احساس برتری سے مجبور ہیں اور آخر کار دل میں تمنا لئے اس دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ یہ پروفیسر ظفر سے ملاقات ہونا اور پھر ظفر کے دل میں اپنی محبت کی جوت جلانا یہ سب کیا تھا، صرف دھوکا اور فریب کے سوا کچھ نہ تھا۔ جب ظفر کے دل میں محبت کی آگ دہکتی ہے تو اس وقت ہیروئن کے دل میں ذرا بھی کسک نہیں ہوتی۔ ایک وقت ایسا بھی آتا ہے۔ جب پروفیسر ظفر لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن لڑکی صاف انکار کر دیتی ہے۔ اس کے بعد لڑکی سجاد نام کے نوجوان کے قریب آتی ہے۔ اسے بھی بے وقوف بناتی ہے اور اپنا الو سیدھا کرتی ہے۔ دھیرے دھیرے وقت گزرتا جاتا ہے۔ جب ہیروئن کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو فوراً وہ سجاد سے شادی کی بات کرنے کے لئے اس کے قریب پہنچتی ہے۔ جیسے ہی سجاد سے سامنا ہوتا ہے، سجاد اپنے ہاتھوں سے اسے اپنی شادی کا کارڈ دیتا ہے اور کہتا ہے:۔ میری شادی کا یہ نوید نامہ ہے۔ تم ضرور شریک ہونا۔ یہ پیراگراف افسانہ "ٹوٹے سپنے" کا آخری پیراگراف ہے جو افسانے کی تکمیل ہے۔ اس کے بعد افسانہ نگار ایک جملہ لکھ کر آج کل کی فیشن زدہ حسن و جوانی پر اترانے والی لڑکیوں کو سبق دیتا ہے۔ "اسی وقت برگد کی ڈالی سے ایک زرد پتہ ٹوٹ کر اس کے ہاتھوں پر آ گرا۔ آنکھوں سے اشک کے چند قطرے ٹپکے اور رخسار پر بکھر گئے۔" اور افسانہ تمام ہو جاتا ہے۔

☆☆☆

غزہ۔ اسرائیل جنگ بندی اور بے حس انسانیت!

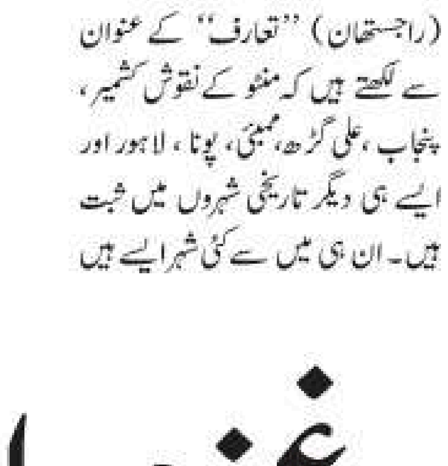

پروفیسر مشتاق احمد

حماس اور اسرائیل جنگ بندی معاہدے کے مطابق اب تک دو مرحلوں میں اسرائیلی یرغمالیوں کو چھوڑا گیا ہے اور اسرائیل نے بھی فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا ہے۔ اسرائیل کی نیت پر پوری دنیا کو شک ہے کہ وہ اس معاہدے کو ابدیت بخشتا ہے یا نہیں لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ عالمی برادری کے لئے غزہ میں اسرائیلی جارحیت کا خاتمہ اطمینان دینے والا ہے کہ حماس اور نیتن یاہو کے درمیان جنگ بندی معاہدہ پر مہر لگ چکی ہے مگر اس تلخ سچائی کا کوئی بھی منکر نہیں ہو سکتا کہ جنگ بندی کے اعلان کے باوجود اسرائیل نے سو سے زائد فلسطینیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور پوری دنیا اس بات پر خوش ہے کہ امریکہ کے نئے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی مداخلت سے جنگ بندی ہوئی ہے۔ ظاہر ہے کہ غزہ میں پچاس ہزار سے زائد انسانوں کی جانیں تلف ہوئی ہیں اور ان میں دس ہزار سے زائد معصوم بچے شامل ہیں اس لئے اگر جنگ بندی ہوئی ہے تو اس پر خوش ہونا فطری عمل ہے مگر افسوس ہے کہ یہ جنگ بندی پہلے بھی ہو سکتی تھی جب پہلی قسط میں حماس نے کچھ اسرائیلی یرغمالیوں کو چھوڑا تھا اور اس کے بدل میں فلسطینی قیدیوں کی رہائی ہوئی تھی لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔ دراصل فلسطین اور اسرائیل کے درمیان کی یہ جنگ دنیا کو یہ باور کرانے کی حماقت تھی کہ امریکہ جب چاہے گا دنیا کے کسی بھی خطے میں تباہی مچا سکتا ہے اور بالخصوص مسلمانوں کی نسل کشی کو انجام دلوا سکتا ہے اور اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ امریکہ اور اس کے حامی اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ مسلم دنیا بے حسی کی شکار ہے اور سب اپنے مفاد کی خاطر امریکہ ہی نہیں بلکہ دیگر یوروپی ملکوں کے دست نگر ہیں، ورنہ خطہ عرب کی جانب سے اگر حماس کی حمایت میں نہ سہی، غزہ کے معصوم عوام کی حمایت میں صف بندی ہوتی اور اسرائیل کے خلاف آواز بلند ہوتی تو شاید یہ جنگ اتنی طویل نہیں ہوتی اور مسلم کشی کا ننگا ناچ نہیں ہوتا۔ جہاں تک بین الاقوامی سطح پر اسرائیل کے خلاف آواز بلند کرنے کا سوال ہے تو اس کا نتیجہ بھی صفر رہا کہ تمام تر اعلانات کے باوجود نیتن یاہو غزہ پر بم برساتا رہا اور لاکھوں کی آبادی تباہ و برباد ہوتی رہی۔ دوسرے ممالک کی بات تو جانے دیجئے خود فلسطینی اتھارٹی کے سربراہ محمود عباس کی خاموشی نے بھی اس جنگ کو طوالت بخشی ہے ورنہ اگر وہ فلسطینی عوام کے حق میں سینہ سپر ہوتے تو اسرائیلی حکومت کے منصوبوں پر بہت پہلے پانی پھر گیا ہوتا۔ بہر کیف! اب جب حماس اور نیتن یاہو کے درمیان معاہدہ ہو چکا ہے اور اسرائیلی کابینہ سے بھی منظوری مل چکی ہے تو اب دنیا کے سامنے ایک بڑا سوال ہے کہ فلسطینی عوام بالخصوص غزہ کے مسلمانوں پر جو وحشیانہ حرکتیں ہوتی رہی ہیں کیا اب اس پر روک لگ سکے گی؟ غزہ کے بے گھر لوگوں کی باز آبادکاری کے لئے کوئی ٹھوس پہل ہوگی یا پھر جنگ بندی کے بعد بھی وہاں کے عوام زندگی جینے کے بنیادی حقوق سے محروم رہیں گے؟ واضح ہو

> جاں بحق ہونے والے کی تعداد بھی ایک اندازے کے مطابق ہی لکھی جاتی رہی ہے کیوں کہ ہزاروں نعشیں اب بھی ملبے میں دبی ہوئی ہیں۔ تقریباً پچیس ہزار افراد معذور ہو گئے ہیں اور ان میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ ایک سوال جو ہر ایک حساس فرد کے ذہن میں ہے وہ یہ ہے کہ قطر کی ثالثی سے اگر یہ جنگ بندی ہوئی ہے تو اس میں اتنی تاخیر کیوں ہوئی؟ غزہ کے تقریباً 23 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں اور اس حالیہ جنگ بندی معاہدہ کے مطابق جیسے جیسے حماس یرغمالیوں کو اسرائیل کے حوالے کر رہا ہے ویسے ویسے اسرائیلی افواج غزہ سے قسطوں میں واپس ہو رہی ہے۔

کہ غزہ اور اسرائیل کی یہ جنگ 467 دنوں تک جاری رہی ہے اور اس درمیان پچاس ہزار افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ ایک اندازہ کے مطابق غزہ پٹی میں نوے ہزار ٹن سے زائد دھماکہ خیز مادے برسائے گئے ہیں۔ جاں بحق ہونے والے کی تعداد بھی ایک اندازے کے مطابق ہی لکھی جاتی رہی ہے کیوں کہ ہزاروں نعشیں اب بھی ملبے میں دبی ہوئی ہیں۔ تقریباً پچیس ہزار افراد معذور ہو گئے ہیں اور ان میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ ایک سوال جو ہر ایک حساس فرد کے ذہن میں ہے وہ یہ ہے کہ قطر کی ثالثی سے اگر یہ جنگ بندی ہوئی ہے تو اس میں اتنی تاخیر کیوں ہوئی؟ غزہ کے تقریباً 23 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں اور اس حالیہ جنگ بندی معاہدہ کے مطابق جیسے جیسے حماس یرغمالیوں کو اسرائیل کے حوالے کر رہا ہے ویسے ویسے اسرائیلی افواج غزہ سے قسطوں میں واپس ہو رہی ہے۔ اس کا مطلب صاف ہے کہ اس مرحلہ کو پورا ہونے میں مہینوں لگے گا اور اس وقت تک آسمان سے بم و بارود رک جائے لیکن زمین پر فلسطینی عوام کی صعوبتیں برقرار رہیں گی اس لئے بین الاقوامی سطح پر حقوق انسانیت کے لئے کام کرنے والی رضا کار تنظیموں کو آگے آنا ہوگا کہ غزہ میں روزمرہ کی زندگی کو آسان کرنے کے لئے بنیادی ضروریات پوری کی جائیں کیوں کہ وہاں کے تمام اسپتالوں، اسکولوں، کالجوں کے ساتھ ساتھ دیگر عوامی فلاح و بہبود کے اداروں کے نام و نشان مٹ چکے ہیں۔ بین الاقوامی برادری کی جانب سے غزہ کے عوام کے لئے جو اشیائے خورونی اور دوائیں بھیجی جا رہی ہیں وہ بھی وہاں نہیں پہنچ پا رہی ہیں کہ اب بھی ہزاروں ٹرک کو غزہ میں داخل ہونے سے روکا جا رہا ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے اور حماس نے بھی اسرائیل میں جو غیر انسانی فعل انجام دیا اس کی بھی حمایت نہیں کی جا سکتی لیکن اسرائیل جس طرح گریٹر اسرائیل کا جغرافیائی نقشہ پیش کر رہا ہے اور اسے پورا کرنے کے لئے کسی حد تک جانے کو تیار ہے اس کو روکنے کے لئے حماس کے پاس کوئی دوسرا راستہ بھی تو نہیں تھا۔ شام کی بحرانی سیاسی صورتحال سے فائدہ اٹھا کر اسرائیل جس طرح وہاں بھی قدم جمانا چاہتا ہے اس سے بھی فلسطینی مسائل میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے اس لئے اس جنگ بندی کو عالمی سیاست کے پس منظر میں سنجیدگی سے دیکھنے کی ضرورت ہے اور بالخصوص بے حسی کے شکار عرب خطوں کے سربراہان کو بھی سبق لینے کی ضرورت ہے کہ وہ جس طرح غزہ کے معصوم عوام کے قتل عام پر خاموش رہے ہیں اور امریکہ کے خوف سے زبان تک کھولنے کو تیار نہیں تھے، مستقبل میں اس کا خمیازہ انہیں بھی بھگتنا پڑے گا۔ اس لئے کہ یہ جنگ بندی وقتی ہے چوں کہ ڈونالڈ ٹرمپ امریکی عوام بالخصوص امریکی یہودی لابی سے پہلے ہی وعدہ کر چکے تھے کہ وہ اپنی حلف برداری کے ساتھ ہی اسرائیلی یرغمالیوں کو حماس سے نجات دلائیں گے۔ اس لئے کچھ ہی دنوں قبل ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگر حماس نے یرغمالیوں کو نہیں چھوڑا تو غزہ میں مزید تباہی مچائی جائے گی۔ اس وقت ٹرمپ کے بیان کو اس کے بڑبولے پن کی وجہ سے کوئی خاص اہمیت نہیں دی گئی تھی لیکن اسی دن یہ اشارہ مل گیا تھا کہ اب اسرائیل کو بھی جنگ بندی کے لئے راضی ہونا ہوگا اور یہی ہوا ہے۔ جنگ بندی کا خیر مقدم کیا جانا چاہئے کہ دنیا کے کسی خطے میں اگر انسانیت تباہ ہو رہی ہے تو اس پر فکرمندی لازمی ہے مگر اس جنگ بندی کے ساتھ حماس کے سامنے ایک بڑا چیلنج بھی ہے کہ وہ غزہ میں بے گھر عوام کی باز آبادکاری کس طرح کریں گے۔ کیوں کہ لاکھوں ٹن ملبوں کی صفائی کے بعد ہی باز آبادکاری کا کام ممکن ہو سکتا ہے دوسرا چیلنج یہ بھی ہے کہ اسرائیل کب اپنے معاہدے سے منحرف ہو جائے یہ کہنا مشکل ہے کہ آج بھی اس معاہدے کی مخالفت کرنے والے اسرائیلیوں کی تعداد کم نہیں ہے اور وہاں کی کئی سیاسی جماعتیں اس جنگ بندی کے خلاف ہیں جیسا کہ نیتن یاہو کی کابینہ کے آٹھ ممبران نے اس کی مخالفت کی ہے اور کئی وزیر اور اعلیٰ عہدہ داروں نے استعفیٰ دیا ہے۔ اس لئے حماس کو ایک طرف اس جنگ بندی معاہدے کے مطابق قدم اٹھانا ہوگا تو دوسری طرف اس اندیشے کے مقابلے کے لئے بھی تیار رہنا ہوگا کہ نیتن یاہو کب اپنے وعدے سے پلٹ جائے۔ اس وقت حماس نے جنگ بندی کو قبول کیا ہے تو وہ ایک مثبت قدم ہے کہ فلسطینی عوام کا غزہ میں زندہ رہنا بھی ضروری ہے کہ اگر غزہ میں عوام نہیں ہوں گے تو پھر اسرائیل کا منصوبہ خود بخود پورا ہو جائے گا کہ وہ اس پر قابض ہو سکتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ حماس عالمی سیاست کی بساط پر اس شطرنجی چال کا مقابلہ کیسے کرتے ہیں اور غزہ کی خود مختاریت کو کس طرح برقرار رکھتے ہیں۔

رابطہ: 9431414586

ملکی پور ضمنی انتخاب: ووٹنگ سے 4 روز قبل سماجوادی پارٹی نے الیکشن کمیشن کو لکھا خط، ریٹرننگ افسر پر لگائے سنگین الزامات

اترپردیش 2 فروری: اترپردیش کے ملکی پور اسمبلی حلقہ سیٹ پر ہورہے ضمنی انتخاب میں ووٹنگ کے لیے اب صرف 4 دن باقی رہ گئے ہیں۔ اس درمیان سماجوادی پارٹی نے ضمنی انتخاب کے حوالے سے ایک بڑا الزام عائد کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کو خط لکھا ہے۔ سماجوادی پارٹی کی جانب سے الیکشن کمیشن کو لکھے گئے خط میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ بی جے پی کے دباؤ میں ریٹرننگ افسر سماجوادی پارٹی کے ووٹرز کو 'ووٹر سلپ' نہیں دے رہے ہیں۔ سماجوادی پارٹی نے الیکشن کمیشن کو لکھے گئے خط میں کہا کہ ''ملکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب میں بی جے پی حکومت کے دباؤ میں ریٹرننگ افسر کے ذریعہ سماجوادی پارٹی کے ووٹرز، خصوصاً یادو، مسلم اور دلت اکثریتی طبقہ والے علاقوں میں بی ایل او کے ذریعہ ووٹر سلپ تقسیم نہیں کرایا جا رہا ہے۔'' سماجوادی پارٹی نے خط میں آگے لکھا ہے کہ ''ریٹرننگ افسر کے ذریعہ سماجوادی پارٹی کے حمایتی ووٹرز خاص طور سے یادو، مسلم اور دلت اکثریتی طبقہ والے علاقوں میں واقع پولنگ اسٹیشن کے ووٹرز میں ووٹر سلپ تقسیم کرنے کے لیے بی ایل او کو صرف 20 فیصد ووٹر سلپ فراہم کیے گئے ہیں۔ اس کی وجہ سے انتخاب اور ووٹنگ فیصد خاصا متاثر ہو رہا ہے۔ ایسے میں منصفانہ انتخاب ممکن نہیں ہے۔'' علاوہ ازیں خط میں یہ بھی ذکر کیا گیا ہے کہ ''ضمنی انتخاب میں ریٹرننگ افسر کے ذریعہ صد فیصد ووٹر سلپ کی تقسیم کو یقینی نہیں بنایا جانا الیکشن کمیشن آف انڈیا کے قوانین اور ہدایات کی صریح خلاف ورزی ہے۔ سماجوادی پارٹی کو 414 پولنگ اسٹیشن کی ووٹر سلپ فوری طور پر دستیاب کرائی جائیں۔'' سماجوادی پارٹی نے ریٹرننگ افسر پر قانونی کارروائی کرنے کی گزارش بھی کی ہے۔ پارٹی نے کہا کہ ''ملکی پور ضمنی انتخاب میں ریٹرننگ افسر کی جانب سے سماجوادی پارٹی کے ووٹرز خاص طور سے یادو، مسلم اور دلت اکثریتی طبقہ کے علاقوں میں بی ایل او کے ذریعہ ووٹر سلپ تقسیم نہیں کرائے جانے کی شکایت کا نوٹس لیتے ہوئے ریٹرننگ افسر کے خلاف فوری طور پر کارروائی کی جائے۔'' ساتھ ہی لکھا کہ ''414 پولنگ اسٹیشن کی ووٹر سلپ فوری طور پر سماجوادی پارٹی کو فراہم کرائی جائیں تاکہ آزادانہ، منصفانہ، شفاف اور خوف سے پاک انتخابی عمل مکمل ہو۔''

دہلی اسمبلی انتخاب: 'مودی-کیجریوال دونوں دہلی کے گنہگار ہیں'، انتخابی اجلاس میں عمران پرتاپ گڑھی کا مخالفین پر شدید حملہ

نئی دہلی 2 فروری: دہلی اسمبلی انتخاب میں کانگریس امیدواروں کو کامیاب بنانے کے مقصد سے عمران پرتاپ گڑھی لگاتار انتخابی اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں۔ وہ مرکز کی مودی حکومت اور دہلی کی عاپ حکومت کو کبھی طنزیہ انداز میں نشانہ بنا رہے ہیں، تو کبھی حقائق سامنے رکھ کر عوام کو بیدار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کانگریس اقلیتی محکمہ کے قومی صدر عمران پرتاپ گڑھی نے آج تیمار پور، بلیماران اور جنگ پورہ اسمبلی حلقوں میں انتخابی اجلاس سے خطاب کر عوام سے اپیل کی کہ وہ کانگریس کو کامیاب بنائیں تاکہ دہلی میں موجود مسائل کا حل نکالا جا سکے۔ تیمار پور میں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ ''ڈاکٹر منموہن سنگھ جی اور شیلا دیکشت جی کو عآپ اور کیجریوال نے کیا کیا نہیں بولا۔ لیکن قدرت کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی۔ کیجریوال نے دیکھ لیا کہ جب کسی اچھے اور سچے انسان پر آپ جھوٹا الزام لگاتے ہیں تو اس کا بدل اوپر والا لیتا ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''جو اروند کیجریوال ڈاکٹر منموہن سنگھ کو بدعنوان کہتے تھے، شیلا جی کو برا بھلا کہتے تھے، قدرت نے ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کی زندگی میں دکھا دیا کہ وہی کیجریوال اور منیش سسودیا بدعنوانی کے الزام میں جیل کاٹ کر لوٹے۔ یہ قدرت کا انصاف ہے۔'' عمران پرتاپ گڑھی نے اپنے مخصوص انداز میں پی ایم مودی کو 'بڑا ریچارج' اور کیجریوال کو 'چھوٹا ریچارج' بھی بتایا۔ انھوں نے کہا کہ ''جو ملک کی گدی سنبھال رہے ہیں، انھوں نے چائے بیچی۔ ان کے چھوٹے ریچارج نے مقابلے میں شراب بیچی۔ دونوں کے درمیان مقابلہ چل رہا ہے۔ ایک نے چائے بیچی اور دوسرے نے شراب بیچی۔''

کیجریوال کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''2014 کے پہلے وہ دیکھا رہے آتے تھے۔ کسی نہ کسی پول پر چڑھ جاتے تھے۔ وہ خود پول پر چڑھتے تھے اور آپ (عوام) کو نیچے کرتے تھے۔ نریندر مودی جملہ پھینکنے میں 100 فیصد ہیں تو کیجریوال 300 فیصد ہیں۔ ان دونوں کے سامنے بڑے بڑے جملے باز ٹک نہیں سکتے۔'' عمران پرتاپ گڑھی نے کیجریوال کی (پرانی) کہانی کا تذکرہ کیا جس پر عوام تالی بجائے بغیر نہیں رہ سکے۔ انھوں نے کہا کہ 'خود کی کہانی تو انہوں نے ٹھیک کر لی، پوری دہلی کی کہانی بگڑ گئی... دہلی میں ایسی آلودگی پھیلائی کہ عوام بے حال ہو گئی۔' کیجریوال کے ساتھ ساتھ بی جے پی کو بھی نشانے پر لیتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ 'بی جے پی نے دہلی کے ماحول کو نفرت سے زہریلا کیا اور اروند کیجریوال نے ہوا کو زہریلا بنا دیا۔ دونوں دہلی کے گنہگار ہیں۔'

پنڈت دھیریندر شاستری نے پرویش ورما کی حمایت میں جلسہ کیا، بی جے پی نے لیا فرقہ پرستی کا سہارا

نئی دہلی 2 فروری: دہلی اسمبلی انتخابات کے پیش نظر تمام پارٹیوں کی انتخابی مہم زور و شور سے جاری ہے۔ دریں اثنا، پنڈت دھیریندر کرشنا شاستری، جو باگیشور بابا کے نام سے مشہور ہیں، نئی دہلی اسمبلی سیٹ سے بی جے پی کے امیدوار پرویش ورما کی تشہیر کرنے پہنچے۔ [illegible] مذہب پر فخر ہونا چاہیے۔ جب تک زندگی ہے، کوئی حرکت کر سکتا ہے۔ مسائل کی نشاندہی کرنے سے ان کا حل نکلے گا۔ دنیا کو بدلنے سے پہلے ملک کو بدلنا ہوگا، ملک سے پہلے ریاست کو بدلنا ہوگا اور ریاست سے پہلے ضلع کو بدلنا ہوگا۔ گھر بدلنے سے پہلے خود کو بدلنا ہوگا۔ باگیشور بابا نے مزید کہا کہ ''کپڑے بدلنے سے ذہن نہیں بدلتا۔ مندر بدل جاتے ہیں۔ کچھ لوگ مندر چھوڑ کر مسجد میں داخل ہوتے ہیں اور ہاتھ جوڑتے ہیں۔ دنیا کو بدلنے سے پہلے ہمیں خود کو بدلنا ہوگا۔ دماغ کے ہارے ہار اور دماغ کے جیتے جیت ہے۔''

دھنکھڑ نے بسنت پنچمی اور سرسوتی پوجا پر اپنی کیا نیک خواہشات کا اظہار

نئی دہلی، 2 فروری (یواین آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے بسنت پنچمی اور سرسوتی پوجا کے پرمسرت موقع پر اہل وطن کو مبارکباد دی۔ نائب صدر سکریٹریٹ میں اتوار کو یہاں جاری ایک پیغام میں کہا گیا کہ مسٹر دھنکھڑ نے بسنت پنچمی اور سرسوتی پوجا کے مبارک موقع پر اہل وطن کے لیے چین سکون اور خوشحالی کی خواہش کی ہے۔ انہوں نے کہا ''بسنت پنچمی اور سرسوتی پوجا کے مبارک موقع پر تمام ہم وطنوں کو نیک خواہشات۔ یہ تہوار سب کے لیے امن اور خوشحالی لائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دیوی سرسوتی سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنی تمام کوششوں میں دانشمندی اور فضیلت عطا کرے۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ 2025 کے موقع پر تیسرا امرت اسنان بسنت پنچمی پر ہو رہا ہے۔ یہ موقع ہر ایک کو صوابدید، روحانیت اور الوہیت فراہم کرے۔

بابا رام دیو کے خلاف کیرالہ کی عدالت نے جاری کیا غیر ضمانتی وارنٹ، بال کرشن بھی مشکل میں

کیرالہ 2 فروری: یوگ گرو بابا رام دیو ایک بار پھر مشکلوں میں ہیں۔ کیرالہ کی ایک عدالت نے ان کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کر دیا ہے۔ رام دیو کے علاوہ پتنجلی یوگ پیٹھ کے چیئرمین آچاریہ بالا کرشن کے خلاف بھی وارنٹ جاری ہوا ہے۔ پلکڑ ضلع کی عدالت نے دونوں کے ہی خلاف یہ وارنٹ ان کی غیر حاضری کی وجہ سے جاری کیا ہے۔ دراصل بابا رام دیو اور بال کرشن دونوں کیرالہ کے ڈرگس انسپکٹر کے ذریعہ دیویہ فارمیسی کے خلاف دائر کیے گئے فوجداری معاملے میں پیش نہیں ہوئے تھے۔ عدالت نے 15 فروری کو عدالت میں پیش ہونے کے لیے غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا ہے۔ اس سے پہلے عدالت نے یکم فروری کو ان ملزمین کے خلاف قابل ضمانت وارنٹ جاری کیا تھا تاکہ وہ عدالت میں پیش ہو سکیں۔ قابل ذکر ہے کہ بابا رام دیو اور پتنجلی آیوروید لمیٹڈ پر کئی معاملے چل رہے ہیں۔ ان میں گمراہ کن اشتہارات، توہین اور ٹریڈ مارک خلاف ورزی جیسے معاملے شامل ہیں۔ ان معاملوں میں سپریم کورٹ کی طرف سے بابا رام دیو اور پتنجلی کو راحت مل چکی ہے۔ حالانکہ عدالت نے انہیں انتباہ کیا تھا کہ اگر وہ پھر سے عدالت کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو انہیں سزا ہو سکتی ہے۔ پتنجلی کے گمراہ کن اشتہارات معاملے میں عدالت عظمیٰ نے بابا رام دیو اور پتنجلی آیوروید لمیٹڈ کی معافی قبول کرتے ہوئے اس معاملے میں ہتک عزت کا مقدمہ بند کر دیا تھا۔ وہیں پتنجلی کے کپور والے مصنوعات کو بیچنے پر روک لگانے کے لیے بامبے ہائی کورٹ نے پتنجلی پر 4 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا تھا۔ کووڈ-19 ٹھیک کرنے کا دعویٰ کرنے اور ماڈرن میڈیسن کو بے کار کہنے کے معاملے میں بھی انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن نے بابا رام دیو پر الزامات لگائے تھے۔

دہلی میں ووٹنگ سے پہلے وزیر اعظم مودی کا عام آدمی پارٹی پر سخت حملہ، دہلی میں بی جے پی حکومت بنانے کا دعویٰ

نئی دہلی 2 فروری: دہلی میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر انتخابی مہم اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے۔ اسی سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے دہلی کے آر کے پورم میں ایک بڑی انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ اس دوران پی ایم مودی نے عام آدمی پارٹی (عآپ) کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے دہلی میں بی جے پی حکومت بنانے کا پراعتماد دعویٰ کیا۔ پی ایم مودی نے کہا کہ بسنت پنچمی کے ساتھ ہی موسم میں تبدیلی آتی ہے اور اسی طرح دہلی کی سیاست میں بھی تبدیلی آنے والی ہے۔ انہوں نے کہا، ''پانچ فروری کو دہلی میں ترقی کا نیا بسنت آنے والا ہے۔ اس بار دہلی کی عوام کہہ رہی ہے، اب کی بار بی جے پی سرکار۔'' وزیر اعظم نے حالیہ بجٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ ہندوستان کی تاریخ میں مڈل کلاس کے لیے سب سے زیادہ دوستانہ بجٹ ہے۔ انہوں نے کہا، ''پہلے بجٹ سنتے ہی مڈل کلاس کے لوگ فکر مند ہو جاتے تھے لیکن ہماری حکومت نے 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر انکم ٹیکس کو صفر کر دیا ہے، جس سے مڈل کلاس کے ہزاروں روپے بچیں گے۔'' پی ایم مودی نے مزید کہا کہ دہلی کے بزرگ شہریوں کو بھی بجٹ سے بڑا فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت بننے پر بزرگوں کو 2500 روپے ماہانہ پنشن دی جائے گی اور 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج فراہم کیا جائے گا۔ ریلی کے دوران وزیر اعظم نے دہلی میں ڈبل انجن حکومت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا، ''ہمیں دہلی کے لیے ایک ڈبل انجن حکومت چاہیے، جو جھگڑوں کے بجائے ترقی پر توجہ دے اور عوام کی خدمت کرے۔'' پی ایم مودی نے مڈل کلاس کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا، ''ہندوستان کی ترقی میں مڈل کلاس کا اہم کردار ہے۔ بی جے پی ہی وہ پارٹی ہے جو مڈل کلاس کو عزت دیتی ہے اور ایماندار ٹیکس دہندگان کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے چار اہم ستونوں — غریب، کسان، نوجوان اور خواتین کو مضبوط بنانے کی گارنٹی دی ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ حالیہ بجٹ اسی گارنٹی کو پورا کرنے کی سمت میں ایک بڑا قدم ہے۔

☆☆

یوگا، پرانیم نے ان کے طرز زندگی اور کیریئر کو متوازن کرنے میں مدد فراہم کی: گیتا بسرا

نئی دہلی، 02 فروری (یواین آئی) بالی ووڈ اداکارہ اور سابق ہندوستانی کرکٹر ہربھجن سنگھ کی اہلیہ گیتا بسرا نے کہا کہ یوگا اور پرانیام انہیں اپنے کیریئر اور طرز زندگی کے درمیان توازن برقرار رکھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ کمپنی کی برانڈ ایمبیسڈر اور اداکارہ گیتا بسرا نے قومی دارالحکومت دہلی میں سن شائن اسکن اینڈ ہیئر کلینک کے زیر اہتمام ایک پریس کانفرنس میں شرکت کی۔ اس موقع پر گیتا بسرا نے اپنی فٹنس اور خوبصورتی کا پورا کریڈٹ سن شائن اسکن اینڈ ہیئر کلینک کی بانی ڈاکٹر نمرتا کھنّی کو دیا۔ گیتا بسرا نے کہا کہ میں ڈاکٹر نمرتا کھنّی سے کووِڈ وبائی مرض کے دوران ملی۔ اس وقت میری ڈیلیوری کی وجہ سے مجھے بال گرنے اور جلد کے مسائل کا سامنا تھا۔ پھر میں نے اپنا مسئلہ نمرتا کھنّی کو بتایا اور ان کے مشورے پر کام کر کے میں نے خود کو اتنا فٹ بنا لیا۔ دوسری بات یہ ہے کہ میں ہمیشہ یوگا اور پرانیام کرتی ہوں، جو مجھے اپنے کیریئر اور طرز زندگی کے درمیان توازن برقرار رکھنے میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ سن شائن اسکن اینڈ ہیئر کلینک کی بانی ڈاکٹر نمرتا کھنّی نے اپنے کلینک کی توسیع کرتے ہوئے یہاں ایک اور برانچ کھولی ہے اور گیتا بسرا کو اس کمپنی کی برانڈ ایمبیسڈر بنایا ہے۔

اجے ماکن نے عام آدمی پارٹی حکومت کے تعلیمی نظام کی قلعی کھول دی

نئی دہلی 2 فروری: کانگریس کے خزانچی اور سابق مرکزی وزیر اجے ماکن نے دہلی میں عام آدمی پارٹی کی سب سے زیادہ مشتہر تعلیمی پالیسی کی پول کھول دی۔ انہوں نے صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے دہلی کی خراب آب و ہوا اور تعلیم کے شعبے میں دہلی کو نقصان پہنچانے کے تعلق سے اعداد و شمار پیش کیے۔ دہلی اسمبلی انتخابات سے چار روز قبل کی گئی پریس کانفرنس میں دہلی کی حکمراں جماعت عام آدمی پارٹی پر زبردست حملہ بولا اور یہ کانفرنس 'عآپ کے پاپ' کے سلسلہ کی نئی قسط 'سانسوں پر گھات، تعلیم پر آگھات' یعنی سانسوں پر حملہ، تعلیم پر وار، کے عنوان سے کی گئی۔ ماکن نے دہلی کی عام آدمی پارٹی حکومت کو تعلیم کے شعبے میں آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ دہلی میں اسکولی تعلیم ہی دہلی حکومت کے ماتحت ہے اور اس کے معیار کا اندازہ یہاں کے بارہویں جماعت کے نتائج سے لگایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اعداد و شمار کے ذریعہ بتایا کہ شیلا یعنی کانگریس حکومت کے آخری سال میں جتنے بچوں نے بارہویں جماعت پاس کی ان کی تعداد ایک لاکھ 47 ہزار سے زائد تھی جبکہ دہلی کی آبادی میں اضافہ کے باوجود اور عام آدمی پارٹی کی جادوگری کے باوجود یہ تعداد ایک لاکھ 46 ہزار تک ہی پہنچی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر سال یہ تعداد کم ہوئی ہے اور گزشتہ سال یہ تعداد بڑھی ضرور ہے جو کانگریس کے سال 2013-14 کے مقابلے کم تھی لیکن اس کے پیچھے بھی وجہ ملک کی معیشت اور بڑھتی غربت رہی کیونکہ زیادہ تر لوگوں نے اپنے بچوں کو نجی اسکولوں سے نکال کر سرکاری اسکولوں میں داخلہ کرایا جس کی وجہ سے بارہویں جماعت میں امتحان میں پاس ہونے والوں کی تعداد بھی بڑھی۔ اجے ماکن نے کہا کہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ عام آدمی پارٹی کے دور میں سرکاری اسکول اتنے اچھے ہو گئے کہ لوگوں نے اپنے بچوں کو نجی اسکولوں سے نکال کر سرکاری اسکولوں میں داخل کرا دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کی بھی غلط انداز سے تشہیر کی گئی کیونکہ نجی اسکولوں میں داخلہ لینے والوں کی تعداد زیادہ ہے اور سرکاری اسکولوں میں کم ہے۔ ماکن نے کہا کہ یہ اعداد و شمار زیادہ چونکانے والے ہیں کیونکہ سال 2013-14 میں جو سرکاری اسکولوں میں داخلہ لینے والوں کی تعداد بڑھ رہی تھی اور نجی اسکولوں میں یہ تعداد کم ہو رہی تھی وہ عام آدمی پارٹی کے اقتدار میں آنے کے بعد الٹ گئی اور کووڈ سے پہلے نجی اسکولوں میں داخلہ لینے والے طلباء کی تعداد بڑھ گئی اور سرکاری اسکولوں میں یہ تعداد کم ہو گئی۔ ماکن نے پوچھا کہ کیا اس کو تعلیم کے شعبہ کے لئے اچھا معیار کہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ شعبہ تعلیم میں کانگریس حکومت کے مقابلے کچھ کام نہیں ہوا اور موجودہ حکومت نے اس کے معیار کو کم کر دیا۔ اس موقع پر انہوں دہلی کی خراب ہوتی ہوئی فضائی آلودگی کے لئے بھی موجودہ حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے اعداد و شمار کے ذریعہ بتایا کہ سب سے زیادہ آلودگی گاڑیوں سے پھیلتی ہے، جس کے لئے موجودہ حکومت نے کچھ کام نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے جو اپنی گاڑیاں لینی شروع کیں اس کی وجہ نقل و حمل کا ناقص عوامی نظام رہا۔ انہوں نے بتایا کہ جب کانگریس کی حکومت تھی تو لوگ عوامی ٹرانسپورٹ کا استعمال کرتے تھے کیونکہ اس وقت بسوں کی حالت بھی اچھی ہوتی تھی اور ان کی تعداد بھی زیادہ تھی۔ انہوں نے عام آدمی پارٹی حکومت پر الزام لگایا کہ ان کے دور میں بسوں کی تعداد بھی کم ہو گئی ہے اور لوگوں کو اب یقین بھی نہیں رہا کہ بس آئے گی بھی یا نہیں۔ ماکن نے کہا کہ دونوں شعبوں میں دہلی کی موجودہ حکومت پوری طرح ناکام رہی ہے اور عوام کو ووٹ ڈالتے وقت یہ باتیں ذہن میں رکھنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے عوام کو شیلا دکشت کی قیادت والی کانگریس حکومت کی ضرورت ہے۔

دہلی میں تبدیلی کی بہار اور جھاڑو کے تنکے بکھرنے لگے: مودی

نئی دہلی، 02 فروری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ دہلی میں تبدیلی کی بہار آ گئی ہے اور جھاڑو کے تنکے بکھرنے لگے ہیں۔ یہ واضح ہو گیا ہے کہ 'آپ دا' دہلی چھوڑنے جا رہی ہے اور غریب اور متوسط [؟][؟] طبقے کی زندگی کو خوشحال بنانے والی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت آنے والی ہے۔ دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے جنوبی دہلی کے آر کے پورم میں ایک بڑی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ بسنت پنچمی کے ساتھ ہی موسم بدلنا شروع ہو جاتا ہے۔ تین دن کے بعد 5 فروری کو دہلی میں ترقی کی نئی بہار آنے والی ہے۔ اس بار دہلی میں بی جے پی کی حکومت بننے جا رہی ہے۔ اس بار پوری دہلی کہہ رہی ہے، اب کی بار بی جے پی حکومت۔ وزیر اعظم نے کہا، ''دہلی کی عام آدمی پارٹی نے یہاں 11 سال ضائع کیے ہیں۔ میں دہلی کے ہر کنبہ سے درخواست کرتا ہوں کہ ہمیں ریاست میں آپ سب کی، دہلی کے لوگوں کی خدمت کرنے کا موقع دیں۔ میں ضمانت دیتا ہوں کہ میں آپ کی ہر مشکل اور پریشانی کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔ غریب ہو یا متوسط ہو ... ہر کنبہ کی زندگی خوشحال ہو، دہلی کو ایسی ڈبل انجن والی حکومت ملے گی۔ انہوں نے کہا، ''ہمیں ایسی ڈبل انجن والی حکومت بنانی ہے جو لڑائی جھگڑے کی بجائے دہلی کے لوگوں کی خدمت کرے، جو بہانے بنانے کے بجائے دہلی کی تعمیر اور خوبصورتی میں اپنی توانائی لگائے۔ ''انہوں نے کہا کہ آپ نے اگلے پانچ برسوں کے لئے مرکز میں بی جے پی کی ایک ٹھوس حکومت بنائی ہے، اب غلطی سے بھی یہاں آپ۔دا کی حکومت نہیں آنی چاہیے جو دہلی کے مزید پانچ سال برباد کر دے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ آپ۔دا کے لیڈر پارٹی چھوڑ رہے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ لوگ آپ۔دا پارٹی سے نفرت کرتے ہیں۔ اس آفت نے انہیں اس قدر چونکا دیا ہے کہ وہ جھوٹے اعلانات کا سہارا لے رہے ہیں۔ دہلی کے سامنے آپ۔دا کا پردہ فاش ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں ووٹنگ سے پہلے ہی جھاڑو کے تنکے بکھر رہے ہیں۔ اے اے پی کے لیڈر اسے چھوڑ رہے ہیں، انہیں اندازہ ہو گیا ہے کہ زمین پر عوام آپ۔دا سے کتنے ناراض ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ میں نے ملک کو ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے چار ستونوں کو مضبوط کرنے کی ضمانت دی تھی۔ یہ ستون ہیں[؟] غریب، کسان، نوجوان اور خواتین کی طاقت۔ کل جو بجٹ آیا وہ مودی کی انہی ضمانتوں کو پورا کرنے کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ بھی جانتے ہیں کہ 10 برسوں میں ہندوستان کی معیشت 10ویں پوزیشن سے 5ویں نمبر پر آ گئی ہے، یعنی ملک کی معاشی طاقت بڑھ رہی ہے، معیشت کا سائز بڑھ رہا ہے اور شہریوں کی آمدنی بھی بڑھ رہی ہے۔ اگر حالات پہلے جیسے ہوتے تو ملک کی یہ بڑھتی ہوئی آمدنی گھپلوں میں ضائع ہو جاتی اور کرپشن کا شکار ہو جاتی۔ لیکن بی جے پی کی دیانت دار حکومت ملک کی بھلائی اور اہل وطن کی بھلائی کے لیے ہم وطنوں کا ایک ایک پیسہ لگا رہی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کل جب سے بجٹ پیش کیا گیا ہے، پورا متوسط [؟][؟] طبقہ کہہ رہا ہے کہ یہ بجٹ ہندوستان کی تاریخ میں متوسط طبقے کے لیے سب سے زیادہ سازگار بجٹ ہے۔ ہماری حکومت نے 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر انکم ٹیکس کو مکمل طور پر صفر کر دیا ہے۔ اس سے متوسط [؟][؟] طبقے کے لوگوں کے ہزاروں روپے بچیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی میں ہمارے متوسط [؟][؟] طبقے کا بہت بڑا تعاون ہے۔ یہ صرف بی جے پی ہے جو متوسط [؟][؟] طبقے کا احترام کرتی ہے اور ایماندار ٹیکس دہندگان کو انعام دیتی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، ''اگر آپ نہرو جی کے دور میں 12 لاکھ روپے کماتے، تو حکومت 12 لاکھ روپے کی ہر آمدنی پر آپ کی تنخواہ کا ایک چوتھائی واپس لے لیتی۔ اگر اندرا جی کا وقت ہوتا تو آپ کی 12 لاکھ تک کی آمدنی میں سے 10 لاکھ روپے ٹیکس میں خرچ چلے جاتے۔ 10-12 سال پہلے تک، کانگریس کی حکومت میں، اگر آپ 12 لاکھ روپے کماتے تھے، تو آپ کو 2 لاکھ 60 ہزار روپے ٹیکس دینا پڑتا۔ بی جے پی حکومت کے کل کے بجٹ کے بعد سال میں 12 لاکھ روپے کمانے والے کو ایک روپیہ بھی ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا، 'یہ 'آپ دا' کے لوگ آپ کے علاج، آپ کے اسپتال اور آپ کی دوائیوں میں بھی فراڈ کرتے ہیں۔ میں دہلی کے لوگوں سے وعدہ کرتا ہوں، جنہوں نے دہلی کو لوٹا ہے انہیں اسے واپس کرنا پڑے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بی جے پی حکومت پہلے ہی جن اوشدھی مراکز پر 80 فیصد رعایت پر دوائیں فراہم کر رہی ہے۔ اب کل کے بجٹ کے بعد کینسر اور سنگین امراض کی 30 سے زائد ادویات سستی ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی یہ ترجیح ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع اور جدید سہولیات میسر ہوں۔ اس بجٹ میں کھیلوں کے بجٹ کو بڑھا کر تقریباً 3800 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے، 'کھیلو انڈیا ابھیان' کے لیے 1000 کروڑ روپے دیے گئے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دہلی کے لوگ کبھی نہیں بھول سکتے کہ کس طرح عام آدمی پارٹی اور کانگریس نے کھیلوں کے نام پر دہلی کے لوگوں کو دھوکہ دیا ہے۔ دولت مشترکہ گھپلے کا داغ اتنا گہرا ہے کہ کانگریس کبھی بھی اس سے خود کو آزاد نہیں کر سکتی۔ دہلی میں اسپورٹس یونیورسٹی کے نام پر اے اے پی پارٹی نے جو کھیل کھیلا ہے اس سے دہلی کے عوام اور دہلی کے نوجوان بخوبی واقف ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہندوستان کا نوجوان بی جے پی پر بھروسہ کرتا ہے اور بی جے پی کے ساتھ ہے۔

☆☆

بغیر نوکری والوں کے لیے بجٹ میں کیا ہے؟ بے روزگاری اور مہنگائی پر وزیر مالیات کی خاموشی پر تھرور نے سوال اٹھائے

نئی دہلی 2 فروری: مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتارمن کے ذریعہ ہفتہ کو پیش کیے گئے مرکزی بجٹ 26-2025 پر مختلف سیاسی پارٹیوں کے رہنماؤں کے ردعمل کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں کانگریس کے سینئر رہنما اور رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے بھی اپنی بات کہی ہے۔ انہوں نے اس بجٹ میں 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی ٹیکس سے مستثنیٰ رکھنے کو ایک اچھا فیصلہ بتایا ہے لیکن ساتھ ہی یہ سوال بھی پوچھا ہے کہ جن لوگوں کے پاس نوکری نہیں ان کے لیے بجٹ میں کیا ہے؟ ششی تھرور نے کہا کہ متوسط طبقہ کے لیے جو ٹیکس کٹ ہوا ہے، وہ اچھی بات ہو سکتی ہے، اگر آپ کے پاس نوکری ہے۔ تنخواہ آتی ہے تو آپ اب سے کم ٹیکس کی ادائیگی کرو گے لیکن اہم سوال یہ ہے کہ اگر آپ کے پاس نوکری نہیں ہے، تنخواہ نہیں ہے، تب کیا؟ انہوں نے آگے کہا ''میں مانتا ہوں کہ اگر آپ کے پاس نوکری ہے اور آپ کی تنخواہ 12 لاکھ تک ہے تو آپ کا خوش ہونا تو بنتا ہے لیکن بے روزگاروں کے لیے بجٹ میں کیا تھا؟ ہم نے وزیر مالیات کے منھ سے ایک بار بھی بے روزگاری اور مہنگائی شرح جیسے لفظ نہیں سنے۔'' تھرور نے بی جے پی پر آئندہ انتخابات کو دیکھتے ہوئے بجٹ تیار کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ آپ بہار میں رہ رہے ہو اور آپ ایک معاون پارٹی سے ہو تو یقینی طور پر اس سے آپ کو ایسی سہولت ملے گی جس سے انتخاب میں فائدہ پہنچے۔ واضح ہو کہ وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے ہفتہ کو پیش کیے گئے یونین بجٹ 26-2025 میں متوسط طبقہ کو خوش کرنے کی کوشش کی ہے اور 12 لاکھ تک کی سالانہ آمدنی کو ٹیکس سے مستثنیٰ رکھا ہے۔ نوکری پیشہ لوگوں کے لیے یہ حد 12.75 لاکھ ہے۔ یہاں 75 ہزار کا اسٹینڈرڈ ڈڈکشن ہے۔ نیو ٹیکس رجیم کے تحت یہ راحت دی گئی ہے۔ پرانے ٹیکس رجیم چننے والوں کے لیے کسی طرح کی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ نئے ٹیکس رجیم کے تحت بھی اگر آپ کی سالانہ آمدنی 12.80 لاکھ سے ایک روپے بھی بڑھتی ہے تو آپ کو سلیب کے مطابق ٹیکس ادا کرنی ہوگی۔ یعنی 4 سے 8 لاکھ کے درمیان 5 فیصد، 8 سے 12 لاکھ کے درمیان 10 فیصد ٹیکس آپ کو ادا کرنی ہوگی۔

غزہ کے شہریوں کا ٹرمپ کی نقل مکانی کی تجویز پر احتجاج

غزہ، 2فروری (یو این آئی) غزہ کی پٹی میں فلسطینی شہریوں نے ہفتہ کو سڑکوں پر اتر کر یہاں کی آبادی کو مصر اور اردن منتقل کرنے کی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تجویز کی مخالفت کی اور اس منصوبے کو مسترد کرنے پر مصر کی تعریف کی۔ مظاہرین فلسطینی اور مصری پرچم لہراتے ہوئے غزہ کی پٹی کے وسط میں السرایا اسکوائر اور دیر البلاح میں جمع ہوئے۔ مصری صدر عبدالفتاح السیسی کی تصویروں والے بڑے بڑے بینرز پر یہ نعرے درج تھے کہ "مصر ہمیشہ فلسطینی معاملے کے حقیقی حامی اور محافظ کے طور پر کھڑا رہے گا اور اپنے لوگوں کی نقل مکانی کو کبھی قبول نہیں کرے گا۔" اہل خانہ اور رہنماؤں کی جانب سے ایک بیان میں مظاہرین نے فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے بے گھر کرنے کے مقصد سے کسی بھی منصوبے یا اقدامات کو مسترد کر دیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "فلسطین ہمارا حقیقی وطن ہے اور ہم کسی کو بھی اسے کمزور کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔" بیان میں فلسطینیوں سے ان کے حقوق کو کمزور کرنے کی کسی بھی کوشش کے خلاف متحد ہونے، ان سے اپنی سرزمین پر ثابت قدم رہنے نیز واپسی اور آزادی کے اپنے حقوق کے لئے پرعزم رہنے کی اپیل کی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "ہم اپنے فلسطینی تشخص کو لاحق کسی خطرے یا اپنی تاریخ کو مسخ کرنے کو قبول نہیں کریں گے، جسے قبضے کے خلاف نسلوں کی جدوجہد اور لہو نے تشکیل دیا ہے۔" بیان میں اپنے صدر کی قیادت میں مصر کے موقف کی بھی تعریف کی گئی، جس میں فلسطینی کاز کے لیے ان کی مسلسل حمایت اور اسے ختم کرنے یا فلسطینیوں کے قومی حقوق سے سمجھوتہ کرنے کی کسی بھی کوشش کو سختی سے مسترد کرنے پر روشنی ڈالی گئی۔ اس سے قبل، دن میں حماس نے غزہ کی آبادی کو بیرون ملک منتقل کرنے کی امریکی تجویز کو "مضحکہ خیز اور بیکار" قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ حماس کے عہدیدار سامی ابو زہری نے ایک بیان میں کہا کہ تعمیر نو کے بہانے غزہ کی آبادی کو بے گھر کرنے کے بارے میں امریکہ کے بار بار دعوے اس جرم میں مسلسل امریکی ملی بھگت کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی انتباہ دیا کہ نقل مکانی کے منصوبوں پر امریکی انتظامیہ کی جانب سے اصرار صرف "خطے میں افراتفری اور کشیدگی کو مزید بڑھا دے گا۔" عرب لیگ کے ساتھ ہفتہ کو چھ عرب ممالک کے وزرائے خارجہ اور نمائندوں نے قاہرہ میں ملاقات کی، جس میں غزہ کی تعمیر نو کے ایک جامع منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد پر زور دیا گیا تاکہ فلسطینیوں کو ان کی سرزمین پر رہنے کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں مصر، اردن، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور قطر کے وزرائے خارجہ کے ساتھ ساتھ فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کی ایگزیکٹو کمیٹی کے سیکرٹری جنرل حسین الشیخ اور عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل احمد ابو الغیط نے شرکت کی۔

ٹرمپ کے ذریعہ غزہ پٹی خالی کرنے کی تجویز کو عرب ممالک نے کیا خارج، کہا 'ایسے منصوبوں سے خطے کے استحکام کو خطرہ'

امریکہ، 2فروری: 6 روز قبل ہفتہ (25 جنوری) کو امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل اور غزہ کی جنگ بندی کے درمیان ایک تجویز پیش کی تھی۔ وہ تجویز یہ تھی کہ غزہ پٹی کو خالی کرا کر اسرائیل کے حوالے کر دیا جائے۔ ساتھ ہی ٹرمپ نے مصر اور اردن سے غزہ پٹی کے لوگوں کو اپنے یہاں پناہ دینے کی بات بھی کہی تھی۔ عرب ممالک نے فلسطینیوں کو غزہ سے ہٹا کر مصر اور اردن میں بسائے جانے کی تجویز کو سرے سے مسترد کر دیا ہے۔ مصر، اردن، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، فلسطینی اتھارٹی اور عرب لیگ نے اس تعلق سے یکم فروری کو وزرائے خارجہ کی میٹنگ کے بعد ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے۔ عرب مسلم ممالک نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ "وہ فلسطینیوں کو غزہ اور مقبوضہ ویسٹ بینک میں ان کے علاقوں سے باہر منتقل کرنے کے کسی بھی منصوبہ کو سرے سے خارج کرتے ہیں۔" علاوہ ازیں عرب ممالک نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ "ایسے منصوبوں سے خطے کے استحکام کو خطرہ ہے۔ اتنا ہی نہیں اس قدم سے تنازعات میں مزید شدت کا خطرہ بھی لاحق ہے۔ لوگوں کے درمیان امن اور بقائے باہم کے امکانات بھی کمزور ہو سکتے ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ہفتہ (25 جنوری) کو امریکی صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ دونوں عرب ممالک (مصر اور اردن) کے لیڈران سے غزہ کے لوگوں کو اپنے ممالک میں پناہ دینے کی گزارش کریں گے تاکہ غزہ کے حالات کو پھر سے بہتر بنایا جا سکے۔ علاوہ ازیں انہوں نے کہا تھا کہ غزہ کی آبادی کی بازآبادکاری عارضی یا طویل مدتی ہو سکتی ہے۔ اسرائیل کے 15 ماہ کے فوجی آپریشن کے باعث اس وقت غزہ مکمل طور پر ملبے میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ٹرمپ نے اس تعلق سے کہا تھا کہ میں کچھ عرب ممالک کے ساتھ مل کر ایک الگ مقام پر گھر بنانا چاہتا ہوں جہاں وہ تبدیلی کے لیے سکون سے رہ سکیں۔

فلاڈیلفیا میں طیارہ حادثے میں میکسیکو کے چھ شہریوں کی موت

میکسیکو سٹی، 2فروری (یو این آئی) امریکی شہر فلاڈیلفیا میں حادثے کا شکار ہونے والے میڈیکل ٹرانسپورٹ طیارے میں سوار میکسیکو کے چھ شہری ہلاک ہو گئے۔ میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ محترمہ شین بام نے ایکس پر کہا" مجھے امریکہ کے فلاڈیلفیا میں جمعہ کو پیش آنے والے طیارے کے حادثے میں میکسیکو کے چھ افراد کی موت پر افسوس ہے۔ قونصلر افسران اہل خانہ سے مستقل رابطے میں ہیں۔ میں نے وزارت خارجہ سے کہا ہے کہ وہ ان کی ہر ممکن مدد کرے۔ میری ہمدردی ان کے چاہنے والوں اور دوستوں کے ساتھ ہے۔" جیٹ ریسکیو ایئر ایمبولینس طیارہ ساز کمپنی کے مالک نے جمعہ کے روز بتایا کہ طیارہ میڈیکل جیٹ تھا اور میکسیکو کی ایک لڑکی کا امریکہ میں علاج کروانے کے بعد واپس میکسیکو جا رہا تھا تبھی یہ حادثہ پیش آیا۔ طیارے میں بیمار لڑکی کے ساتھ ایک آدمی اور عملے کے چار ارکان سوار تھے، جو تمام میکسیکن تھے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے طیارے کے حادثے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔

نیتن یاہو ٹرمپ سے بات چیت کے لیے امریکہ کا دورہ کریں گے

تل ابیب، 02فروری (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے لیے امریکہ کے دورہ پر جائیں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے پہلے بتایا تھا کہ ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان ملاقات 4فروری کو وائٹ ہاؤس میں ہونی ہے۔ مسٹر نیتن یاہو اور مسٹر ٹرمپ آئندہ ملاقات کے دوران غزہ کی پٹی کی موجودہ صورت حال، اسرائیلی یرغمالوں کے مسئلے، ایرانی برائی کے محور کے تمام عناصر کے ساتھ تصادم اور دیگر اہم مسائل پر بات چیت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم کے دورہ امریکہ سے قبل یہ بات پتہ ہوئی تھی کہ نیتن یاہو نے غزہ میں جنگ بندی پر فلسطینی تحریک حماس کے ساتھ معاہدے کے دوسرے مرحلے پر بات چیت شروع کرنے کے لئے امریکی صدر کے خصوصی ایلچی برائے مشرق وسطی اسٹیوٹ کوف سے اتفاق ظاہر کیا تھا۔ اس طرح معاہدے کے پہلے مرحلے پر عمل درآمد کے 16ویں دن اسرائیل دو ہفتوں میں فلسطینی انکلیو سے 18مغویوں کو واپس کرانے میں کامیاب رہا۔ یہ بات چیت ٹرمپ کے اسرائیل کو 2000پاؤنڈ کے بھاری بموں کی فراہمی پر امریکی پابندی ہٹانے کے حالیہ فیصلے کے پس منظر میں ہوگی۔

جاپان مچی بیکی 6-سیٹلائٹ کے ساتھ پانچواں ایچ 3 راکٹ لانچ کرے گا

ٹوکیو، 2فروری (یو این آئی) جاپان ایرواسپیس ایکسپلوریشن ایجنسی (جے اے ایکس اے) اتوار کو مچی بیکی 6-سیٹلائٹ لے جانے والے اپنے ایچ 3 فلیگ شپ راکٹ کی پانچویں لانچنگ کا انعقاد کرے گی۔ راکٹ جنوبی جاپان کے تانیگا شیما خلائی مرکز سے لانچ کیا جائے گا، جس کی لانچنگ ونڈو مقامی وقت کے مطابق 17:30 سے [?][?] 19:30 تک ہوگی۔ لانچ اصل میں ہفتہ کو ہونا تھا لیکن خراب موسم کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ مچی بیکی کواسی جینتھ سیٹلائٹ سسٹم (کیو زیڈ ایس ایس) ایک جاپانی سیٹلائٹ نیویگیشن سسٹم ہے جو مقام کی مزید درست معلومات فراہم کرنے کے لیے جی پی ایس کی تکمیل کرتا ہے۔ اسے کام کرنے کے لیے کم از کم چار سیٹلائٹس کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ سال 2018 میں مچی بیکی 4- کی لانچنگ سے ممکن ہوا۔

میکسیکو نے اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے امریکہ کے خلاف جوابی درآمدی ڈیوٹی عائد کی

میکسیکو سٹی، 2فروری (یو این آئی) امریکی درآمدی ڈیوٹی کے نفاذ کے بعد میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے کہا کہ انہوں نے وزیر اقتصادیات مارسیلو ایبرارڈ کو ملک کے مفادات کے تحفظ کے لیے درآمدی ڈیوٹی اور غیر درآمدی ڈیوٹی کے اقدامات کا استعمال کرنے کی ہدایت دی ہے۔ محترمہ شین بام نے ایکس پر کہا" میں وزیر اقتصادیات کو پلان بی کو نافذ کرنے کی ہدایت کر رہی ہوں، جس پر ہم کام کر رہے ہیں، جس میں میکسیکو کے مفادات کے تحفظ کے لیے درآمدی ڈیوٹی اور غیر درآمدی ڈیوٹی کے اقدامات شامل ہیں۔" اس سے قبل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کناڈا، میکسیکو اور چین سے اشیا پر درآمدی ڈیوٹی عائد کرنے والے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے جو امریکہ کے سب سے بڑے تجارتی شراکت دار ہیں۔ اس سے قبل امریکی صدر نے درآمدی ڈیوٹی کے نفاذ کے بارے میں کہا تھا کہ کناڈا بڑی مقدار میں منشیات امریکہ میں اسمگل کر رہا ہے اور یہ منشیات بھی میکسیکو کے راستے ملک میں داخل ہوئی تھیں اور چین میں تیار کی گئی تھیں۔

روس نے یوکرینی شہر پر ڈرون اور میزائلوں کی بوچھار کر دی

15 لوگوں کی موت، کئی عمارتیں تباہ

روس 2فروری: روس نے ایک بار پھر یوکرین پر حملے تیز کر دیے ہیں۔ یوکرینی افسروں نے جانکاری دی ہے کہ روس نے ہفتہ کو یوکرین پر ڈرون اور میزائلوں کی بوچھار کر دی جس میں 15 لوگوں کی جان چلی گئی۔ اس حملے میں درجنوں عمارتوں کے ساتھ ساتھ توانائی کے بنیادی ڈھانچوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ یوکرین کی ایمرجنسی سروسز کی ٹیم نے کہا ہے کہ وسطی شہر پولٹاوا میں ایک روسی میزائل نے ایک رہائشی عمارت پر حملہ کیا جس میں 11 لوگوں کی جان چلی گئی جبکہ 4 بچوں سمیت 16 افراد زخمی ہو گئے۔ بتایا گیا ہے کہ اس دوران 22 لوگوں کو ملبہ سے نکال کر بچایا گیا۔ ٹی وی فوٹیج میں عمارت کے باہر ملبے کے ڈھیر سے موٹے غبار اٹھتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ حملہ کے بعد ایمرجنسی دستے رات بھر راحت اور بچاو؟ کام میں لگا رہا۔ ایک سبکدوش فوجی، جسے یقین تھا کہ اس کے بیٹے، بہو اور پوتی کی موت عمارت کی پہلی منزل (یو ایس دوسری) پر ہو گئی تھی، پورے دن عمارت کے باہر انتظار کرتا رہا، بچاو؟ ٹیموں سے جانچ کرتا رہا کیونکہ وہ اسٹریچر پر لاش لے کر آ رہے تھے۔ ادھر یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلینسکی نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پر لکھا؛" کل رات روس نے کئی طرح کے اسلحوں کا استعمال کر کے ہمارے شہروں پر حملہ کیا۔ میزائل، حملہ ا؟ ور ڈرون اور فضائی بم۔ دہشت گردی کی ہر ایسی کارروائی ثابت کرتی ہے کہ ہمیں روسی دہشت گردی سے بچاو؟ کے لیے زیادہ حمایت کی ضرورت ہے۔ ہر فضائی دفاعی نظام، ہر انٹرسپٹر میزائل کا مطلب ہے، ایک جان بچانا۔" اقوام متحدہ کے مطابق روس اور یوکرین کے درمیان مکمل پیمانے پر جنگ، جو تقریباً تین سال پہلے شروع ہوا تھا، میں اب تک 10000 سے زیادہ یوکرینی مارے گئے ہیں۔ کئی لوگوں کو تقریباً 1000 کلومیٹر کے فرنٹ لائن کے علاقوں سے نکالا گیا ہے، جہاں یوکرینی سیکورٹی فورس روسی فوج کو روکنے کے لیے مزاحمت کر رہی ہے۔

نیتن یاہو نے ایال زمیر کو آئی ڈی ایف کا نیا سربراہ بنایا

سابق فوجی سربراہ کے استعفیٰ کے بعد نئے چیلنجز درپیش

اسرائیل 2فروری: اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے سبکدوش میجر جنرل ایال زمیر کو اسرائیل کا نیا فوجی سربراہ مقرر کیا ہے۔ یہ فیصلہ تب لیا گیا ہے جب سابق فوجی سربراہ ہرزی حلیوی نے گزشتہ مہینے حماس کے 7 اکتوبر 2023 کے حملے کو روکنے میں ناکام رہنے کی ذمہ داری لیتے ہوئے اپنے عہدہ سے استعفیٰ کا اعلان کر دیا تھا۔ اسرائیلی وزیر اعظم دفتر نے ہفتہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا، "وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اور وزیر دفاع عزرائیل کاٹز نے ا؟ج شام اسرائیلی فوج کے اگلے چیف ا؟ف اسٹاف کے طور پر میجر جنرل (ریس) ایال زمیر کی تقرری پر اتفاق ظاہر کیا ہے۔" اس دوران جنرل حلیوی نے میجر جنرل ایال زمیر کو فوج کا سربراہ بنائے جانے پر مبارکباد پیش کی۔ ا؟ئی ڈی ایف سربراہ بننے کی دوڑ میں دو اور امیدوار تھے جن میں میجر جنرل امیر بارام اور میجر جنرل تامیر یادئی کے نام بھی شامل تھے۔ لیکن وزیر اعظم نیتن یاہو نے جنرل ایال زمیر پر اپنا بھروسہ جتایا۔ واضح ہو کہ ایال زمیر ایک سبکدوش میجر جنرل ہیں جنہوں نے 28 برسوں تک اسرائیلی فوج میں اپنی خدمات انجام دی ہیں۔ فوج کی ویب سائٹ کے مطابق زمیر نے 2018 سے 2021 تک فوج کے نائب چیف ا؟ف اسٹاف کے طور پر کام کیا۔ انہوں نے ایک بار جنوبی کمان کی بھی قیادت کی تھی۔ یہ ایک علاقائی کمان ہے جو غزہ سرحد سمیت فوجی ا؟پریشن اور دفاع کے لیے ذمہ دار ہے۔ اس سے پہلے وہ نیتن یاہو کے فوجی سکریٹری تھے۔ میجر ایال زمیر کے لیے یہ عہدہ بہت بڑا چیلنج مانا جا رہا ہے کیونکہ اس وقت اسرائیل کئی محاذ پر ایک ساتھ جنگ جاری ہے۔

☆☆☆☆

پاکستان: بلوچستان میں خونی جھڑپوں کے درمیان فوجی سربراہ عاصم منیر جائے وقوع پر پہنچے، اب تک 41 اموات

پاکستان 2فروری: پاکستان کے بلوچستان میں جنگجوؤں اور فوج کے درمیان زبردست مڈبھیڑ ہو رہی ہے۔ اس دوران اب تک 23 جنگجو اور 18 سلامتی اہلکار مارے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں فوجی سربراہ جنرل سید عاصم منیر بدامنی کے شکار صوبہ میں جھڑپوں کے درمیان بلوچستان کے دورے پر پہنچے۔ رپورٹ کے مطابق فوجی سربراہ کو صوبہ میں موجودہ صورتحال کے بارے میں تفصیل سے معلومات فراہم کرائی گئی ہے۔ اس موقع پر سینئر سیکوریٹی اور خفیہ افسر بھی ان کے ساتھ موجود رہے۔ پاکستانی فوجی میڈیا شاخ انٹر سروسز پبلک ریلیشنس کے مطابق فوجی سربراہ نے بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگتی اور اور گورنر شیخ جعفر خان منڈوخائل سے ملاقات کی۔ انہوں نے مارے گئے فوجیوں کی ا؟خری رسوم میں شرکت کر کے دعا کی اور جوائنٹ فوجی ہاسپٹل کوئٹہ میں زخمی فوجیوں کے احوال دریافت کرنے پہنچے۔ واضح ہو کہ بلوچستان صوبہ میں جنگجوو؟ں اور پاکستانی سلامتی دستوں کے درمیان تصادم کے الگ الگ واقعات ہوئے۔ ان میں 23 جنگجو اور 18 فوجی اہلکار مارے گئے ہیں۔ پاکستانی فوج نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں بلوچستان کے مختلف علاقوں میں یہ جنگجو ہلاک ہوئے ہیں۔ ہفتہ کو ہرنئی ضلع میں ایسی ہی ایک مہم میں پاکستانی فوجیوں نے 11 جنگجوو؟ں کو مار گرایا اور ان کے کئی ٹھکانے کو بھی تباہ کر دیا۔ جمعہ کی رات کو صوبہ کے کلات ضلع کے منگوچر علاقے میں سلامتی دستوں نے جنگجوو؟ں کے ذریعہ سڑک پر رکاوٹ لگانے کی کوشش کو ناکام کر دیا۔ اس دوران 12 جنگجو بھی مارے گئے۔ فوج نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں بلوچستان میں مختلف مہم کے تحت کل 23 جنگجوو؟ں کو مار گرایا گیا ہے۔ فوج نے جمعہ کو بتایا کہ خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں 5 مہم کے دوران 10 جنگجوؤں کو مار گرایا گیا تھا۔

☆☆☆☆

جرمنی کے سابق صدر ہورسٹ کوہلر کا انتقال

برلن، 2فروری (یو این آئی) جرمنی کے سابق صدر ہورسٹ کوہلر انتقال کا انتقال ہو گیا ہے۔ ان کی عمر 81 برس تھی۔ جرمنی کے وفاقی صدر کے دفتر نے بتایا کہ مسٹر کوہلر کا مختصر علالت کے بعد ہفتے کی صبح انتقال ہو گیا۔ جولائی 2004 سے مئی 2010 تک جرمنی کے صدر رہے مسٹر کوہلر نے جرمنی کی مسلح افواج کی غیر ملکی کارروائیوں کے بارے میں اپنے تبصروں پر تنقید کے بعد غیر متوقع طور پر استعفیٰ دے دیا تھا۔ جرمن صدر فرینک والٹر اشٹین مائر نے ہفتے کے روز ایوا لوئس کوہلر کے شوہر کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا اور ملک کے لیے مسٹر کوہلر کی خدمات اور شراکت داری کی تعریف کی۔

شام کے عبوری صدر اپنے پہلے غیر ملکی دورے پر سعودی عرب پہنچ گئے

ریاض، 2فروری: شام کے عبوری صدر احمد الشرع اپنے پہلے غیر ملکی دورے پر سعودی عرب پہنچ گئے ہیں۔ شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا کے مطابق منصب سنبھالنے کے بعد صدر نے اپنے پہلے غیر ملکی دورے کے لیے سعودی عرب کا انتخاب کیا۔ شامی صدر احمد الشرع سعودی عرب کے ساتھ تعلقات کیفروغ اور باہمی تعاون کے لیے دورہ کر رہے ہیں۔ عرب نیوز کے مطابق احمد الشرع ریاض میں سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کریں گے۔ شام کے ایوان صدر کی طرف سے ایکس پر پوسٹ کی گئی تصویر میں الشرع اور ان کے وزیر خارجہ کو سعودی عرب جاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب نے شام کے استحکام اور خودمختاری کے لیے اول روز سے واضح موقف اختیار کر رکھا ہے جبکہ شام کی نئی انتظامیہ کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کا فیصلہ کرتے ہوئے عوام کی امداد کر رہا ہے۔

وینزویلا امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم اپنے شہریوں کو قبول کرنے پر راضی: ٹرمپ

واشنگٹن، 2فروری (یو این آئی) وینزویلا نے امریکہ میں غیر قانونی طور پر رہنے والے اپنے شہریوں کو قبول کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ یہ بات امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز کہی۔ انہوں نے کہا کہ وینزویلا نے اپنے تمام شہریوں کو قبول کرنے پر اتفاق کیا ہے جو بغیر دستاویزات کے امریکہ میں رہ رہے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر کہا" وینزویلا کے لوگوں کا وطن واپس آنا بہت اچھی بات ہے اور یہ بھی توجہ دینے والی بات ہے کہ وینزویلا نے امریکہ میں ڈیرہ ڈالے ہوئے اپنے تمام شہریوں کو اپنے ملک میں واپس لینے پر رضامندی ظاہر کی ہے جس میں ٹرین ڈی آراگوا گروہ کے ارکان بھی شامل ہیں۔" انہوں نے کہا کہ وینزویلا نے امریکہ سے تارکین وطن کو واپس لانے کے لیے نقل وحمل کا کام بھی اپنے ہاتھ میں لینے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔

اسرائیل نے نئے فوجی سربراہ کا تقرر کیا

یروشلم، 2فروری (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے مشترکہ طور پر ایال ضمیر کو نیا فوجی سربراہ مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان کے مطابق یہ فیصلہ گزشتہ ہفتے ہرزی حلیوی کے استعفیٰ کے بعد کیا گیا ہے۔ مسٹر ضمیر گزشتہ دو سالوں سے وزارت دفاع کے ڈائریکٹر جنرل کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں اور وہ 6مارچ کو باضابطہ طور پر اپنا نیا عہدہ سنبھالیں گے۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) میں 38 سال پر محیط کیریئر کے ساتھ، مسٹر ضمیر نے فوج کے ڈپٹی چیف آف اسٹاف، کمانڈر سدرن کمانڈ، اور وزیر اعظم کے ملٹری سکریٹری سمیت اعلیٰ عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ مسٹر حلیوی نے اپنے استعفے میں تسلیم کیا کہ جب حماس نے اسرائیل پر حملہ کیا تو آئی ڈی ایف اسرائیلی شہریوں کے تحفظ کے اپنے مشن میں ناکام رہا۔ نئے فوجی سربراہ کی تقرری پر، مسٹر حلیوی نے کہا" مجھے یقین ہے کہ مسٹر ضمیر آنے والے چیلنجوں کا سامنا کرنے میں آئی ڈی ایف کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔"

امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی بحران کا شکار

مدیحہ فصیح

امریکی صدر کے طور پر اپنی دوسری مدت میں، ڈونلڈ ٹرمپ نے 'امریکہ فرسٹ' پالیسی کے تحت غیر معمولی فیصلے کیے ہیں جنہوں نے دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے غیر ملکی امداد منجمد کر دی ہے جس کی وجہ سے بہت سی تنظیموں اور ایجنسیوں کے مستقبل اور ان کی افادیت داؤ پر لگ گئی ہے۔ ایسی ہی ایک تنظیم امریکی ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) ہے، جو اس وقت بحران کا سامنا کر رہی ہے۔ یکم فروری کو یو ایس ایڈ کی ویب سائٹ بغیر کسی وضاحت کے آف لائن ہو گئی، ساتھ ہی ایجنسی میں وسیع پیمانے پر چھٹیوں، برطرفیوں اور پروگراموں کی بندش دیکھنے میں آئی۔ ایسا امریکی فنڈز سے چلنے والی امداد پر پابندی کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ یہ پابندی جو 20 جنوری 2025 کو شروع ہوئی تھی، یو ایس ایڈ اور اس کے دنیا بھر میں زندگی بچانے والے پروگراموں کے مستقبل کے بارے میں تشویشات کو جنم دے رہی ہے۔ یو ایس ایڈ، جو صدر جان ایف کینیڈی نے سرد جنگ کے دوران سوویت یونین کے اثرات کو کم کرنے کے لیے قائم کی تھی، امریکی عالمی انسانی، ترقیاتی اور سیکورٹی کی کوششوں کا مرکز رہی ہے۔ پچھلے دو ہفتوں میں، ٹرمپ انتظامیہ کے غیر ملکی امداد منجمد کرنے سے اربوں ڈالر کے پروگراموں کو معطل کر دیا گیا ہے، اور امریکی فنڈز سے چلنے والے پروگراموں کی رفتار رک گئی ہے۔ یو ایس ایڈ کے سینئر حکام کو چھٹی پر بھیج دیا گیا ہے، ٹھیکیداروں کو برطرف کر دیا گیا ہے، اور امدادی تنظیمیں تذبذب کا شکار ہیں کہ کون سے پروگرام جاری رہیں گے اور کون سے بند ہو جائیں گے۔

ایجنسی کے مستقبل پر تشویش

غیر ملکی امداد پر پابندی کو امریکہ کے ایوان زیریں یا کانگریس میں ڈیموکریٹس کی طرف سے سخت مخالفت کا سامنا ہے۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے کہ صدر ٹرمپ یو ایس ایڈ کو ایک آزاد ایجنسی کے طور پر ختم کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ ڈیموکریٹک قانون سازوں بشمول سینیٹر کرس مرفی نے خبردار کیا ہے کہ ٹرمپ کو اس ایجنسی کو ختم کرنے کا کوئی قانونی اختیار نہیں ہے، جو گزشتہ چھ دہائیوں سے امریکی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے لیے اہم رہی ہے۔ مرفی نے ٹرمپ کے ممکنہ اقدامات کو 'آئینی بحران' اور 'آمرانہ اقدامات' قرار دیا ہے۔ دریں اثنا، صدر ٹرمپ اور کانگریس میں ریپبلکن اراکین طویل عرصے سے غیر ملکی امداد کے پروگراموں کو فضول خرچ سمجھتے ہیں، خاص طور پر ان پروگراموں کو جو ان کے مطابق لبرل سماجی ایجنڈوں کو فروغ دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکہ کو غیر ملکی امداد کے اخراجات کو کم کرنا چاہیے اور وسائل کو داخلی ترجیحات پر دوبارہ مختص کرنا چاہیے، جب کہ کچھ ریپبلکن ممبران یو ایس ایڈ کی پالیسی اور فنڈز پر وزارت خارجہ کا کنٹرول چاہتے ہیں۔

عملے کا بحران، پروگراموں کی بندش

امداد منجمد ہونے کا یو ایس ایڈ کے عملے پر گہرا اثر پڑا ہے، جس کے نتیجے میں سینئر حکام چھٹی پر بھیج دیئے گئے اور ٹھیکیدار برطرف ہو گئے ہیں۔ 28 جنوری کو، بہت سے ادارہ جاتی خدمات پر معمور ٹھیکیداروں کو اچانک چھٹی پر بھیج دیا گیا، جس سے یو ایس ایڈ کی کارروائیوں میں خلا پیدا ہو گیا۔ عملے کو بھی غیر ملکی امداد کی منجمدی سے مستثنیٰ کچھ پروگراموں کے لیے درخواستیں جمع کرانے کے لیے کہا گیا تھا، لیکن جو لوگ اس عمل میں مصروف تھے، ان میں سے بہت سے افراد چھٹی پر چلے گئے یا ان کا تبادلہ کر دیا گیا۔ یو ایس ایڈ اس وقت جیسن گرے کے تحت کام کر رہی ہے۔ وہ ایجنسی کی کارروائیوں کا جائزہ لے رہے ہیں اور یہ یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ تمام کارروائیاں صدر ٹرمپ کے ایگزیکٹو آرڈرز کے مطابق ہوں۔ ایک میمو کے مطابق، گرے نے واضح کیا کہ کچھ ملازمین نے ایسے اقدامات میں حصہ لیا ہے جو امریکی صدر کے احکام کو بائی پاس کرنے کے مترادف ہیں، بشمول تنوع، مساوات، اور شمولیت کے پروگراموں میں ملوث ہونا، جنہیں ٹرمپ انتظامیہ نے ممنوع قرار دیا ہے۔

انسانی امداد کو خطرہ

امداد فراہم کرنے والی تنظیمیں خاص طور پر اس پابندی کے اثرات پر تشویش کا شکار ہیں، کیونکہ یہ زندگی بچانے والے پروگراموں کو متاثر کر رہی ہے۔ امداد کی روک تھام نے تنظیموں کو اس بات کے بارے میں غیر یقینی بنا دیا ہے کہ وہ انتہائی غذائی قلت کا شکار بچوں کو یا پناہ گزینوں کو ایمرجنسی طبی امداد فراہم کرنے جیسے اہم پروگرام جاری رکھ سکیں گے یا نہیں۔ صورتحال اس لیے مزید سنگین ہو گئی ہے کیونکہ امداد میں تاخیر نے ضروری ادویات اور سامان کی فراہمی میں خلل ڈال دیا ہے، جس سے کئی متاثرہ افراد کی زندگیاں داؤ پر لگی ہوئی ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، جنہیں امداد کی منجمدی کے نفاذ کی نگرانی کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہے، نے وضاحت کی ہے کہ کون سے پروگرام پابندی سے مستثنیٰ ہوں گے۔ 28 جنوری کو روبیو نے 'زندگی بچانے والی امداد' جیسے طبی خدمات، کھانا اور پناہ فراہم کرنے والے پروگراموں کو مستثنیٰ قرار دینے کے دائرہ کو وسیع کیا۔ تاہم، امدادی تنظیمیں اب بھی ان پروگراموں کے جاری رہنے کے بارے میں بہت زیادہ غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہی ہیں۔ روبیو کے مطابق، جائزہ عمل یہ دیکھے گا کہ آیا غیر ملکی امداد کے منصوبے امریکہ کو 'محفوظ، مضبوط یا زیادہ خوشحال' بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ امریکی حکام کی یقین دہانیوں کے باوجود، امداد پر پابندی نے پہلے ہی ایک ارب ڈالر سے زیادہ کی غیر ملکی امداد کو روک دیا ہے، اور امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ یا وزارت خارجہ اب بھی متعدد استثنا کی درخواستوں کا جائزہ لے رہی ہے، جن میں سے بہت ساری درخواستیں تفصیلات کی کمی کی وجہ سے واپس کر دی گئی ہیں۔ عالمی سطح پر ان کٹوتیوں کے اثرات دوررس ہیں، جس سے لاکھوں افراد کو اہم وسائل اور خدمات تک رسائی نہیں مل رہی ہے۔

یو ایس ایڈ اور عالمی امداد کا مستقبل

یو ایس ایڈ کا مستقبل اس وقت غیر یقینی ہو گیا ہے کیونکہ ٹرمپ انتظامیہ اپنے 'امریکہ سب سے پہلے' یا 'امریکہ فرسٹ' ایجنڈے کو آگے بڑھا رہی ہے۔ اگر یہ پابندی جاری رہتی ہے، تو دنیا کی سب سے بڑی انسانی امداد دینے والی قوم اپنی کارروائیوں کو شدید طور پر کم کر دے گی، جبکہ دیگر ممالک، جیسے چین، اپنے غیر ملکی امداد کے پروگراموں کو بڑھا رہے ہیں۔ قانون ساز، امدادی تنظیمیں اور عالمی رہنما ٹرمپ انتظامیہ کے اگلے اقدامات پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں، بعض کا خدشہ ہے کہ یو ایس ایڈ کی آزاد حیثیت کے علاوہ ایسے اہم غیر ملکی امدادی پروگراموں کا خاتمہ ہو سکتا ہے جن پر کئی ممالک انحصار کرتے ہیں۔ اس وقت دنیا تیزی سے بدلتے ہوئے امریکی غیر ملکی امداد کے منظر نامے کا سامنا کر رہی ہے، جس کے عالمی انسانی امدادی کوششوں اور امریکی خارجہ پالیسی پر طویل مدتی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

غلام سرور صاحب کے انتقال پر آواز کا خراج عقیدت

غریبوں کے مسائل کا حل نکالنے والا جانباز چلا گیا: نعمان اسفر

آسنسول: 2؍فروری، (عوامی نیوز سروس): مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی تنظیم آواز کے پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے سکریٹری جناب نعمان اسفر خان نے ملی تعزیتی پیغام میں انہوں نے لکھا ہے کہ آج دو فروری کو فجر کی نماز کے لئے جیسے ہی آنکھ کھولی، موبائل پر وقت دیکھنے کے وقت ہر دل عزیز سماجی کارکن، ملت وغریب عوام کا ہمدرد، کرپشن کے غلاف آواز بلند کرنے والے سپاہی اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کئی بار کے کاؤنسلر عزت مآب جناب غلام سرور صاحب کے انتقال کی اندوہناک سانحہ کی خبر ملی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دل و دماغ پریشان ہو اٹھا الل؟ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین اللہ اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی تنظیم آواز یہ محسوس کرتی ہے کہ غلام سرور صاحب کے اچانک چلے جانے سے آسنسول میں جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا بھرپانا ناممکن تو نہیں پر مشکل ضرور ہے ایک عرصے تک آپ کی کمی غریب عوام، دوست احباب کو محسوس ہوتی رہے گی جبکہ اہل خانہ کو اس کمی کا احساس مدتوں ستاتا رہے گا۔ اللہ اہلیہ، اولاد، رشتہ داروں، دوست احباب اور عوام کو صبر کی طاقت عطا فرمائے اور اولادوں میں مرحوم کی مغفرت کے لئے دن رات دعاؤں کے اہتمام کا جذبہ عطا فرمائے آمین۔ آواز کے تمام اراکین، عہدیداران اس خاندان کے غم میں برابر کا شریک ہے آواز ضلع کمیٹی کی سرپرست سابق رکن اسمبلی جہاں آرا خان، صدر ایڈووکیٹ پرشانت گھوش، کارگزار صدر محمد صلاح الدین، رکن رفعت پرویز، مرغوب راہی محمد جہانگیر، ارشد صدیقی محمد جاوید عالم، ندیم انجم خان، شیخ عزیز الامین محمد رفیق الدین، اشفاق عالم، وجئے پاسوان، منا اہیر، سرفراز عالم محمد انیس محمد سلمان فارسی، محمد عمران خان عرف مانی، محمد الیاس راعین، محمد مقصود عالم، سابق کاؤنسلر محمد خلیل خان، ظہیر عالم انصاری، جموڑیا کے سابق کاؤنسلر محمد سلیم انصاری، چرتر پاسوان محمد ندیم، کنیز فاطمہ، ایڈووکیٹ پرکاش یادو، ایڈووکیٹ منجو پرساد وغیرہ شخصیات نے آواز کی طرف سے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ ہم سب دکھ کی اس گھڑی میں اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔

بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

فخر آسنسول ہر دلعزیز بے باک رہنما کونسلر غلام سرور نہیں رہے

آخری دیدار کیلئے لوگوں کا بندھا تانتا، نم آنکھوں کے ساتھ سپرد خاک

آسنسول: 2؍فروری، (عوامی نیوز سروس): ملی مفاد کے لئے سامنے والے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اپنی بات کہنے والے بیباک نڈر اور دور اندیش سیاسی رہنما، آسنسول کارپوریشن کے سابق ممبر میئر ان کونسل، سابق بوروچیرمین، وارڈ نمبر 28 کے موجودہ کاؤنسلر اور آسنسول رحمانیہ ہائی اسکول کے ہیڈ کلرک غلام سرور نے سنیچر اور اتوار کی درمیانی شب زندگی کی آخری ہچکی لے کر اپنے معبود حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون سنیچر کی شام معمول کے مطابق اپنی رہائش گاہ سگم پارک زون بی میں اپنے احباب کے ہمراہ شام کی چائے اور ناشتہ لے کر خوش گپیوں میں مشغول تھے کہ اچانک سینے میں جلن کی شکایت کے ساتھ قئے بھی کے گیس کی دوا لینے کے بعد بھی کوئی افاقہ ہونے کے بجائے طبیعت بگڑتی چلی گئی غیر مستحکم حالت میں انہیں پہلے مقامی بلیس اسپتال اور پھر ہیلتھ ورلڈ لے جایا گیا ان کی طبیعت بگڑنے کی خبر جیسے ہی آسنسول کارپوریشن کے سابق میئر جیتندر تیواری اور وارڈ 29 کے کونسلر گورو گپتا، ڈپٹی میئر وسیم الحق، کاؤنسلر وارڈ 25 کو ملی وہ لوگ فوری طور پر ہیلتھ ورلڈ اسپتال پہنچے مگر اس سے قبل کہ کچھ کیا جاسکتا رات کے تقریباً بارہ بجے انکی روح پرواز کرگئی، ان کے اچانک سانحہ ارتحال کی خبر ملتے ہی رات تا صبح سے شام تک ان کے آخری دیدار کیلئے سماجی، سیاسی، ملی شخصیات کے علاوہ علمائے کرام اور ائمہ مساجد کیساتھ عام مرد و خواتین کی بھیڑ امڈ پڑی اخری دیدار کرنے اور تعزیت کرنے والوں میں ریاستی وزیر قانون مولائے گھٹک، میئر کارپوریشن بدھان اپادھیائے، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، سابق ڈپٹی میئر تبسم آراء، بوروچیئرمین اتپل سنہا، وسیم الحق، ایس ایم مصطفیٰ، کہکشاں ریاض خوشی، جیتو سنگھ، پرنجیت پیوتنڈی، شاہ عالم، کرشنندو مکھرجی، جیتندر تیواری شاہد پرویز، پارتھو چٹرجی، کرشنا پرساد، امرناتھ چٹرجی، جہاں ارا خان، نور رفعت، ریکھا سنگھ، سابق کاؤنسلر شہناز پروین، عطاءاللہ خان، بوروچیئرمین مزمل شہزادہ، ذاکر حسین، میر ہاشم، منوج یادو ودیگر کے نام قابل ذکر ہیں رحمانیہ ہائی اسکول ہیڈ ماسٹر شجاعت حسین نے بتایا کہ 28 فروری کو میں ملازمت سے سبکدوش ہونے والا ہوں جبکہ اسی کے اگلے ماہ 31 مارچ کو غلام سرور بھی ملازمت سے سبکدوش ہونے والے تھے مگر اس سے پہلے ہی انہوں نے ہم سبھوں کو خیرباد کہہ دیا واضح ہو کہ غلام سرور کی پیدائش 10.03.1965 کو ہوئی تھی۔ 2002 سے رحمانیہ ہائی اسکول میں بحیثیت کلرک تقرری پائے۔ ایک سیاسی رہنما کے طور پر وہ صرف اپنے وارڈ ہی میں نہیں بلکہ پورے کارپوریشن علاقے میں بیلوث سماجی خدمات اور کارناموں کی وجہ کر احترام کی نگاہوں سے دیکھے جاتے تھے فخر شہر معروف رہنما 2009 میں پہلی بار کونسلر کا چناؤ جیت کر کارپوریشن کے ایم آئی سی برائے تعلیمات بنائے گئے جبکہ دوسری بار 2015 میں انتخاب جیت کر بوروچیرمین کی ذمہ داریاں بھی نبھائے۔ 2022 میں پھر الیکشن میں کامیاب ہوکر آخر دم تک وارڈ نمبر 28 کے کونسلر رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ شگفتہ یاسمین (معلمہ رحمانیہ ہائی اسکول)، بیٹا ایڈووکیٹ تابش سرور اور ایک شادی شدہ بیٹی کے علاوہ بڑے بھائی ثروت عباس (سابق ڈپٹی مجسٹریٹ)، ڈاکٹر فرحت عباس اور ایک بہن بھی ہے۔ بعد نماز مغرب جہانگیری محلہ قبرستان میں سپرد خاک کئےگئے۔ ان کے آخری سفر میں بہت بڑی بھیڑ شامل ہوکر نم آنکھوں سے اپنے محبوب رہنما کو الوداع کہا غلام سرور کے عزیز و اقارب دوست احباب کا ایک بڑا حلقہ رنج والم میں ڈوبا ہوا ہے کل رات سے ہی پورے شہر میں انکی رحلت کا ہی چرچا اور غمگین فضا بنی ہوئی ہے۔

کچھ ایسے بھی اٹھ جائیں گے اس بزم سے جنکو تم ڈھونڈنے نکلو گے مگر پا نہ سکو گے

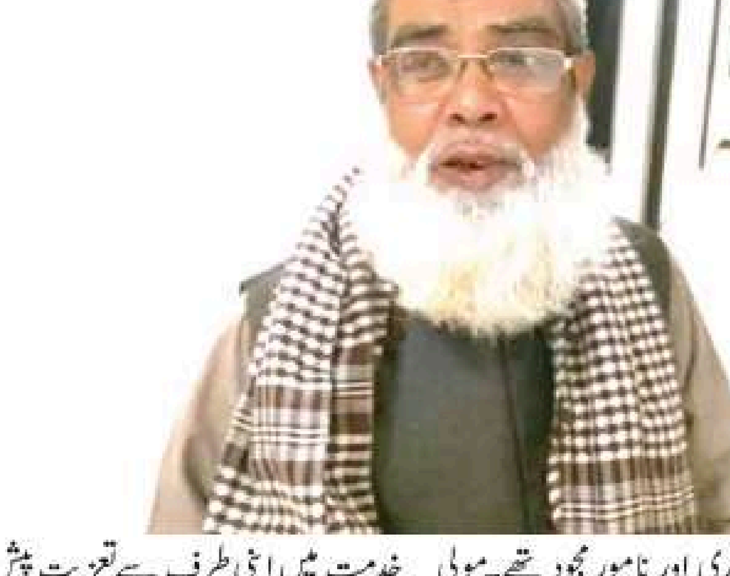

گزشتہ کل یکم فروری 2025 بروز سنیچر بعد نماز ظہر حضرت علامہ مولانا خواجہ مسعود رضا صاحب خطیب و امام ہوڑہ میدان عیدگاہ مسجد کے ذریعہ رنج وغم کے ساتھ یہ خبر ملی کہ میرے استاذ شفیق شیخ القراء ناشر مسلک اعلی حضرت حضرت علامہ حافظ وقاری محمد حیدر علی برہانی صاحب سابق استاذ و ناظم اعلی دارالعلوم ضیاءالاسلام تکیہ پاڑہ ہوڑہ حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا
فرش سے ماتم اٹھا وہ طیب وطاہر گیا

آپ ہمارے نہایت مشفق و مہربان اساتذہ میں سے تھے آپ دارالعلوم سے منسلک رہتے ہوئے اچھے طریقے سے قوم و ملت کی ترجمانی فرماتے رہے، نیز آپکے شاگردوں کی ایک لمبی فہرست ہے جو ہندوستان کے مختلف گوشوں میں دینی خدمات انجام دیرہےہیں آپکی دینی خدمات قابل قدر ہیں، آپ جماعت اہل سنت کے ممتاز قاری اور نامور مجود تھے۔ مولی تعالی استاذ محترم کی خدمات دینیہ کو شرف قبولیت بخشے انکی بےحساب مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے اور انکے کے درجات بلند فرمائے۔ میں اس غم واندوہ کی گھڑی میں آپکے جملہ متعلقین وخصوصا آپکی اولاد و امجاد کی خدمت میں اپنی طرف سے تعزیت پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالی جملہ لواحقین کو صبر جمیل واجر جزیل مرحمت فرمائے آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم۔ (شریک غم محمد نوشاد عالم مصباحی، ناظم تعلیمات دارالعلوم مجاہد ملت دھام نگر شریف اڈیشہ)

یہ سن کر نہایت صدمہ ہوا کہ استاذ گرامی شیخ القراء حضرت علامہ حافظ و قاری محمد حیدر علی برہانی صاحب سابق استاذ و ناظم اعلی دارالعلوم ضیاءالاسلام تکیہ پاڑہ ہوڑہ کا بروز شنبہ بعد نماز ظہر انتقال پُرملال ہو گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی اپنے محبوب مکرم کے طفیل ان کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے اور جوار کرم میں جگہ عنایت فرمائے، لواحقین و متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین محمد المصطفیٰ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین۔

واسطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جو سُنّی مَرے
یوں نہ فرمائیں ترے شاہد کہ وہ فاجر گیا
عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا
فرش سے ماتم اُٹھے وہ طیّب وطاہر گیا

(شریک غم، محمد شہادت حسین ضیائی مصباحی برکاتی، خادم التدریس دارالعلوم مجاہد ملت دھامنگر شریف اڑیسہ)

☆☆☆☆

جموڑیہ کھلی کان میں گر کر نوجوان جاں بحق

مکینوں کا ای سی ایل کے خلاف احتجاج، معاوضے کا مطالبہ

آسنسول، 2؍فروری: (عوامی نیوز سروس): کھلے گڑھی کی کان میں کوئلہ جمع کرنے کے دوران ایک نوجوان کی حادثہ میں موت ہوگئی۔ یہ سنسنی خیز واقعہ آسنسول کے جموڑیہ میں پیش آیا ہے۔ متوفی کا نام ٹنکو بوری ہے۔ وہ میٹھاپور گاؤں کا رہنے والا ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق ٹنکو بوری کوئلہ لینے کے لیے ای سی ایل کی نارتھ سیرشول کی کھلی گڑھی کی کان میں نیچے گیا تھا۔ مبینہ طور پر اس وقت کان میں دھماکہ ہوا تھا۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ نوجوان کی موت اسی وجہ سے ہوئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اور علاقہ مکین وہاں پہنچ گئے۔ الزام لگایا گیا تھا کہ ان کی موت ای سی ایل کی جانب سے دھماکہ کرنے کے سبب ہوئی ہے۔ ای سی ایل حکام کو اس واقعے کے لیے مالی معاوضہ ادا کرنا ہوگا یا پھر میت کے خاندان میں سے کسی کو کان میں نوکری دینی ہوگی۔ یہ دعویٰ اٹھایا جاتا ہے۔ اس دن تقریباً 12 بجے یہ واقعہ سامنے آنے کے بعد سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ مقامی ترنمول کی قیادت موقع پر پہنچ گئی۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ کان میں گر کر ایک مقامی کی موت ہوگئی ہے۔ اس کے پیچھے بلاسٹنگ ذمہ دار ہے۔ لہٰذا متوفی کے لواحقین کو ملازمت اور معاوضہ دیا جائے۔ لاش برآمد ہونے کے بعد احتجاج شروع ہوگیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں کان کنی کا کام روک دیا گیا۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ اس علاقے میں کئی کھلے گڑھوں کی کانیں ہیں۔ بعض اوقات وہاں حادثات بھی ہو جاتے ہیں۔ ای سی ایل حکام ان علاقوں کو گھیرنے کا انتظام نہیں کرتا۔ باڑ لگانے کا مطالبہ کیا گیا لیکن ابھی تک ایسا نہیں کیا جاسکا ہے۔ ای سی ایل نے آج دوپہر تک واقعے کے بارے میں آگاہ نہیں کیا۔ پولس معاملے کی تحقیقات شروع کر رہی ہے۔

آج گوپال گنج محکمہ تعلیم میں اردو اساتذہ کے ساتھ خصوصی میٹنگ

جیسا کہ گوپال گنج کے جملہ اردو اساتذہ کو مطلع کیا جا چکا ہے کہ مورخہ 3؍فروری 2025ء کو بارہ بجے دن میں قومی اساتذہ تنظیم کی ضلعی شاخ کی ایک نشست محکمہ تعلیم گوپال گنج کے گراونڈ میں بلائی گئی ہے۔ جس کی سربراہی جمال الدین صاحب ڈی پی او (اقامہ) کرینگے۔ کل یکم فروری 2025ء کو میں بذات خود ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر کے چیمبر میں موصوف ڈی پی او سے تبادلہ خیال ہوا۔ اردو زبان وادب کی ترقی، ترویج و اشاعت میں اپنی فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی سطح سے ہر ممکن حمایت کا یقین دلایا۔ واضح رہے کہ اکتوبر 2023 سے ہنوز این پی ایس میں ڈیڈکشن رقم منتقل نہ ہونے کا مدعا بھی چھایا رہا۔ موصوف نے جلد ہی اسکا تصفیہ کی یقین دہانی کروائی۔ غور طلب امر یہ ہے کہ قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج ضلع سطح سے لے کر پنچایت تک تنظیم کو مضبوط بنانا ہے۔

آسرا ٹریننگ اکیڈمی کانکی نارہ کا سالانہ تقسیم انعامات ومشاعرہ

کانکی نارہ کا رجسٹرڈ ادارہ "آسرا ٹریننگ اکیڈمی" کا سالانہ تقسیم انعامات ومشاعرہ بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کے صد سالہ پریم چند بھون میں مورخہ 30 / جنوری 2025 کی شام 5 بجے تا رات نو بجے کامیابی سے ا؟نعقاد پذیر ہوا۔ قومی گیت سے تقریبات کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد سامعین سے کھچا کھچ بھرے ہال میں بھاٹ میونسپلٹی کے دو سی آئی سی حضرات کی موجودگی میں آسرا ٹریننگ اکیڈمی اور علاقائی اسکولوں کے طالب علموں کے درمیان کمپیوٹر اپلی کیشن و جنرل نالج پر مبنی کوئیز ہوا۔ کوئز مکمل ہونے کے بعد انجمن ترقی اردو ہند شاخ جگتدل و کانکی نارہ کے صدر محترم عظیم انصاری (سابق افسر، حکومت ہند) کی صدارت میں مہمانان کی تقریریں ہوئیں اور پھر اس کے بعد ایک مشاعرہ بھی کامیابی سے ہم کنار ہوا۔ مکمل تقریبات کی نظامت کا فریضہ احسن طریقے سے ناظم بے مثال خواجہ احمد حسین نے انجام دیا۔ بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کے سی آئی سی شری امیت گپتا اور سی آئی سی جناب نور جمال (صاحب)، حاجی عاطف جلیس، حاجی عبدالودود انصاری، سعادت علی بیگ (سابق ہیڈ ماسٹر، سی ایم او ہائی اسکول) نے اچھی گفتگو کیں مزید بشمول گارجین طالب علموں کے لیے حوصلہ افزا باتیں بھی کہیں۔ ڈاکٹر خورشید اقبال نے آرٹیفیشل انٹیلیجنس A.I. پر جامع گفتگو کی۔ تالیوں کی گڑگڑاہٹ کے درمیان ڈرائنگ مقابلہ کے تین ٹاپ امیدواروں کو وارڈ کاؤنسلر نور جمال اور امیت گپتا کے ہاتھوں پرائز دیا گیا۔ اس کے بعد باقاعدہ مشاعرے کا آغاز جناب خطاب عالم شاذ کے کلام سے ہوا۔ جناب سمیع الفت، میم عین لاڈلہ، علی شاہد دلکش، ڈاکٹر خورشید اقبال اور خواجہ احمد حسین مومن نے اپنے کلام کی کشش سے ہال میں موجود حاضرین کو ان کی کرسیوں پر کھینچے رکھا۔ مشاعرے کے دوران سامعین کا واہ وا!!!!!! سے گونجتا منظر قابل ذکر رہا۔ اسٹیج پر براجمان مہمانان کے ساتھ سامعین میں بیٹھے معزز مہمانان کے ہاتھوں آسرا ٹریننگ اکیڈمی کے سالانہ امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے سبھی اسٹوڈنٹس، ڈیبیٹ مقابلے میں اور کوئز مقابلہ میں دس دس بہترین امیدواروں کو متفرق انعامات (گولڈ میڈل، سلور میڈل اور سرٹیفکیٹ) دیئے گئے۔ اسٹوڈنٹس سمیت گارجین اور علم دوست لوگوں کے مجمعے میں معزز حضرات میں حاجی شمیم جہانگیری، عبدالغفار، ماسٹر محمد ممتاز، شمشیر علی شعلہ، حکیم محمد مختار، سماجی کارکن محمد نظام الدین، میم عین لاڈلہ، محمد شمشاد، محمد صغیر، احتشام جاوید، محمد فرحان اور بسواجیت پاسوان، سوم ناتھ داس اور بھیاجی پاسوان رہے۔ خواجہ احمد حسین اور ڈاکٹر خورشید اقبال نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کو ان کے یوم وفات پر بھی سوگواری کا اظہار کیا۔ گاندھی جی کے قتل کا سوگ مناتے ہوئے ان کو خراج تحسین پیش کرنے کی غرض سے ایک منٹ کے لیے سارے حاضرین خاموش کھڑے رہے اور ڈاکٹر مشتاق انجم ہوڑہ و دیگر مرحومین کی مغفرت کے لیے دعائیں کی گئیں۔ صدر تقریب محترم عظیم انصاری کے صدارتی خطبے اور کلام کی ساتھ تقریبات کا سلسلہ مکمل انجام کو پہنچا۔ آسرا ٹریننگ اکیڈمی کے روح رواں حسرت جاوید نے پروگرام کی کامیابی کے لیے سبھوں شکریہ ادا کیا۔ سارے لوگ با احترام کھڑے ہوکر قومی ترانہ گایا اور پروگرام کا خاتمہ ہوا۔ (رپورٹ: محمد رونق تحسین، ادارہ ہذا)

☆☆☆☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: دہلی فساد پر بنی فلم ’دہلی 2020‘ کی ریلیز پر پابندی

کے ملزم شرجیل امام نے عرضی داخل کی تھی۔ دوسری عرضی میں 5 افراد شامل ہیں اور تیسری عرضی آئندہ دہلی اسمبلی انتخاب میں آزاد امیدوار امنگ نے داخل کی ہے۔ وہیں سماعت کے دوران عرضی گزاروں کے وکیل محمود پراچا نے کہا تھا کہ جب تک مقدمہ یہاں زیر التواء ہے تب تک فلم کے ٹریلر پر بھی روک لگائی جائے۔ فلم کے ٹریلر کو ریلیز کرنے کے لیے بھی سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ شرجیل امام کے وکیل نے عدالت میں کہا تھا کہ ٹریلر میں شرجیل امام کو دکھایا گیا تھا۔ یہ ٹریلر ہمارے معاملے کو بہت زیادہ متاثر کرے گا کیوں کہ ٹریلر کی شروعات میں شرجیل امام کی تقریر کو ہو بہو استعمال کیا گیا ہے، جس کے متعلق چارج شیٹ میں ذکر کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے منصفانہ سماعت کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ فلم میں چارج شیٹ سے کچھ باتیں لی گئی ہیں جن کے لیے شرجیل امام کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا تھا۔

بقیہ: گجرات: عقیدت مندوں کو لے جارہی بس

کچھ دیگر مسافروں کو معمولی چوٹیں آئیں ہیں۔ پولیس کے مطابق بس مہاراشٹر کے ترینبکیشور سے عقیدت مندوں کو لے کر گجرات کے دوارکہ جارہی تھی۔ راحت اور بچاو؟ مہم تقریباً پوری کر لی گئی ہے اور پولیس انتظامیہ معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ حادثہ کے بعد علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔

بقیہ: ٹرمپ کا ایک اور حکم صادر

ڈونالڈ ٹرمپ نے انٹرنیشنل ایمرجنسی اکنامک پاورس ایکٹ (ا؟ئی ای پی اے) کے تحت ایک قومی ایمرجنسی کا اعلان کیا جو انہیں بحران سے نپٹنے کے لیے وسیع طاقت فراہم کرتا ہے۔ حکم کے مطابق ترمیم شدہ ٹیرف منگل سے نافذ ہو جائیں گے۔ اس حکم پر دستخط کرنے کے بعد ٹرمپ نے کہا، "یہ قدم غیر قانونی تارکین وطن اور مہلک ڈرگس خاص طور پر فینٹنل کے سبب ہمارے شہریوں کی جان کو خطرے میں ڈالنے کی وجہ سے اٹھایا گیا ہے۔ ہمیں امریکیوں کا تحفظ کرنا ہے اور یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں یہ یقینی کروں۔" وہائٹ ہاو؟س کے افسروں نے بتایا کہ کینیڈا کے توانائی مصنوعات پر 10 فیصد ٹیرف لیا جائے گا جبکہ میکسیکو سے توانائی درا؟مد پر پورا 25 فیصد ٹیرف لگایا جائے گا۔ اس کے علاوہ کینیڈا کے لیے 800 ڈالر سے کم کے چھوٹے شپ مینٹس کے لیے 'ڈے منی مس' امریکی ٹیرف چھوٹ کو منسوخ کیا جائے گا۔ وہائٹ ہاو؟س نے یہ بھی کہا کہ اس حکم میں یہ نظم ہے کہ اگر یہ ملک امریکہ کے خلاف ا؟واز اٹھاتے ہیں تو ٹیرف کی شرحوں میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ چین کا ذکر کرتے ہوئے وہائٹ ہاو؟س نے کہا، "صدر ٹرمپ چین سے درا؟مد پر 10 فیصد ٹیرف نافذ کر رہے ہیں۔ یہ نظام تب تک جاری رہے گا جب تک ہم چین کی حکومت سے فینٹنل بحران کے خلاف پوری طرح سے تعاون حاصل نہیں کر لیتے۔ چین فینٹنل بحران میں مرکزی کردار ادا کر رہا ہے جو امریکی زندگیوں کو تباہ کر رہا ہے۔" ٹرمپ کے فیصلے پر کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹسن ٹروڈو کا ردعمل سامنے ا؟یا ہے۔ انہوں نے اس قدم کی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا ملک اس صورتحال کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔

بقیہ: غزہ سے 64 لاشیں برآمد

کے محکمہ صحت کے افسران نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 27 لاشیں اسپتالوں میں پہنچی ہیں۔ محکمہ صحت کے افسران کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والوں کی کل تعداد 47,487 ہوگئی ہے جب کہ 111,588 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ افسران نے بتایا کہ کئی متاثرین ملبے کے نیچے اور گلیوں میں پھنسے رہے جہاں ہنگامی اور شہری دفاع کی ٹیمیں ان تک پہنچنے سے قاصر تھیں۔ ایک الگ بیان میں، سول ڈیفنس نے خبردار کیا کہ غزہ کے باشندوں کو ’سنگین انسانی بحران‘ کا سامنا ہے، جس میں ہزاروں بے گھر اور پناہ گاہ یا بقا کی ضروریات کے بغیر ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ خطے کو متعدد طوفانوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جس سے خیموں اور ساختی طور پر غیر محفوظ عمارتوں میں رہنے والے ہزاروں افراد کو شدید خطرہ لاحق ہے۔

اس کے علاوہ، بڑی مقدار میں نہ پھٹنے والا اسلحہ اور اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے دیگر باقیات سڑکوں پر اور تباہ شدہ گھروں اور عمارتوں کے ملبے کے نیچے بکھرے ہوئے ہیں، جو شہریوں کے لیے خطرہ ہیں۔ سول ڈیفنس نے عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے بہت دیر ہونے سے پہلے لوگوں کی جان بچانے کے لئے فوری کارروائی کرنے کی اپیل کی۔

ریس کا انجن کہی جانے والی ہندوستانی ایتھلیٹک: دتی چند

نئی دہلی، 2 فروری (یواین آئی) غریب گھرانے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کھلاڑی، جس پر مرد ہونے کا الزام لگایا گیا اور پھر پابندی لگا دی گئی، پھر اسی کھلاڑی نے ٹریک پر واپسی کر کے قومی ریکارڈ بنایا۔ نہ صرف اپنے گاؤں کا بلکہ ملک کا نام بھی روشن کیا۔ بلاشبہ، دتی چند کا گولڈ میڈلسٹ بننے کا سفر آسان نہیں تھا۔ دتی چند خواتین کے ٹریک اینڈ فیلڈ مقابلوں میں گولڈ میڈل جیتنے والی پہلی خاتون ہیں۔ نہ صرف ان کے خاندان کو بلکہ پورے ملک کو ان کے اس کارنامے پر فخر تھا۔ اس میگا سپورٹس ایونٹ میں کئی کھلاڑیوں نے شاندار بلندیاں حاصل کیں۔ کئی کھلاڑی آسمان کی بلندیوں کو چھونے میں کامیاب ہو گئے۔ ان کھلاڑیوں میں سے ایک کا نام دتی چند ہے۔

دتی چند کی پیدائش 3 فروری 1996 کو اڈیشہ میں ہوئی۔ ان کا تعلق ایک بنکر غریب گھرانے سے ہے۔ انہوں نے اپنی بہن سرسوتی سے متاثر ہو کر دوڑنا شروع کیا۔ وہ بچپن سے ہی بہت بہادر تھیں۔ انہوں نے خاندان کے نو افراد کے درمیان جدوجہد کر کے اپنا مستقبل بنایا۔ ان کی دیوانگی ہی انہیں یہاں تک لے آئی تھی۔ وہ ہر روز سخت ٹریننگ کرتیں اور گاؤں کی کچی سڑکوں پر جاگنگ کرتیں۔ ان میں سب سے اچھی بات یہ تھی کہ انہیں صحیح وقت پر احساس ہوا کہ وہ اپنی محنت سے غربت سے باہر نکل سکتی ہیں۔ معاشی طور پر پسماندہ خاندان میں پرورش پانے والی، دتی کے سفر کی شروعات اس کے خاندان کی غیر متزلزل حمایت سے ہوئی ہے۔ اس کے والدین، چکردھر چند اور ماں اکھوجی چند نے ان کی فطری صلاحیتوں اور دوڑ کے جذبے کو پہچانا اور انہیں اس کھیل میں بہترین کارکردگی دکھانے کا ہر موقع فراہم کرنے کی کوشش کی۔ ان کی قربانی اور اس کی صلاحیتوں پر یقین اس کی کامیابی کی بنیاد بنی۔ دتی نے اپنی زندگی کے ہر موڑ پر سخت مشکلات کا سامنا کیا ہے۔ خواہ اس کی پرورش ہو یا ہائپر اینڈروجنزم پر تنازعہ یا یہ حقیقت کہ وہ ملک کے قدامت پسند معاشرے میں ہم جنس پرست ہیں۔ دتی نے ایک سادہ سی لڑکی کے طور پر شروعات کی تھی جو دنیا بھر میں ایک کھلاڑی کے طور پر پہچان پانے کے لیے ننگے پاؤں دوڑتی تھی۔ یہ واقعی ایک طویل اور مشکل سفر تھا۔ آج دتی وہ مقام حاصل کر لیا ہے کہ اب لوگ ان کے کھیل کے لیے پہچانتے ہیں۔ چھوٹی عمر سے ہی دتی نے کھیلوں کے لیے اپنے جنون کا مظاہرہ کیا اور مختلف مقامی مقابلوں میں حصہ لیا۔ ان مقابلوں میں سے ایک ان کے دوڑنے کے ہنر نے ان کے فزیکل ایجوکیشن ٹیچر کی توجہ مبذول کرائی، جس نے انہیں ایتھلیٹکس کی باقاعدہ تربیت حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ اس غیر متوقع قدم نے اسے ایک ایسے راستے پر ڈال دیا جس نے اس کی زندگی کو نئے سرے سے متعین کیا۔

دتی میں بے پناہ صلاحیت کو دیکھتے ہوئے، ان کے استاد نے انہیں کلنگا انسٹی ٹیوٹ آف انڈسٹریل ٹیکنالوجی میں داخل کرایا۔ معروف کوچز کی رہنمائی میں، دتی نے اپنی رفتار، چستی اور صلاحیت کو دیکھتے ہوئے سخت تربیت شروع کی۔ دتی کی غیر معمولی صلاحیتوں نے جلد ہی سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی کیونکہ اس نے ملک بھر کے بڑے مقابلوں میں اپنی شناخت بنائی۔ اس کی کامیابی اس وقت آئی جب اس نے 2013 ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیتا، یہ کارنامہ انجام دینے والی سب سے کم عمر ہندوستانی بن گئی۔ وہ تیزی سے سپرنٹنگ کی دنیا میں ایک ابھرتے ہوئے ستارے کے طور پر اپنی پوزیشن مضبوط کر رہی تھی۔

دو مرتبہ کی اولمپئن اور 100 میٹر کا قومی ریکارڈ رکھنے والی، دتی چند 2013 سے ہندوستانی ایتھلیٹکس کا انجن مانی جاتی ہیں۔ دتی چند شروع سے ہی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے لوگوں کے دلوں میں جگہ بنانے میں کامیاب رہی ہیں۔ وہ پیشہ ورانہ اور ذاتی طور پر، ہندوستان کی سب سے ذہین کھلاڑیوں میں سے ایک کے طور پر ابھری ہیں۔ دتی چند پہلی بار 2012 میں 100 میٹر ایونٹ میں انڈر 18 کیٹیگری میں قومی چیمپئن بن کر روشنی میں آئیں۔

اس کے بعد، سال 2013 میں، انہوں نے رانچی میں ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ، ورلڈ یوتھ چیمپئن شپ اور نیشنل سینئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ تائی پے میں 2014 کی ایشین جونیئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں دو گولڈ میڈلز کے ساتھ، وہ اپنے بین الاقوامی کیریئر میں اپنا پہلا اہم قدم اٹھانے کے لیے تیار تھیں۔ تاہم مشکلات نے ان کا پیچھا نہیں چھوڑا۔ دتی 2014 کے کامن ویلتھ گیمز کی تیاری کر رہی تھیں جب ایتھلیٹکس فیڈریشن آف انڈیا (اے ایف آئی) نے آخری لمحات میں انہیں ایتھلیٹکس ٹیم سے ڈراپ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس وقت کہا گیا تھا کہ ہائپر اینڈروجنزم کی وجہ سے وہ بطور خاتون ایتھلیٹ مقابلے کے لیے نااہل ہیں۔ بعد میں طویل لڑائی کے بعد معاملہ حل ہوا۔ دتی چند نے 2015 میں عدالت برائے ثالثی برائے کھیل میں اپیل کی، جس کے بعد ان پر عائد کی گئی پابندی کو ہٹا دیا گیا۔ دتی چند دوبارہ ٹریک پر واپس آئیں اور 2016 ایشین انڈور ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 60 میٹر ایونٹ کے کوالیفکیشن راؤنڈ میں 7.28 سیکنڈ کا قومی ریکارڈ بنایا۔

سال 2016 کے اولمپک گیمز کے لیے کوالیفائی کرنا ان کے کیریئر کا اہم اہم سنگ میل تھا۔ 2016 فیڈریشن کپ نیشنل ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں خواتین کی 100 میٹر کی دوڑ 11.33 سیکنڈز میں مکمل کرنے کے باوجود، وہ ریو 2016 کے لیے کوالیفائی کرنے سے 01. سیکنڈز سے محروم رہیں۔ اس مقابلے میں دتی نے رچیتا مستری کا 16 سال پرانا قومی ریکارڈ توڑ کر طلائی تمغہ جیتا۔ اس کے بعد ہندوستانی اسپرنٹر نے چند ماہ بعد قازقستان میں انٹرنیشنل میٹنگ جی کوسانوف میموریل میں ایک ہی دن میں دو بار اپنا ہی قومی ریکارڈ توڑا۔ انہوں نے اپنی دوڑ 11.24 سیکنڈز میں مکمل کی اور اپنی پہلی اولمپک برتھ سیل کرنے میں کامیاب ہو گئیں۔ اگرچہ اس کی ریو 2016 کی مہم ابتدائی ہیٹ میں ختم ہوئی، لیکن یہ 20 سالہ نوجوان کے لیے ایک قیمتی تجربہ تھا۔

اسپرنٹر دتی نے 2019 میں نیپلس، اٹلی میں ورلڈ یونیورسیڈ میں عالمی میٹنگ میں 100 میٹر مقابلے میں طلائی تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی بن کر تاریخ رقم کی۔ دتی کے پاس خواتین کے 100 میٹر میں قومی ریکارڈ بھی ہے اور وہ 2016 کے ریو اولمپک کھیلوں کے لیے کوالیفائی کر کے اولمپک کھیلوں میں خواتین کی 100 میٹر دوڑ میں حصہ لینے والی پانچویں ہندوستانی کھلاڑی بن گئیں۔ دتی چند کے کیریئر کی دوسری سب سے بڑی کامیابی سال 2019 میں آئی۔ اس دوران انہوں نے اٹلی کے شہر نیپلز میں منعقدہ ورلڈ یونیورسیڈ میں 100 میٹر کے مقابلے میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ وہ یہ کارنامہ انجام دینے والی پہلی خاتون رنر تھیں۔ آج تک کوئی بھی 100 میٹر ریس میں دتی چند کے بنائے گئے قومی ریکارڈ کو نہیں توڑ سکا۔ 2016 کے ریو اولمپکس کا ٹکٹ حاصل کر کے، وہ 100 میٹر کی دوڑ میں حصہ لینے والی ملک کی پانچویں خاتون کھلاڑی بن گئیں۔

اس کے ساتھ انہوں نے سال 2018 میں جکارتہ میں منعقدہ ایشین گیمز میں دو تمغے جیتے تھے۔ یہ ملک کے لیے ایک قابل فخر لمحہ تھا کیونکہ پی ٹی اوشا نے دو دہائیوں کے بعد 100 میٹر فائنل میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ اس کے علاوہ خواتین کی 200 میٹر کا فائنل جیت کر دتی چند تقریباً 16 سال بعد طلائی تمغہ جیتنے والی ملک کی خاتون کھلاڑی بن گئیں۔

جکارتہ میں 2018 کے ایشیائی کھیلوں میں دتی چند کے دو تمغے بھی اہم کامیابیاں تھیں۔ خواتین کی 100 میٹر میں ان کا چاندی 1998 میں بیجنگ میں رچیتا مستری کے کانسی کے بعد کانٹینینٹل شوپیس میں ہندوستان کا پہلا تمغہ تھا۔ انہوں نے تین دن بعد خواتین کے 200 میٹر فائنل میں دوسرا چاندی کا تمغہ جیتا، جس سے 2002 میں سرسوتی ساہا کے طلائی تمغہ جیتنے کے 16 سال بعد زمرہ میں ہندوستان کا پہلا تمغہ آیا۔ دتی سے پہلے، پی ٹی اوشا 1986 میں 100 میٹر ایشین گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی آخری ہندوستانی خاتون تھیں۔ دتی چند نے سخت محنت کر کے اپنی رفتار بہتر کی۔ انہوں نے نیپلز میں 2019 کے سمر یونیورسیڈ میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ وہ عالمی مقابلہ میں یہ کارنامہ انجام دینے والی پہلی ہندوستانی کھلاڑی بن گئیں۔

دتی چند ٹوکیو 2020 کے لیے کوالیفائنگ وقت حاصل نہیں کر سکیں، لیکن ان کی عالمی درجہ بندی نے انہیں خواتین کے 100 میٹر اور 200 میٹر کے لیے اولمپک ٹکٹ حاصل کر لیا، جو ان کا دوسرا اولمپکس تھا۔ اگرچہ وہ دونوں ایونٹس ہار گئیں، لیکن دتی چند نے ہندوستانی ایتھلیٹکس کو آگے بڑھانا جاری رکھا اور آنے والے سالوں کے لئے نئی پیدا کیں۔ انہوں نے بہت سے نوجوانوں کو ملک کے لیے ریسنگ کا خواب دیکھنے کی ترغیب دی۔

☆

گمنام ریسلر عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی کو شکست دے کر رائل رمبل مقابلہ جیتنے میں کامیاب

2 فروری: ڈبلیو ڈبلیو ای کے ایونٹس میں رائل رمبل گمنام ریسلر عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی کو شکست دے کر رائل رمبل مقابلہ جیتنے میں کامیاب ہو گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق رائل رمبل مقابلے جیتنے والے ریسلرز ڈبلیو ڈبلیو ای کے سب سے بڑے سالانہ مقابلے ریسل مینیا میں کسی ٹائٹل میچ کا حصہ بنتے ہیں۔ رواں سال مردوں کا رائل رمبل مقابلہ ایک ایسے غیر متوقع ریسلر کے نام رہا جس کا کسی نے تصور بھی نہیں کیا تھا جب کہ اس سال ٹائٹل ایک گمنام ریسلر کے نام رہا۔ اس سال مقابلہ جے اوسو نے جیتا، انہوں نے عالمی شہرت یافتہ ریسلر جان سینا کو رنگ سے باہر پھینک کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ اس سے قبل جان سینا 2 بار رائل رمبل مقابلہ جیت چکے تھے، تیسری بار جے اوسو نے انہیں رنگ سے باہر پھینک کر سب کو حیران کر دیا۔

وراٹ کوہلی کو کلین بولڈ کرنے والے نوجوان بولر کی بڑی خواہش پوری ہوگئی

کراچی، 2 فروری: ڈومیسٹک کرکٹ کے ٹورنامنٹ رنجی ٹرافی میں ویراٹ کوہلی کو آؤٹ کرنے والا نوجوان بولر ہمانشو سنگوان اسٹار بیٹر سے گیند پر دستخط کروانے بھی پہنچ گیا۔ تقریباً ایک دہائی سے زائد عرصے کے بعد ڈومیسٹک میں واپسی کرنے والے اسٹار بیٹر ویراٹ کوہلی رنجی ٹرافی کے ایک میچ میں محض 15 گیندوں پر صرف 6 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے تھے۔ کوہلی کو ریلوے کے تیز گیند باز ہمانشو سنگوان نے کلین بولڈ کیا تھا۔ نوجوان کرکٹر نے وکٹ لینے پر جشن بھی منایا جس کی ویڈیوز اور تصاویر خوب وائرل ہوئیں تاہم کوہلی کے مداح آپے سے باہر ہو گئے اور بولر کو برا بھلا کہنے لگے۔ تمام صورتحال کے باوجود نوجوان کرکٹر میچ کے اختتام پر ویرات کوہلی کے پاس اسی گیند پر دستخط کروانے پہنچ گیا جس سے اس نے اسٹار بیٹر کو آؤٹ کیا تھا۔ کوہلی نے گیند پر آٹوگراف دینے سے قبل نوجوان بولر سے کہا کہ ''بہت زبردست گیند بازی کی اور جس پر آؤٹ ہوا وہ گیند کھیلنا مشکل تھی، میں واقعی لطف اندوز ہوا۔'' واضح رہے کہ رنجی ٹرافی میں ویرات کوہلی کی ٹیم دہلی نے ریلویز کی ٹیم کو اننگز سے شکست دی تھی تاہم ٹیم کی خراب کارکردگی کے باوجود نوجوان بولر خبروں کی زینت بنا رہا۔

چیمپئنز ٹرافی؛ ٹکٹس کی فروخت کا اعلان ہوگیا، کب شروع ہوگی؟

کراچی، 2 فروری: پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق پاکستان میں ہونے والے میچوں کے ٹکٹس ملک بھر کے 26 شہروں کے ٹی سی ایس کے 108 آؤٹ لیٹس پر دستیاب ہوں گے۔ فزیکل ٹکٹس کی فروخت کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق شام 4 بجے شروع ہوگی۔ تاہم متحدہ عرب امارات میں 20 اور 23 فروری اور 2 مارچ کو کھیلے جانے والے میچز کے ٹکٹوں کی معلومات مقررہ وقت پر جاری کی جائیں گی۔ قبل ازیں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے 28 جنوری سے آن لائن ٹکٹوں کی بکنگ کا آغاز کر دیا تھا۔ شائقین کراچی، لاہور اور راولپنڈی میں ہونے والے دوسرے سیمی فائنل سمیت 10 میچوں کے ٹکٹ آن لائن اور نجی کوریئر کمپنی کے 100 سے زائد آؤٹ لیٹس سے خرید سکیں گے۔ جنرل اسٹینڈ ٹکٹ کی قیمتیں 1,000 پاکستانی روپے سے شروع ہوں گی جبکہ پریمیم سٹنگ مختلف کیٹیگریز میں 1,500 پاکستانی روپے سے دستیاب ہوگی۔ ٹورنامنٹ پاکستان کی میزبانی میں چار مقامات کراچی، راولپنڈی، لاہور اور دبئی میں کھیلا جائے گا، ٹورنامنٹ کا آغاز 19 فروری کو کراچی میں میزبان پاکستان اور نیوزی لینڈ کے افتتاحی میچ سے ہوگا۔

شعیب اختر مشہور بھارتی ڈولی کی چائے کے دیوانے ہوگئے

2 فروری: قومی ٹیم کے سابق فاسٹ بولر شعیب اختر المعروف راولپنڈی ایکسپریس کی بھارت کے مشہور چائے والے ڈولی سے ملاقات ہوئی ہے۔ شعیب اختر کی یہ ملاقات دبئی کے شیخ زید اسٹیڈیم میں ہوئی جس کی ویڈیو انہوں نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ انسٹاگرام پر شیئر کی۔ شعیب اختر نے ڈولی سے گفتگو کی اور اپنے میچز کے بارے میں پوچھا جبکہ یہ بھی دریافت کیا کہ جب وہ ٹنڈولکر کو آؤٹ کرتے تھے تو ڈولی کو کیسا لگتا تھا۔ بھارت کے علاقے ناگپور کے مشہور ڈولی چائے والے نے شعیب اختر کی بولنگ کی تعریف کی اور کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ آپ بال کراتے نہیں بلکہ مارتے تھے، ٹنڈولکر کو آؤٹ کرنے پر مجھے بھی اچھا لگتا تھا۔ شعیب اختر نے ڈولی کی چائے کی تعریف کی اور شکریہ بھی ادا کیا۔

مانڈویہ کی قیادت میں 250 سے زیادہ لوگوں نے سائیکل چلائی

نئی دہلی، 2 فروری (یواین آئی) نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے اتوار کو وزیر اعظم نریندر مودی کی موٹاپے کے خلاف مہم کے ایک حصے کے طور پر 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' پروگرام میں 250 سے زیادہ سائیکل سواروں کی قیادت کی۔ آج یہاں میجر دھیان چند اسٹیڈیم میں اس ہفتے کے فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل پروگرام میں ڈاکٹروں اور غذائیت کے ماہرین کے متعدد گروپس نے حصہ لیا۔ اس موقع پر پیرس پیرا اولمپک میڈلسٹ روبینہ فرانسس کے ساتھ ساتھ بھارتی کالج دہلی اور سونیا وہار واٹر اسپورٹس کلب کے کئی نوجوان بھی موجود تھے۔ مسٹر مانڈویہ نے آج صبح کہا، ''موٹاپا ایک بڑا مسئلہ اور نوجوانوں کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کا کہنا ہے کہ آٹھ میں سے ایک شخص موٹاپے کا شکار ہے۔ اس لیے ان دنوں ورزش اور کھیل کھیلنا بہت ضروری ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے دہرادون میں 38 ویں قومی کھیلوں میں اس کا ذکر کیا۔ ہمیں اپنے تیل کی کھپت کم کرنی ہوگی اور اپنی کھانے کی عادات کا بہت خیال رکھنا ہوگا۔ مسلسل سائیکل چلانا موٹاپے کے خلاف اس جنگ میں فائدہ مند کردار ادا کرے گا۔ فٹ انڈیا کے ذریعے ہم یہ جنگ جیت سکتے ہیں۔ اس موقع پر روبینہ فرانسس نے کہا، ''اس طرح کے اقدامات قوم کو اچھی صحت کی طرف لے جاتے ہیں اور موٹاپے کے خلاف جنگ کرتے ہیں۔ سائیکل چلانا یا صبح صبح یوگا کرنا نہ صرف زندگی میں کافی مثبتیت لائے گا بلکہ موٹاپے سے پاک ہندوستان کے مشن میں بھی مدد کرے گا۔ انہوں نے کہا، "ایک ایتھلیٹ کے طور پر، صبح کے اس معمول نے میری بہت مدد کی ہے اور مجھے لگتا ہے کہ عام لوگوں کو بھی اسے اپنانے سے فائدہ ہوگا۔" قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر مانڈویہ نے گزشتہ سال 17 دسمبر کو اسی جگہ پر اس منفرد سائیکلنگ ڈرائیو کا آغاز کیا تھا اور اس کے بعد سے ہر ہفتے پورے ہندوستان میں کئی سائیکلنگ ڈرائیوز کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کا انعقاد ملک بھر میں 3500 سے زائد مقامات پر کیا گیا ہے جس میں 3 لاکھ سے زائد رائیڈرز نے شرکت کی ہے۔ یہ پروگرام ملک بھر میں سائی ریجنل سینٹرز، نیشنل سینٹرز آف ایکسی لینس (این سی او ای) اور کھیلو انڈیا سینٹرز (کے آئی سی) میں ایک ساتھ منعقد کئے جاتے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 3rd February 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۳ فروری ۲۰۲۵ء

ہندوستانی خواتین کی انڈر 19 ٹیم جنوبی افریقہ کو شکست دے کر دوسری بار ورلڈ کپ چمپئن بن گئی

کوالالمپور، 2فروری (یو این آئی) نکی پرساد کی قیادت والی ہندوستانی خواتین ٹیم انڈر 19ٹی 20-ورلڈ کپ میں جنوبی افریقہ کو نووکٹوں سے شکست دے کر مسلسل دوسری بار چیمپئن بن گئی ہے۔ جی ترشا کو ان کی شاندار کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ 'اور 'پلیئر آف دی سیریز ' کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ جی ترشا (تین وکٹ 44/ ناٹ آؤٹ) کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے آج جنوبی افریقہ کو نو وکٹوں سے شکست دے کر انڈر 19ٹی 20ورلڈ کپ کا خطاب جیت لیا۔ اس سے قبل سال 2023 میں شیفالی ورما کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم نے یہ چیمپئن شپ جیتی تھی۔ جنوبی افریقہ کے 82رنوں کے جواب میں بلے بازی کرنے اتری جی کملینی اور جی ترشا کی ہندوستانی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 36رنز جوڑے۔ پانچویں اوور کی تیسری گیند پر کایلا رینیکے نے جی کملینی (آٹھ) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئیں سانیکا چلکے نے جی ترشا کے ساتھ شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستان کو جیت دلائی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 48رنز کی ناقابل شکست شراکت ہوئی۔ جی ترشا نے 33 گیندوں میں 8چوکے لگا کر ناٹ آؤٹ 44رنز کی اننگ کھیلی۔ جبکہ سانیکا چالکے نے 22 گیندوں میں چار چوکوں کی مدد سے 26رنز بنائے۔ سانیکا چالکے نے 12ویں اوور کی دوسری گیند پر ہندوستان کے لیے فاتحانہ چوکا لگایا۔ ہندوستان نے 12.2اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر 84رنز بنا کر نو وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ جی ترشا نے سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 309رنز بنائے اور سات وکٹیں لیں۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری جنوبی افریقہ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 11 کے اسکور پر سائمن لارنس (0) کا پہلا اور 20 کے اسکور پر جیما بوتھا (16) کی صورت میں دوسرا اور اس کے بعد دیارا املاکن (3) کے طور پر تیسرا وکٹ گنوادیا۔ کپتان کایلا رینیکے (7) رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ جنوبی افریقہ کا کوئی بھی بلے باز ہندوستانی باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر تک ٹک نہ سکا۔ کاربومیسو (10) اور فے کاؤلنگ (15) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ میکے وان وورسٹ نے ٹیم کے لیے 23رنوں کی اننگ کھیلی۔ جنوبی افریقہ کے چار بلے باز صفر پر آؤٹ ہوئے۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم نے مقررہ 20اوورز تک میچ کو کھینچا لیکن وہ صرف 82رنز ہی بنا سکی۔ ہندوستان کی جانب سے جی ترشا نے 15رن دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ پارونیکا سسودیا، آیوشی شکلا اور ویشنوی شرما کو دو دو وکٹ ملے۔ شبنم ایم ڈی نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

☆

کولکاتا پریس کلب میں ورلڈ میٹ 2025 میں کامیاب اتھلیٹوں کو ایم اے علی کی قیادت میں پرجوش استقبالیہ دیا گیا

کولکاتا 2فروری: ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل کی انڈین ٹیم کو استقبالیہ دیا گیا پریس کلب میں جس نے ورلڈ میٹ 2025 میں کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ انڈین اسکواڈ جس نے پروقار چھٹے عالمی میٹ 2025 میں جکارتہ (انڈونیشیا) میں حصہ لیا ان کا استقبال آج پریس کلب میں کیا گیا۔ اس پروگرام کی ہدایت ایچ آر ایچ پرنس ایم اے علی کی طرف سے ہوا جس نے عالمی سطح پر اپنی ٹیم کے کارہائے نمایاں کو انجام دیا۔ اعزاز حاصل کرنے والوں میں ارم سراج جس نے انڈیا کے لئے اپنا چوتھا طلائی تمغہ جیتا۔ اس کا تعلق ایک اعلی تعلیم یافتہ گھرانے سے ہے۔ ارم کو انڈونیشیا کے دورہ میں مالی مشکلات درپیش ہوئی تھیں۔ اس کو کئی جگہوں سے حمایت ملی لیکن اس نے بندھن بینک سے 50ہزار روپے قرض لئے تاکہ اس عالمی میٹ میں شرکت کر سکے۔ دوسرے اہم اتھلیٹ میں محمد علی وارث ہیں جن کا تعلق سنٹ آگیشن اسکول سے ہے اس نے بھی چمپئن شپ میں لگاتار چار طلائی تمغے جیتے۔ صرف 12سال کی عمر میں اس نے مارشل آرٹس میں بڑا بہترین مظاہرہ کر کے سبھوں کے دل جیت لئے۔ اس کے علاوہ کولکاتا کے محمد فاروق کو پانچویں ڈگری بلیک بیلٹ دیئے گئے۔ واضح رہے کہ اس ورلڈ مارشل آرٹس میں ہالینڈ، امریکہ، برطانیہ، انڈیا، بنگلہ دیش، پاکستان، انڈونیشیا، سری لنکا، اٹلی، ارجنٹینا اور ملائشیا نے حصہ لیا۔ چمپئن شپ کے علاوہ شاہ انڈونیشیا کے جنم دن بھی سبھی لوگوں کی شرکت کے ساتھ منائے گئے۔

☆

ہیلی ڈبلیو پی ایل 2025 میں نہیں کھیلیں گی

سڈنی، 2فروری (یو این آئی) آسٹریلیا کی خواتین ٹیم کی وکٹ کیپر بلے باز الیسا ہیلی دائیں پیر میں کھنچاؤ کی وجہ سے آئندہ ویمنس پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) 2025 میں نہیں کھیل پائیں گی۔ ہندوستان میں ہونے والے ون ڈے ورلڈ کپ میں ان کے کھیلنے پر بھی شکوک وشبہات ہیں۔ ہیلی نے ڈبلیو پی ایل میں نہ کھیلنے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا:" بدقسمتی سے مجھے چند ماہ کا وقت ملا ہے، اس لئے میں اس سے بہت مایوس ہوں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی مجھے کچھ وقت ملنے پر خوشی ہے اور اپنے جسم کو ٹھیک کرنے کی کوشش کروں گی۔ شاید میرے لیے یہ 18 ماہ بہت مایوس کن رہے ہیں۔" آنے والے ایک روزہ ورلڈ کپ کو لے کر انہوں نے کہا،" آپ کھیل کر خود کو ٹھیک کر لیتے ہیں اور کچھ غلط ہو جاتا ہے۔ لہذا میں صرف چند چیزوں پر توجہ دے رہی ہوں کہ کس طرح میں بہتر ہو سکتی ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ شعبوں میں تھوڑا اور نظم وضبط کا مظاہرہ کر سکتی ہوں اور یہ یقینی بناؤں گی کہ میں خاص طور پر اس ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے فٹ ہو جاؤں۔ سردیوں میں بہت سی لڑکیوں کے لیے بہت زیادہ کرکٹ نہ ہونے کی وجہ سے یہ بڑا بوجھ ہونے والا ہے۔

قومی کھیل: یوگاسن مقابلوں میں اتر پردیش اور ہریانہ نے سونے کے تمغے جیتے

نینی تال، 02 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ میں جاری 38ویں قومی کھیلوں کے تحت اتر پردیش نے آرٹسٹک مردوں کے سنگلز میں طلائی تمغہ جیتا جبکہ ہریانہ نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یوگاسن مقابلے کے آرٹسٹک ویمنز ڈبلز میں طلائی تمغہ جیتا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق الموڑہ میں جاری یوگاسن مقابلوں میں آرٹسٹک یوگاسنا سنگلز (مردوں) اور آرٹسٹک ویمنز ڈبلز مقابلوں کا اتوار کو اختتام ہوا۔ آرٹسٹک یوگاسن سنگل مین میں اتر پردیش کے پروین کمار پاٹھک نے گولڈ میڈل جیتا ہے جبکہ مہاراشٹر کے روپیش موگاشالی سانگلے نے سلور میڈل اور چھتیس گڑھ کے پرکاش کمار ساہو نے کانسے کا تمغہ جیتا ہے۔ مقابلے میں پہلے نمبر پر رہنے والے اتر پردیش کے پروین پاٹھک نے 118.91 پوائنٹس، مہاراشٹر کے روپیش موگلالی نے 117.88 اور تیسرے نمبر پر رہنے والے چھتیس گڑھ کے پرکاش کمار نے 117.25 پوائنٹس حاصل کیے۔ اسی طرح یوگاسن کے آرٹسٹک ویمنز ڈبلز کے فائنل میں ہریانہ نے گولڈ میڈل، اتر پردیش نے سلور میڈل اور راجستھان نے کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ ہریانہ کی کسم کماری-نجن یادو کی جوڑی نے سب سے زیادہ 102.93 پوائنٹس کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا، جبکہ اتر پردیش کی آریانشی سوامی-سمرن نے 102.57 پوائنٹس کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا اور راجستھان کی تمنا تاک-پائل تاک نے 1060 کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہ کر کانسے کا تمغہ جیتا۔

نیشنل گیمز: آشی چوکسے نے شوٹنگ میں نیا قومی ریکارڈ قائم کیا

دہرادون، 2فروری (یو این آئی) مدھیہ پردیش کی آشی چوکسے نے اتوار کو 38ویں قومی کھیلوں میں 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن خواتین کے شوٹنگ ایونٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 598 کے اسکور کے ساتھ نیا قومی ریکارڈ قائم کیا۔ آشی چوکسے نے آج یہاں ایم پی ایس سی کے ترشول شوٹنگ رینج میں منعقدہ مقابلے میں 2023 آئی ایس ایس ایف نیشنل چیمپئن شپ (انڈیا) میں سفٹ کور سمرا کا 594 کا ریکارڈ توڑ دیا۔ اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے آشی چوکسے نے کہا،" مجھے لگتا ہے کہ میں نے اس کے لیے سخت محنت کی ہے اور اس کا سہرا ہر اس شخص کو جاتا ہے جنہوں نے مجھے سپورٹ کیا، چاہے وہ میرے کوچ، اسپانسرز، کنبہ یا دوست ہوں۔ میری جیت میں سب نے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ یہ میرے لیے قابل فخر لمحہ ہے، خاص طور پر اس لیے کیونکہ میرے کھیل میں پہلے کوئی نہیں تھا اور آج میں نے یہ کامیابی حاصل کی ہے۔"

World Martial Artists Council

www.worldmeetuk.com

Monimala Halder,Press Secretary- India Chapter

8820317242

Press Release

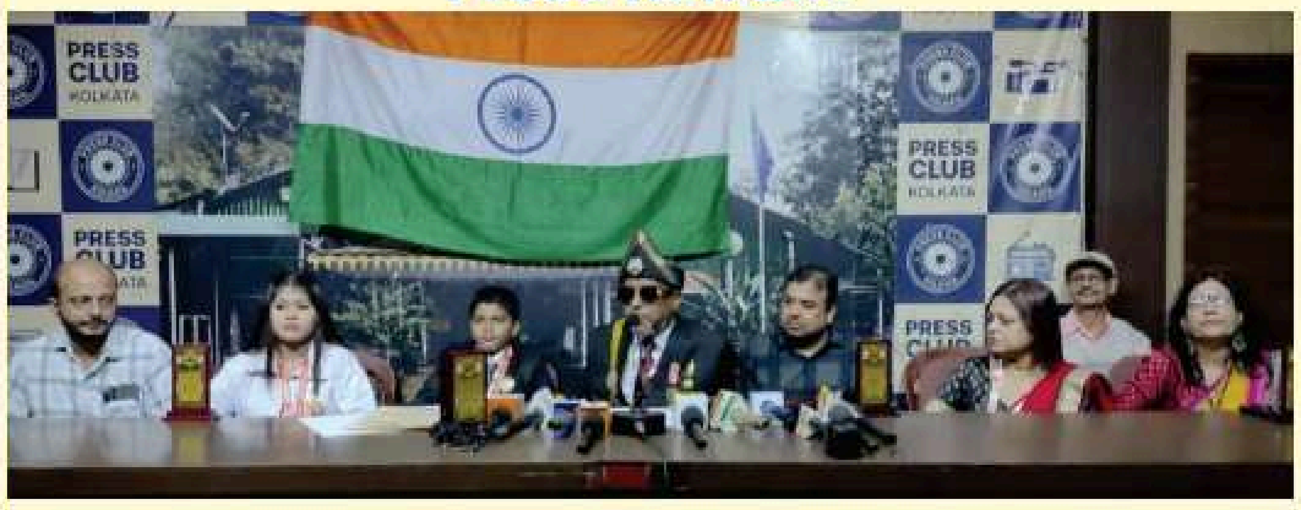

ndian Team Felicitated at Kolkata Press Club for Achievements at World Meet 2025 in IndonesiaKolkata, India: Thirteen members of the Indian contingent who participated in the prestigious 6th World Meet 2025 in Jakarta, Indonesia, were felicitated today at the Kolkata Press Club. The event, directed by HRH Prince M.A. Ali, honored the outstanding achievements of Indian participants on the global stage.Among the honorees was Erum Seraj, who secured her fourth gold medal for India. Coming from a humble background, Erum faced financial struggles before traveling to Indonesia. Despite seeking support, she had to take a loan of 50,000 from Bandhan Bank to participate in the World Meet. Her perseverance and determination have once again made the country proud.Another remarkable achiever, Md. Ali Waris from St. Augustine School, also won his fourth consecutive gold medal at the championship. At just 12 years old, his exceptional talent and dedication have made him a rising star in Indian martial arts. Additionally, Md. Farooque of Kolkata was honored with a prestigious 5th-degree black belt in Indonesia at the World Meet, marking a significant milestone in his martial arts journey.Several other Indian participants were also recognized with International Awards for their contributions in various fields. Among them were Rajeev Rajbhar from Uttar Pradesh, Babul Gomasta from Maharashtra, Jayashree Sengupta, Mritunjay De, Rina De, Sanaka Biswas, Tandra Banerjee, Soma Mukherjee, and Shahjaha Nur. Their achievements were celebrated for bringing pride to the nation and showcasing India's excellence on an international platform.The World Meet 2025 witnessed participation from numerous countries, including Holland, the USA, the UK, India, Bangladesh, Pakistan, Indonesia, Sri Lanka, Argentina, Italy, Singapore, and Malaysia. The event was also graced by kings, queens, princes, and princesses from several Indonesian provinces. Cultural performances captivated the audience, featuring Indian classical dance by Jayashree Sengupta, a cultural dance from Sri Lanka, and a traditional Indonesian performance.Following the championship, the King's birthday celebrations were held at the Royal Palace in Cirebon, Indonesia, where M.A. Ali was honored with the title "Prince" by the King. This prestigious title was accompanied by a certificate, symbolizing a deep bond of respect and recognition. The grand celebration concluded with Tony Taylor singing the World Meet theme song, bringing all attendees together in a moment of joy and unity.The felicitation ceremony at the Kolkata Press Club recognized the Indian team's dedication and achievements, ensuring that their success continues to inspire future generations in the field of martial arts and beyond.

یادو نے ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کو ٹی 20- میں ورلڈ کپ جیتنے پر مبارکباد دی

بھوپال، 02فروری (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلی ڈاکٹر موہن یادو نے ہندوستان کی انڈر 19 خواتین کی ٹی 20- کرکٹ ٹیم کو ورلڈ کپ جیتنے پر مبارکباد دی۔ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ خواتین کی ٹیم نے دوسری بار یہ مقابلہ جیتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے فائنل میچ میں جنوبی افریقی ٹیم کو لگاتار شکست دے کر یہ اعزاز حاصل کیا ہے۔ وزیر اعلی نے ٹیم کے تمام کھلاڑیوں کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔

پنجاب نے باسکٹ بال میں تمل ناڈو کو شکست دی

دہرادون، 2فروری (یو این آئی) پنجاب کے کھلاڑیوں نے اتوار کو باسکٹ بال کے فائنل میچ میں تمل ناڈو کو شکست دے کر اپنا پرچم لہرایا۔ میچ کے دوران وہاں موجود میزبان ریاست اتراکھنڈ کی وزیر کھیل ریکھا آریہ نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ مسز آریہ دہرادون کے مہارانا پرتاپ اسپورٹس اسٹیڈیم کے بھاگیرتھی انڈور ہال میں مردوں کے باسکٹ بال مقابلے کا فائنل میچ دیکھنے پہنچیں۔ پنجاب نے ایک سنسنی خیز فائنل مقابلے میں تمل ناڈو کو شکست دی۔ وزیر نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک میچ دیکھا اور اس کے بعد جیتنے والی ٹیموں میں میڈلز تقسیم کیے۔ اس کے علاوہ انہوں نے خواتین کے باسکٹ بال مقابلے میں میڈل جیتنے والوں کو بھی میڈل پہنائے۔ اس کے بعد انہوں نے اسٹیڈیم میں ہی اسکواش مقابلے جیتنے والوں کو میڈلز پہنائے اور انہیں جیت پر مبارکباد دی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804